شیوکمار کے خلاف ای ڈی کا مقدمہ منسوخ، سپریم کورٹ سے راحت

نئی دہلی، 5مارچ (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے خلاف 2018 کے منی لانڈرنگ کیس کے ایک مقدمے کی کارروائی کو منسوخ کردیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے درخواست گزار نائب وزیر اعلیٰ شیوکمار اور دیگر کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی تحقیقات جاری رکھنے کے کرناٹک ہائی کورٹ کے اگست 2019 کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواست پر یہ حکم دیا۔ سپریم کورٹ نے ہائی کورٹ کے اس حکم کو منسوخ کردیا، جس میں ای ڈی کو اپنی تحقیقات جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ ای ڈی نے مسٹر شیوکمار کو سمن جاری کیا تھا، جسے انہوں نے کرناٹک ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ ای ڈی نے 2017 میں انکم ٹیکس چھاپوں کے دوران مبینہ طور پر مسٹر شیوکمار سے جڑے دہلی کے احاطے سے تقریباً 7 کروڑ روپے کی نقد رقم ضبط کرنے کی اطلاع کے بعد 2018 میں ان کے خلاف منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کیا تھا۔

e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama

سلمان خورشید کی اہلیہ لوئس کے خلاف بڑی کارروائی

نئی دہلی: ایک بڑی کارروائی میں مرکزی تفتیشی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر سلمان خورشید کی اہلیہ لوئس خورشید کی جائیداد ضبط کرلی ہے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی ای ڈی نے پی ایم ایل اے کے تحت کانگریس لیڈر سلمان خورشید کی اہلیہ لوئس اور دیگر ملزمان کی 45.92 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ای ڈی کی ٹیم نے فرخ آباد، یوپی میں 29.51 لاکھ روپے اور 4 بینک کھاتوں میں 16.41 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کی ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ ڈاکٹر ذاکر حسین میموریل ٹرسٹ میں گھپلے سے جڑا ہوا ہے۔ ٹرسٹ کی رقم کو ذاتی طور پر استعمال کرنے کا الزام ہے۔ اس معاملے میں یوپی پولیس نے لوئس خورشید اور دیگر ملزمان کے خلاف 17 مقدمات میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔ اس معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر ای ڈی نے پی ایم ایل اے کے تحت کیس درج کرکے جانچ شروع کی تھی۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۳) شمارہ نمبر(۱۵۵) لکھنؤ، بدھ ۶-مارچ ۲۰۲۴ء، مطابق ۲۴/شعبان المعظم ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 23 , Issue, 155 Wednesday , March 06 2024 Pages -8

یوگی کی پہلی کابینہ توسیع میں 4 نئے وزراء نے حلف لیا

لکھنؤ: 05مارچ (یواین آئی) ایک طویل انتظار کے بعد یوگی کی قیادت والی یوپی حکومت کی پہلی کابینی توسیع میں 4 نئے وزراء نے منگل کو حلف لیا۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے راج بھون کے گاندھی آڈیٹوریم میں منعقد حلف برداری تقریب میں نئے وزراء کو حلف دلایا۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، برجیش پاٹھک اور دیگر وزراء موجود تھے۔ یوگی کابینہ میں شامل کئے گئے نئے چہروں میں سہیل دیو سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) سربراہ و ظہورآباد سیٹ سے ایم ایل اے اوم پرکاش راج بھر، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ایم ایل سی دارا سنگھ چوہان، راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) ایم ایل اے انل کمار اور بی جے پی ایم ایل اے سنیل شرما شامل ہیں۔ ایس بی ایس پی سربراہ اوم پرکاش راج بھر یوگی کے پہلے میعاد کار میں کابینہ کا حصہ رہ چکے ہیں۔ سال 2022 کے انتخابات میں راج بھر نے این ڈی اے سے علیحدگی اختیار کر کے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سے اتحاد کرلیا تھا۔ سال 2022 اسمبلی انتخابات کے بعد انہوں نے ایس پی سربراہ سے اختلاف کے بعد دوبارہ این ڈی اے میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ اسی وقت سے ان کے وزیر بنائے جانے کی قیاس آرائیاں تھیں۔ اسی طرح سے دارا سنگھ چوہان نے گھوسی اسمبلی سیٹ سے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ اور جیت درج کی تھی۔ اس کے کچھ دنوں بعد انہوں نے یوپی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اور دوبارہ بی جے پی میں شامل ہوگئے تھے۔ دارا سنگھ کے استعفیٰ کے بعد خالی ہوئی سیٹ پر ضمنی الیکشن میں دارا سنگھ بی جے پی کے امیدوار تھے لیکن انہیں ایس پی امیدوار سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جس کے بعد منعقد ہوئے ایم ایل اے الیکشن میں دارا سنگھ نے بی جے پی کی طرف سے جیت درج کی اور ایم ایل سی ہوگئے۔ کابینی وزیر کے طور پر حلف لینے والے انل کمار آر ایل ڈی کے تین بار کے ایم ایل اے ہیں۔

اسرائیل میں 3 ہندوستانی میزائل حملے کا نشانہ بنے، ایک کی موت

موت کے بعد ہندوستانی سفارت خانے کا انتباہ جاری

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیل کی حماس کے ساتھ جاری جنگ کے درمیان داغے گئے ٹینک شکن میزائل حملے میں ایک ہندوستانی شہری ہلاک اور دو دیگر زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ حملہ اسرائیل کی شمالی سرحد کے قریب کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق یہ تینوں ہندوستانی کیرالہ کے رہائشی ہیں۔ یہ میزائل حملہ پیر کی صبح تقریباً 11 بجے اسرائیل کے علاقے گلیلی میں ہوا۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ میزائل ایک کھیت میں گرا، جہاں کام کرنے والے لوگ اس کی زد میں آ گئے۔ اس حملے میں ہلاک ہونے والے ہندوستانی شہری کی شناخت پیٹنی میکسویل کے طور پر ہوئی ہے جو کیرالہ کے کولم کا رہنے والا ہے۔ زخمیوں کی شناخت بش جوزف جارج اور پال میلون کے نام سے ہوئی ہے۔

ایک سرکاری ذریعے نے بتایا کہ جارج کو میزائل حملے میں جھلسنے کی وجہ سے قریبی بیلنسن اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس کا چہرہ جل گیا ہے۔ اس کا آپریشن ہو رہا ہے لیکن وہ صحت یاب ہو رہا ہے۔ اسے زیر نگرانی رکھا گیا ہے۔ وہ ہندوستان میں اپنے خاندان سے بات کرسکتا ہے۔ اس دوران میلون کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور اسے شمالی اسرائیل کے زیو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اسرائیل کے مارگلیوت قریب اینٹی ٹینک میزائل حملے میں ایک ہندوستانی کی موت کے بعد ہندوستانی سفارت خانے نے منگل (5مارچ 2024) کو انتباہ جاری کرتے ہوئے ہندوستانیوں کو اسرائیل کی سرحد چھوڑ کر محفوظ مقامات پر جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

یوگی حکومت نے پرائیویٹ ٹیوب ویل کا بجلی بل کیا معاف

لوک سبھا انتخاب سے پہلے یوگی کابینہ کا کسانوں کو تحفہ

40 لاکھ اسمارٹ فونز خریدنے کے لیے 4000 کروڑ، فلم سٹی کیلئے راستہ ہموار، کابینہ کی میٹنگ میں کئی تجاویز پر لگی مہر

لکھنؤ: 5مارچ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں کسانوں کے مفاد میں ایک بڑا فیصلہ لیا گیا ہے۔ کابینہ نے نجی ٹیوب ویلوں پر بجلی کے مفت کنکشن دینے کے فیصلے کی منظوری دے دی۔ اس سے ریاست کے 1.5 کروڑ کسانوں کو مفت بجلی کنکشن کا فائدہ ملے گا۔ یہ اسکیم یکم اپریل 2024 سے نافذ ہو جائے گی جس کے بعد بقایا نجی ٹیوب ویل کا بل ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ کسانوں کو مفت بجلی فراہم کرنے کا مسئلہ یوپی میں گرما گرم تھا۔ کسانوں کو مفت بجلی دینے کا اعلان بی جے پی کے انتخابی منشور میں کیا گیا تھا۔ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اب یوگی کابینہ نے اس پر فیصلہ کرتے ہوئے لوک سبھا انتخابات سے پہلے کسانوں کو بڑی راحت دی ہے۔

نوجوانوں کو اسمارٹ فونز اور ٹیبلیٹس سے آراستہ کرنے کی تجویز کو کابینہ سے منظوری مل گئی۔ سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت مفت ٹیبلیٹ کی تقسیم کے لیے منتخب اداروں کو خریداری کے آرڈر جاری کرنے کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت نوجوانوں کو 40 لاکھ ٹیبلیٹ اور اسمارٹ فون دیئے جائیں گے۔ ان میں سے 25 لاکھ اسمارٹ فونز اور 15 لاکھ ٹیبلیٹ ہیں۔ پانچ سال کے لیے بنائی گئی اس اسکیم کے تحت اس سال اور اگلے سال بھی 40 لاکھ اسمارٹ فونز اور ٹیبلیٹس خریدے جائیں گے۔ اس کے لیے 4000 کروڑ روپے کا بجٹ بنایا گیا ہے۔

یمنا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی ایک ہزار ایکڑ اراضی پر فلم سٹی تیار کرنے کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ کابینہ نے ڈویلپر کے انتخاب سے متعلق تجویز کی منظوری دے دی ہے۔ بونی کپور کی کمپنی اسے تیار کرے گی۔ انٹرنیشنل فلم سٹی کا پہلا مرحلہ 230 ایکڑ اراضی میں تیار کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ ریاستی کابینہ نے ہائیڈروجن پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی ریاست کے مختلف شہروں میں گرین ہائیڈروجن پیدا کرنے، ہائیڈروجن بسیں چلانے اور دیگر گاڑیاں چلانے کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ ریاست میں UPNEDA کی طرف سے گرین ہائیڈروجن پالیسی بنائی گئی ہے۔ اب اس کو عملی جامہ پہنانے کی تیاریاں جاری ہیں۔ اس پالیسی کی منظوری کے بعد اسے دیگر گاڑیوں کے ساتھ پائپ والی قدرتی گیس میں ملا کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مرکزی حکومت نے نیشنل گرین ہائیڈروجن مشن شروع کیا ہے۔ اب ریاستوں کو اسے نافذ کرنا ہوگا۔ ہوم گارڈ رضا کاروں کے فوڈ الاؤنس میں چار گنا اضافہ کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ ابھی تک، ہوم گارڈ رضا کاروں کو بین الاضلاع نقل و حرکت کے دوران ڈیوٹی الاؤنس کے علاوہ 30 روپے کا فوڈ الاؤنس ملتا ہے۔ اب یہ فوڈ الاؤنس بڑھا کر 120 روپے کر دیا گیا ہے۔ بڑھتی مہنگائی کو دیکھتے ہوئے ہوم گارڈ ڈیپارٹمنٹ نے حکومت کو یہ تجویز دی تھی جسے یوپی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ این ٹی پی سی کے تعاون سے انپارا میں 800 میگاواٹ کے دو یونٹ قائم کیے جائیں گے۔ توانائی کے وزیر اے کے شرما نے کہا کہ اس فیصلے کے ساتھ ہم ریاست کو توانائی کے شعبے میں خود کفیل بنانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے کہا کہ پانچ زرعی یونیورسٹیوں میں ایک ایک انکیوبیٹر سنٹر قائم کیا جائے گا۔ صنعتی ترقی کے وزیر نند گوپال گپتا نندی نے کہا کہ بین الاقوامی فلم سٹی کی تعمیر کے لیے ڈویلپر کا انتخاب کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے کی لاگت 1500 کروڑ روپے ہے۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ کے مطابق لکھنؤ میں میٹرو کی توسیع کے لیے منظوری دے دی گئی ہے۔ 11 کلومیٹر کا نیا میٹرو ریل روٹ بنائیں گے۔

قومی انتخابی کمیشن کا انتخابات کی نگرانی کیلئے مرکزی ایجنسی کا سہارا لینے کا فیصلہ

کولکاتا: (ایجنسی) قومی الیکشن کمیشن نے انتخابات کی نگرانی کے لیے مرکزی ایجنسی کا سہارا لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر راجیو کمار نے منگل کو متعدد مرکزی ایجنسیوں پر مشتمل ایک پورٹل بنانے کا اعلان کیا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ تمام مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ ایک پورٹل بنایا گیا ہے، جس کا مقصد انتخابات میں مالی بدعنوانی کو روکنا ہے۔ چیف الیکشن کمشنر کی قیادت میں ایک فل بنچ لوک سبھا انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ریاست کے دورے پر تھا۔ کمیشن نے منگل کو پریس کانفرنس سے پہلے 22 مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ میٹنگ کی۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق ای ڈی یا محکمہ انکم ٹیکس جیسی مرکزی تفتیشی ایجنسیاں بھی انتخابات میں کالے دھن اور غیر قانونی لین دین کی نگرانی کریں گی۔ کمیشن نے منگل کو سیاسی جماعتوں کے بیانات اور شکایات کی سماعت کی۔ کل جماعتی میٹنگ میں ترنمول کانگریس سمیت کل آٹھ پارٹیوں نے شرکت کی۔ پریس کانفرنس میں راجیو نے ان تمام شکایات کا تذکرہ کیا جو سیاسی جماعتوں نے کی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر نے کہا کہ پیسے کے ساتھ ساتھ غنڈوں کی طاقت کے استعمال کی بھی شکایات درج کرائی گئی ہیں۔

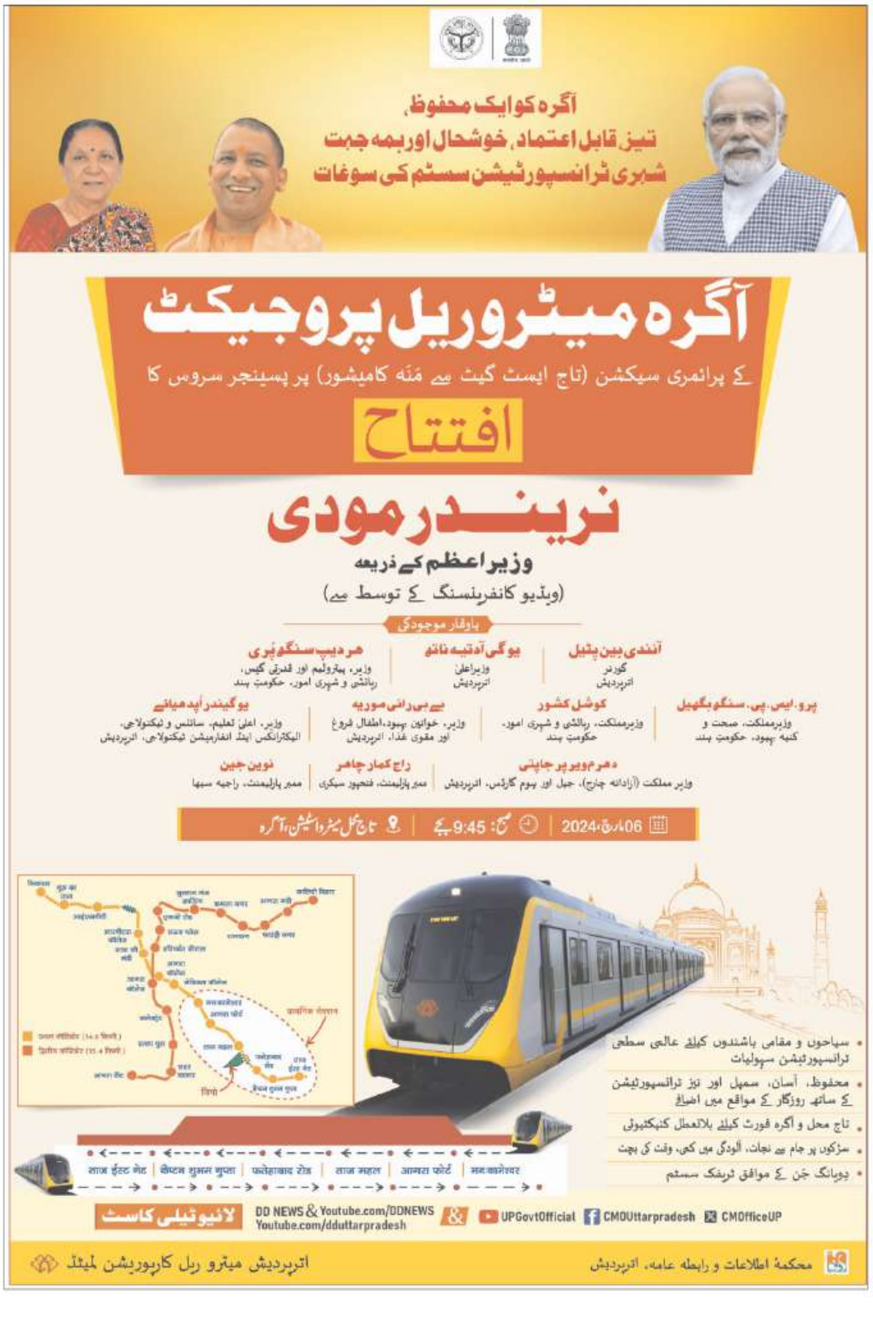

آگرہ کو ایک محفوظ،
تیز، قابل اعتماد، خوشحال اور ہمہ جہت
شہری ٹرانسپورٹیشن سسٹم کی سوغات

آگرہ میٹرو ریل پروجیکٹ
کے پرائمری سیکشن (تاج ایسٹ گیٹ سے مَنَہ کامیشور) پر پسینجر سروس کا
افتتاح
نریندر مودی
وزیر اعظم کے ذریعہ
(ویڈیو کانفرینسنگ کے توسط سے)

باوقار موجودگی

آنندی بین پٹیل
گورنر
اترپردیش

یوگی آدتیہ ناتھ
وزیراعلیٰ
اترپردیش

ہردیپ سنگھ پُری
وزیر، پیٹرولیم اور قدرتی گیس،
رہائشی و شہری امور، حکومت ہند

پرو. ایس. پی. سنگھ بگھیل
وزیرمملکت، صحت و
کنبہ بہبود، حکومت ہند

کوشل کشور
وزیرمملکت، رہائشی و شہری امور،
حکومت ہند

بے بی رانی موریہ
وزیر، خواتین بہبود، اطفال فروغ
اور مقوی غذا، اترپردیش

یوگیندر اُپدھیائے
وزیر، اعلیٰ تعلیم، سائنس و ٹیکنولاجی،
الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنولاجی، اترپردیش

دھرم ویر پرجاپتی
وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، جیل اور ہوم گارڈس، اترپردیش

راج کمار چاہر
ممبر پارلیمنٹ، فتحپور سیکری

نوین جین
ممبر پارلیمنٹ، راجیہ سبھا

06مارچ، 2024 | صبح: 9:45 بجے | تاج محل میٹرو اسٹیشن، آگرہ

- سیاحوں و مقامی باشندوں کیلئے عالمی سطحی ٹرانسپورٹیشن سہولیات
- محفوظ، آسان، سہل اور تیز ٹرانسپورٹیشن کے ساتھ روزگار کے مواقع میں اضافہ
- تاج محل و آگرہ فورٹ کیلئے بلاتعطل کنیکٹیوٹی
- سڑکوں پر جام سے نجات، آلودگی میں کمی، وقت کی بچت
- یوبانگ جَن کے موافق ٹریفک سسٹم

لائیو ٹیلی کاسٹ
DD NEWS & Youtube.com/DDNEWS
Youtube.com/dduttarpradesh
& UPGovtOfficial CMOUttarpradesh CMOfficeUP

محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش
اترپردیش میٹرو ریل کارپوریشن لمیٹڈ

ڈی یو کے سابق پروفیسر جی این سائبابا ماؤنواز کنکشن کیس میں بری

ممبئی، 05 مارچ (یواین آئی) بمبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے 2014 کے مبینہ ماؤنوازوں سے تعلق کے معاملے میں معاملہ میں دہلی یونیورسٹی کے معذور پروفیسر جی این سائی بابا اور دیگر پانچ ملزمان کو منگل کو بری کر دیا۔ جسٹس ونے جوشی اور جسٹس والمیکی ایس اے مینیزیس کی ڈویژن بنچ نے گڈچرولی سیشن کورٹ کے 2017 کے حکم کو منسوخ کردیا جس نے پہلے اپنے حکم میں چھ ملزمان کو سزا سنائی تھی۔ سیشن کورٹ نے کہا تھا کہ استغاثہ فریق اپنے کیس کو معقول شک سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا ہے۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ ملزم کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت مقدمہ چلانے کی منظوری قانون کے مطابق نہیں ہے۔ ریاستی حکومت نے اس فیصلے پر روک لگانے کی مانگ نہیں کی۔ عدالت کی جانب سے سائی بابا کی درخواست پر دوبارہ سماعت کے بعد یہ فیصلہ آیا ہے۔ اس سے قبل بمبئی ہائی کورٹ کی ایک اور بنچ نے بھی اکتوبر 2022 میں معذور پروفیسر کو بری کر دیا تھا۔ دوبارہ سماعت اس وقت ہوئی جب سپریم کورٹ نے سائی بابا کو بری کرنے کے اکتوبر 2022 کے اپنے حکم کو کالعدم قرار دے دیا اور کیس کو دوبارہ سماعت کے لیے بمبئی ہائی کورٹ کو بھیج دیا۔

گیان واپی مسجد معاملہ: مندر ٹرسٹ نے کیا جنوبی تہہ خانے کی چھت کی مرمت کا مطالبہ

وارانسی: (ایجنسی) کاشی وشوناتھ مندر ٹرسٹ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) وشو بھوشن مشرا نے گیانواپی مسجد کے جنوبی تہہ خانے کی چھت کی مرمت کے لیے ضلع جج کی عدالت میں درخواست دائر کی ہے۔ پیر کو دی گئی درخواست میں کہا گیا کہ نماز ادا کرنے والے ہجوم کی وجہ سے پیدا ہونے والی لرزش کے سبب چھت سے پتھر گر گیا۔ گیانواپی مسجد سے متعلق مقدمات کے خصوصی سرکاری وکیل راجیش مشرا نے کہا کہ مندر ٹرسٹ کے سی ای او نے جنوبی تہہ خانے کی چھت پر نماز کے لیے آنے والے نمازیوں کی بھیڑ کو روکنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت نے درخواست پر سماعت کے لیے 19 مارچ کی تاریخ مقرر کی ہے۔ اپنی درخواست میں مشرا نے تذکرہ کیا کہ ضلع جج کی عدالت کے 31 جنوری کے حکم کے مطابق، مندر کے ٹرسٹ بورڈ نے گیانواپی مسجد کے جنوبی تہہ خانے کے اندر دیوتاؤں کی باقاعدہ پوجا کرنے کے لیے ایک پجاری کا انتظام کیا ہے۔ انہوں نے کہا، "پجاری نے بتایا کہ تہہ خانے کی دیواریں اور چھت خستہ حالت میں ہیں اور چھت سے پانی بھی ٹپک رہا ہے۔"

الیکٹورل بانڈ معاملہ

ایس بی آئی کے ذریعہ مانگی گئی مہلت پر کانگریس نے مودی حکومت کو گھیرا

نئی دہلی۔ (ایجنسی) سپریم کورٹ میں الیکٹورل بانڈ کے خریداروں کی فہرست دینے کے لیے ایس بی آئی کے ذریعے مانگی گئی مہلت پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس ضمن میں مودی حکومت کی منشا پر ہی سوال کھڑا کرتے ہوئے کہا ہے کہ مودی حکومت ملک کے سب سے بڑے بینک کا استعمال اپنے مشتبہ و مشکوک لین دین کو چھپانے کے لیے ڈھال کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ کانگریس کے قومی صدر نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے الیکٹورل بانڈ کے طور پر بلیک منی کو وائٹ کرنے کی حکومت کی اسکیم کو ختم کر دیا ہے۔ عدالت نے ان لوگوں کے بارے میں معلومات طلب کی ہے جنہوں نے بی جے پی کو الیکٹورل بانڈ خرید کر دیا تھا مگر اب بی جے پی چاہتی ہے کہ یہ کام لوک سبھا انتخابات کے بعد کیا جائے۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ سپریم کورٹ نے الیکٹورل بانڈ کو غیر آئینی قرار دیا تھا۔ سپریم کورٹ کے پانچ ججوں کی آئینی بنچ نے کہا تھا کہ ایس بی آئی کو ڈونرز یعنی چندہ دینے والوں کی تفصیلات دینی ہوگی۔ اس مطالبے پر ایس بی آئی نے عدالت سے اپیل کی ہے کہ اسے عطیہ دہندگان کی فہرست دینے کے لیے 30 جون تک کا وقت دیا جائے۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ "مودی حکومت الیکٹورل بانڈ کے ذریعے اپنے مشتبہ و مشکوک لین دین کو چھپانے کے لیے ملک کے سب سے بڑے بینک کو ڈھال کے طور پر استعمال کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے مودی حکومت کے الیکٹورل بانڈ کی بلیک منی کنورژن اسکیم کو غیر آئینی، آر ٹی آئی کی خلاف ورزی اور غیر قانونی قرار دیتے ہوئے منسوخ کر دیا تھا۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا ہے کہ "ایس بی آئی کو 6 مارچ تک الیکٹورل بانڈز خریدنے والوں کی تفصیلات فراہم کرنے کے لیے کہا گیا تھا لیکن بی جے پی چاہتی ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے بعد ایسا ہو۔ اس لوک سبھا کی میعاد 16 جون کو ختم ہو رہی ہے اور ایس بی آئی اس معلومات کو 30 جون تک دینا چاہتی ہے۔" کھڑگے نے مزید کہا کہ "بی جے پی اس فرضی اسکیم کا سب سے بڑا فائدہ اٹھانے والی بنی ہے۔" "کانگریس کے قومی صدر نے کہا کہ کانگریس پارٹی شروع سے ہی یہ کہتی آ رہی ہے کہ الیکٹورل بانڈ غیر شفاف اور غیر جمہوری ہے۔ کھڑگے نے سوال کیا کہ "کیا مودی حکومت بی جے پی کے مشکوک لین دین کو نہیں چھپا رہی ہے، جہاں ان غیر شفاف الیکٹورل بانڈ کے بدلے میں ہائی وے، بندرگاہوں، ہوائی اڈوں، پاور پلانٹس وغیرہ کے ٹھیکے مودی جی کے قریبی لوگوں کو دیے گئے؟"

فوجی کارروائی سے قبل انسانی پلان:

کملا ہیرس، گینٹز کا رفح کی صورت حال پر تبادلہ خیال

یاہو نے گینٹز سے اس دورے کے بارے میں "سخت بات" کی

واشنگٹن (ایجنسی) نائب صدر کملا ہیرس نے پیر کے روز اسرائیل کی جنگ سے متعلق کابینہ کے ایک ایسے اہم رکن سے ملاقات کی جو اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی مخالفت کے باوجود ایسے وقت واشنگٹن آئے ہیں جب بائیڈن انتظامیہ جنگ سے تباہ حال غزہ میں مزید انسانی امداد پہنچانے کے لیے اپنی کوششیں تیز کر رہی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے حکام کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو کے مرکزی سیاسی حریف بینی گینٹز نے اس ملاقات کی درخواست کی تھی اور ڈیموکریٹک انتظامیہ کا خیال ہے کہ نیتن یاہو کے اعتراضات کے باوجود کملا ہیرس کا اسرائیل کے ایک ممتاز اہل کار کے ساتھ بات کرنا ضروری ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب جنگ کے پانچ ماہ ہونے والے ہیں، صدر جو بائیڈن، ہیرس اور انتظامیہ کے دیگر اعلیٰ عہدے دار، غزہ میں بڑھتی ہوئی ہلاکتوں اور بے گناہ فلسطینیوں کے مصائب سے متعلق اپنے عدم اطمینان کے بارے میں زیادہ بے لوث طور پر بات کر رہے ہیں۔ ہیرس نے گینٹز سے ملاقات سے کچھ دیر قبل نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا، "صدر اور میں شروع سے ہی اس بارے میں ایک دوسرے سے متفق اور ہم آہنگ ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اپنے دفاع کا حق حاصل ہے۔ اب تک بہت سے فلسطینی شہری، بے گناہ شہری مارے جا چکے ہیں۔ ہمیں مزید امداد حاصل کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں یرغمالوں کو نکالنے کی ضرورت ہے۔ اور ہمارا یہ موقف برقرار ہے۔ ملاقات کے بعد وائٹ ہاؤس نے ایک بیان میں کہا کہ ہیرس اور گینٹز نے حماس کے سات اکتوبر کو اسرائیل پر حملے کے بعد غزہ میں قید 100 سے زیادہ افراد کو رہا کرنے کے لیے یرغمالوں کے بارے میں کسی معاہدے کو مکمل کرنے کی فوری ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے عارضی توسیع شدہ جنگ بندی کے لیے انتظامیہ کی حمایت کا بھی اعادہ کیا جو یرغمالوں کی رہائی میں سہولت فراہم کرے گی اور پورے غزہ میں انسانی امداد میں اضافے کی اجازت دے گی۔ اگرچہ گینٹز نیتن یاہو جیسے ہی سخت گیر خیالات رکھتے ہیں، لیکن انہیں انسانی امداد کی ترسیل میں اضافے سمیت اہم مسائل پر مفاہمت کے لیے زیادہ آمادہ دیکھا گیا ہے۔ یہ ملاقات ایک ایسے وقت ہوئی ہے جب ہفتے کے روز امریکہ نے غزہ میں پیراشوٹوں کے ذریعہ انسانی امداد فضا سے گرانے کا پہلا اقدام کیا ہے۔ یہ لمحہ امریکہ اور اس کے قریبی اتحادی اسرائیل کے ساتھ تعلقات میں بڑھتی ہوئی تبدیلی کا عکاس ہے، جس میں امریکہ شدید طور پر درکار امداد فضا سے غزہ میں گرانے مجبور ہو گیا کیونکہ وہ غزہ میں مایوس شہریوں کے لیے امداد کو بڑھانا چاہتا ہے۔ پہلا 'ایر ڈراپ' 100 سے زیادہ فلسطینیوں کے اس وقت مارے جانے کے چند دن بعد عمل میں آیا ہے جب وہ اسرائیل کے منظم کردہ قافلے سے خوراک حاصل کی کوشش کر رہے تھے۔ وائٹ ہاؤس نے گینٹز کے ساتھ ملاقات پر اس کے باوجود اتفاق کیا تھا جب نیتن یاہو کی قوم پرست لیکوڈ پارٹی کے ایک عہدیدار نے کہا کہ گینٹز کو واشنگٹن میں ہونے والی ملاقاتوں کے لیے وزیر اعظم کی منظوری حاصل نہیں تھی۔ نیتن یاہو نے گینٹز سے اس دورے کے بارے میں "سخت بات" کی ہے جو اسرائیل کی جنگ سے متعلق قیادت کے اندر ایک زیادہ وسیع خلیج کو اجاگر کرتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے ترجمان جان کربی نے کہا، "ہم مسٹر گینٹز سمیت جنگی کابینہ کے تمام ارکان کے ساتھ عہدہ برآ ہو رہے ہیں۔" انہوں نے کہا" ہم اسے بات چیت کے قدرتی نتائج کے طور پر دیکھتے ہیں۔ ہم اس طرح کا موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیں گے۔" گینٹز نے، وائٹ ہاؤس کی اپنی میٹنگوں کے آغاز سے قبل، اسرائیل کے پبلک براڈ کاسٹر کان کے ایک رپورٹر کو بتایا: "یہ دو دوست اور اہم ملکوں اور شراکت داروں کے درمیان کھلی اور ایماندارانہ گفتگو ہو گی۔" بائیڈن منگل تک واشنگٹن کے باہر صدارتی تفریحی مقام کیمپ ڈیوڈ میں ہیں جہاں وہ اس ہفتے کے آخر میں سالانہ اسٹیٹ آف دی یونین خطاب کی تیاری کر

اسرائیلی فوج نے غزہ میں آٹے کے لیے جمع فاقہ کش لوگوں پر ایک بار پھر گولیاں برسائیں

غزہ (ایجنسی) اسرائیلی فوج کی طرف سے گذشتہ ہفتے غزہ میں نابلسی گول چکر میں امداد اور آٹے کے لیے جمع ہزاروں فلسطینیوں پر گولیاں چلانے اور سیکڑوں فلسطینیوں کو ہلاک اور زخمی کرنے کے بعد ایک بار پھر امداد کے لیے جمع لوگوں پر گولیاں چلائی ہیں۔ غزہ میں سرکاری میڈیا کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے پیر کی شام غزہ کی پٹی کے شمال میں واقع غزہ شہر کے کویت گول چکر پر انسانی امداد کے انتظار میں کھڑے بے گھر افراد پر فائرنگ کی۔ درجنوں شہری صلاح الدین اسٹریٹ پر واقع کویت گول چکر پر آٹا اور خوراک کی امداد لینے کے لیے انتظار کر رہے تھے لیکن گولیوں کی آواز سے وہ حیران رہ گئے۔ حماس تحریک کے میڈیا آفس نے بھوک، غذائی قلت اور پانی کی کمی کے نتیجے میں ہونے والی اموات کی بڑی تعداد کے تناظر میں غزہ میں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال اور بگڑتی ہوئی انسانی تباہی کا مکمل طور پر ذمہ دار امریکی انتظامیہ اور عالمی برادری کو ٹھہرایا ہے۔ حماس نے "نسل کشی کی جنگ کے خاتمے اور تمام گورنریوں خاص طور پر شمالی غزہ کی پٹی کے لیے امداد کے 1,000 ٹرکوں کو جانے کی اجازت دینے" کا مطالبہ کیا۔ یہ واقعہ غزہ شہر کے جنوب مغرب میں واقع نابلسی گول چکر پر پیش آنے کے بعد سامنے آیا جس میں تقریباً 118 افراد ہلاک اور تقریباً 750 افراد زخمی ہو گئے تھے۔ جب کہ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ یہ اموات فلسطینیوں کی بھگدڑ اور ٹرکوں کے ان پر چڑھ جانے سے ہوئیں جو خوراک کے لیے ٹرکوں کی طرف لپک رہے تھے۔ تاہم اس سانحے کو بڑے پیمانے پر بین الاقوامی تنقید کا سامنا کرنا پڑا اور عالمی سطح پر مزید امدادی ٹرکوں کو محصور غزہ تک لانے کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اسرائیل پر زور دیا کہ وہ پوری پٹی میں شہریوں تک انسانی امداد کی فوری رسائی کو آسان بنائے۔

ایران کے پارلیمانی انتخابات میں عوام نے شرکت کر کے عظیم کارنامہ انجام دیا: رہبر انقلاب اسلامی

تہران (ایجنسی) ایران میں یوم درخت کاری کے موقع پر رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے تین پودے لگائے اور اس کے بعد اپنے ایک بیان میں فرمایا کہ یکم مارچ کو پارلیمانی انتخابات میں عوام کی وسیع پیمانے پر شرکت کر کے ایک بڑا کارنامہ اور جہاد انجام دیا ہے۔ آپ نے مجلس شورائے اسلامی یا پارلیمنٹ کے حالیہ انتخابات میں بھرپور شرکت پر عوام کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا کہ دشمن نے پچھلے ایک سال سے اپنے پروپیگنڈوں کے ذریعے کوشش کی کہ عوام کو انتخابات سے دور رکھیں لیکن ایرانی عوام نے یکم مارچ کو اپنی بھرپور شرکت سے دشمنوں کی کوششوں کو ناکام بنا دیا۔ آپ نے اپنے ہاتھ سے تین پودے لگانے کی جانب سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ان تینوں پودوں میں سے ایک پودا زیتون کا بھی ہے جو فلسطین کے مظلوم البتہ ثابت قدم عوام سے یکجہتی کے اظہار کے لئے ہے اور ہم فلسطین کے عوام کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ہر حال میں آپ کے ساتھ ہیں اور زیتون کا پودا لگا کر بھی آپ کو یاد کر رہے ہیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے اسی طرح ایران کے جنوب مشرقی صوبے سیستان و بلوچستان میں سیلاب سے متاثرین کی فوری اور بھرپور مدد کے لئے ایرانی حکام کو ہدایت دی۔

ڈھانچہ بنے فلسطینی بچے یزن کی ویڈیو نے لاکھوں لوگوں کو آبدیدہ کر دیا

غزہ (ایجنسی) فلسطینی بچہ یزن الکفارنہ پیر کی شام رفح کے ابو یوسف النجار اسپتال میں غذائی قلت کے باعث دم توڑ گیا۔ وہ شمالی غزہ سے علاج کی غرض سے لایا گیا تھا، کیونکہ اس کی حالت بہت زیادہ خراب تھی۔ انتہائی لاغر، ڈھانچہ بنے بچے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر آنے کے بعد لاکھوں لوگوں کے دل افسردہ اور آنکھیں نم ہو گئیں۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ بچہ دماغی فالج کا مریض تھا۔ اس کی پیدائش کے وقت آکسیجن کی ناکافی رسائی تھی اور ضروری خوراک، علاج اور ادویات کی کمی کی وجہ سے اس کی حالت مزید بگڑ گئی تھی۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی معان نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ غذائی قلت اور علاج کی کمی کے باعث مرنے والے بچوں کی تعداد 16 ہو گئی ہے۔ اسی تناظر میں، کمال عدوان ہسپتال نے اتوار کی شام اعلان کیا کہ 15 بچے غذائی قلت اور پانی کی کمی سے ہلاک ہو گئے ہیں، اور 6 دیگر بچے انتہائی نگہداشت میں ہیں۔ شمالی غزہ کی پٹی میں کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابو صفیہ نے کہا کہ شمال میں بچوں کی اموات بھوک، غذائی قلت اور ایندھن کی کمی کے باعث ہو رہی ہیں۔ اس بات کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ بیمار بچوں کو کسی بھی وقت سانس لینے والوں کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جب کہ ایندھن مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے، جس کی وجہ سے آکسیجن پیدا کرنے والے پلانٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر کیتھرین رسل نے خبردار کیا تھا کہ غزہ میں دو سال سے کم عمر چھ میں سے ایک بچہ شدید غذائی قلت کا شکار ہے۔ انہوں نے کم از کم 10 بچوں کی غذائی قلت اور پانی کی کمی کی وجہ سے ہونے والی اموات کو اب تک کا "خوفناک" عدد قرار دیا۔ یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل 7 اکتوبر سے غزہ کی پٹی پر بڑے پیمانے پر جنگ کر رہا ہے جس میں 30,534 سے زیادہ متاثرین اور 71,920 زخمی ہوئے ہیں۔

امریکہ: رہائشی کمپلیکس پر فائرنگ سے 7 افراد ہلاک اور زخمی

کنگ سٹی (ایجنسی) روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کیلیفورنیا میں واقع شہر کنگ سٹی کی ایک رہائشی عمارت پر فائرنگ کے واقعے میں چار افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ شہر کنگ سٹی کی پولیس نے اعلان کیا ہے کہ تین نامعلوم افراد ایک گاڑی سے باہر نکلے اور ایک رہائشی عمارت کی کھلی فضا میں چہل قدمی کر رہے کچھ لوگوں پر فائرنگ کر دی۔ روئٹرز نے اس واقعے کی مزید تفصیلات نہیں بتائی ہیں۔ مسلح تشدد آرکائیو جی وی اے نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ سن 2023 میں، امریکہ میں بیالیس ہزار سے زیادہ افراد سرد اور آتشیں ہتھیاروں سے مارے گئے ہیں۔ ان اعداد و شمار سے اس امر کی غمازی ہوتی ہے کہ امریکہ میں روزانہ تقریباً ایک سو اٹھارہ افراد مسلح تشدد میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ اسی طرح پینتیس ہزار سات سو سینتیس افراد فائرنگ کے ان واقعات میں زخمی بھی ہوئے ہیں۔ دوسری جانب امریکی فیڈرل پولیس ایف بی آئی نے ایک رپورٹ میں اس ملک کے اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں مجرمانہ واقعات میں اضافے کی خبر دی ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق امریکہ میں جرائم اور تشدد کے ہر دس واقعات میں سے ایک، اسکولوں یا یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے۔

کمبوڈیا میں مندر کے سامنے بس میں دھماکہ، دو زخمی

بنوم پنہ، 05 مارچ (یو این آئی) کمبوڈیا کے سیم ریپ صوبے میں منگل کو مشہور انگکور واٹ مندر کے سامنے پارکنگ میں بس میں ہوئے دھماکے سے دو افراد زخمی ہو گئے۔ سیم ریپ صوبائی پولیس کے سربراہ میجر جنرل ٹینگ چناتھ نے بتایا کہ دھماکہ مقامی وقت کے مطابق صبح 5:30 بجے کے قریب ہوا۔ انجن میں خرابی اس واقعہ کی بڑی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق بس کا انجن حادثاتی طور پر پھٹ گیا۔ واقعہ میں تین بسوں کو نقصان پہنچا، پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ انگکور واٹ 401 مربع کلومیٹر کے انگکور آثار قدیمہ کے بڑے مندروں میں سے ایک ہے، جسے 1992 میں اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم کی عالمی ثقافتی ورثے کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔

امریکہ شہباز حکومت کے ساتھ مضبوط تعلقات جاری رکھنے کا خواہاں

واشنگٹن (ایجنسی) امریکہ نے پاکستان کے ساتھ مضبوط شراکت داری کے لیے واشنگٹن کے پائیدار عزم پر زور دیتے ہوئے کہا کہ وہ نئے وزیر اعظم شہباز شریف کی قیادت میں اس شراکت داری کو مزید مضبوط بنانا چاہتا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر نے پیر کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران شہباز شریف کے وزیر اعظم بننے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ، "میں نئے وزیر اعظم کے حوالے سے بات نہیں کرنے جا رہا ہوں، لیکن جیسا کہ ہم پہلے کہہ چکے ہیں، ہم پاکستان کے ساتھ اپنی دیرینہ شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ہمیشہ ایک مضبوط، خوشحال اور جمہوری پاکستان کو امریکہ۔ پاکستان کے لیے اہم سمجھتے ہیں۔" ان کا مزید کہنا تھا کہ "نئے وزیر اعظم شہباز شریف اور ان کی حکومت کے ساتھ ہماری مصروفیت مشترکہ مفادات کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز رکھے گی۔" جب ایک صحافی نے پاکستان کی اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے حالیہ انتخابات میں دھاندلی کے الزامات کے بارے میں سوال کیا تو امریکی وزارت خارجہ کے ترجمان نے سختی سے کہا کہ، "میں پاکستان کی اندرونی سیاست پر بات نہیں کروں گا۔" نئی حکومت کا یہ پرتپاک لیکن محتاط استقبال ملک کی نئی قیادت کے ساتھ تعاون کو برقرار رکھنے کے واشنگٹن کے ارادے کو اجاگر کرتا ہے۔ چند دنوں قبل تقریباً تین درجن امریکی قانون سازوں نے صدر جو بائیڈن اور وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کو ایک مشترکہ خط لکھ کر ان پر زور دیا تھا کہ وہ پاکستان کی نئی حکومت کو اس وقت تک تسلیم نہ کریں، جب تک کہ انتخابی دھاندلی سے متعلق الزامات کی تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی ہیں۔ مریم نواز نے پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا ہے مریم نواز نے پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر کا کہنا تھا کہ مریم نواز کا بطور وزیر اعلیٰ انتخاب پاکستانی سیاست میں ایک سنگ میل ہے اور اس سے پاکستانی سیاست میں خواتین کے بڑھتی ہوئی شراکت داری کی راہ ہموار ہو گی۔ ملر کا کہنا تھا کہ "ہم خواتین کو ملک کی سیاسی زندگی، معیشت میں، بشمول امریکہ۔ پاکستان ویمنز کونسل، سول سوسائٹی، اور فیصلہ سازی کے دیگر شعبوں میں مزید مکمل طور پر ضم کرنے کے لیے پاکستان کے ساتھ تعاون کرنے کے منتظر ہیں۔" میتھیو ملر کے مطابق "ایک جامع پاکستان ایک مضبوط، خوشحال ملک بناتا ہے جس سے تمام پاکستانی مستفید ہوتے ہیں اور اسی لیے جب ہم دنیا میں کہیں بھی اس طرح کی کوئی نئی پیش رفت دیکھتے ہیں تو ہم ہمیشہ خوش ہوتے ہیں۔" خیال رہے کہ مریم نواز نے پنجاب کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا ہے۔ جب ایک صحافی نے انہیں یاد دلایا کہ پاکستان میں پہلے ہی ایک خاتون وزیر اعظم بے نظیر بھٹو رہ چکی ہیں، جو کہ ایک سنگ میل تھا تو انہوں نے جواب دیا وہ بالکل تھیں، اور اس سے اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

شہباز شریف نے پاکستان کی معیشت کو بحال کرنے کا عہد کیا

اسلام آباد، 5 مارچ (یو این آئی) پاکستان کے نو منتخب وزیر اعظم شہباز شریف نے آنے والے برسوں میں اقتصادی چیلنجوں پر تیزی سے قابو پانے کی امید ظاہر کی ہے اور کہا ہے کہ ان کی حکومت قومی معیشت کو مستحکم کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑے گی۔ وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق مسٹر شریف نے پیر کو دوبارہ حلف اٹھانے کے چند گھنٹے بعد ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے، کہا، "ہمیں معیشت میں اصلاحات کا مینڈیٹ ملا ہے اور یہ ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔" ملک کے 24ویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھانے کے بعد، مسٹر شریف نے کہا کہ ملک کی مجموعی اقتصادی صورتحال کو ہموار کرنے اور اقتصادی اشاریوں کو بہتر بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر ایک ایکشن پلان تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت سرمایہ کاری کو فروغ دے گی اور تاجر برادری کو سہولیات فراہم کرے گی۔ وزیر اعظم نے کہا، "ٹیکس دہندگان، جو ملکی معیشت میں برآمدات اور ویلیو ایڈیشن کو بڑھانے کا کام کر رہے ہیں، حکومت کے لیے سب سے اہم لوگ ہیں۔" انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ حکومتی سطح پر ایسے ٹیکس دہندگان کی حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بینکوں اور مالیاتی اداروں کو چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو فروغ دینے کے لیے حکمت عملی بنانے کے لیے کام پر لگایا جا رہا ہے تاکہ نوجوانوں کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے میں مدد مل سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ تاجر برادری، سرمایہ کاروں اور نوجوانوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے۔ خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کے بارے میں مسٹر شریف نے کہا کہ جو سرکاری ادارے ترقی نہیں کر رہے ہیں، بلکہ خسارے میں ہیں، ان کی نجکاری کی جائے گی تاکہ وہ معیشت پر بوجھ نہ بنیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سرکاری اداروں کے بورڈ ممبران کی مراعات کو کم کرنے کے لیے ایک واضح حکمت عملی بنانے کے لیے ایک کمیٹی بنائی جا رہی ہے۔

سنی اتحاد کونسل کو مخصوص نشستیں الاٹ کرنے کی درخواستیں مسترد

اسلام آباد، 4 مارچ (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے سنی اتحاد کونسل کو مخصوص نشستیں الاٹ کرنے کی درخواستیں مسترد کر دیں۔ چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجا کی سربراہی میں 5 رکنی کمیشن نے درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے گزشتہ ہفتے فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے آئین کے آرٹیکل 53 کی شق 6، الیکشن ایکٹ کے سیکشن 104 کے تحت فیصلہ سناتے ہوئے مخصوص نشستیں الاٹ کرنے کی سنی اتحاد کونسل کی درخواست کو مسترد کیا ہے۔ آج چار ایک کی اکثریت سے جاری 22 صفحات پر مشتمل فیصلے میں الیکشن کمیشن نے کہا کہ سنی اتحاد کونسل کو مخصوص نشستیں الاٹ نہیں کی جاسکتیں، قانون کی خلاف ورزی اور پارٹی فہرست کی ابتدا میں فراہمی میں ناکامی کے باعث سنی اتحاد کونسل مخصوص نشستوں کی حقدار نہیں، سنی اتحاد کونسل نے مخصوص نشستوں کے لیے لسٹ جمع نہیں کرائی۔ فیصلے میں کہا گیا کہ یہ مخصوص نشستیں خالی نہیں رہیں گی، یہ مخصوص متناسب نمائندگی کے طریقے سے سیاسی جماعتوں میں تقسیم کی جائیں گی۔ الیکشن کمیشن نے تمام خالی مخصوص نشستیں دیگر جماعتوں کو الاٹ کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی، ایم کیو ایم پاکستان اور جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمٰن (جے یو آئی ف) کو دینے کی درخواست منظور کی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر، ممبر سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان نے اکثریتی فیصلے کی حمایت کی جب کہ ممبر پنجاب بابر بھروانہ نے اکثریتی فیصلے سے اختلاف کیا۔

امریکہ میں چھوٹے طیارے کے حادثے میں متعدد افراد ہلاک

ہیوسٹن، 5 مارچ (یو این آئی) امریکہ کی جنوبی ٹینیسی ریاست کے نیش ول میں پیر کی رات ایک انجن والا طیارہ گر کر تباہ ہونے سے متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔ حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ اے بی سی نیوز کے مطابق، پائلٹ نے نیش ول کے جان سی ٹیون ہوائی اڈے کے کنٹرول ٹاور کو اطلاع دی کہ طیارہ تکنیکی مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ پائلٹ نے ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی لیکن اس دوران طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ نیش ول فائر ڈپارٹمنٹ کے ایک ترجمان نے کہا کہ یہ ایک مہلک حادثہ تھا اور کوئی زندہ نہیں بچا۔

اسرائیل کی حمایت کا سیاسی نقصان ہو سکتا ہے؛ امریکی نائب صدر کا جو بائیڈن کو مشورہ

واشنگٹن (ایجنسی) امریکا کی نائب صدر کملا ہیرس نے صدر جو بائیڈن کو تجویز دی ہے کہ سیاسی نقصان سے بچنے کے لیے فلسطینیوں کے معاملے پر پالیسی اور بیانات کو کچھ نرم کرنا ہوگا۔ نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکا میں صدارتی الیکشن کی مہم جاری ہے جس میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ موجودہ صدر جو بائیڈن کو سخت مقابلہ دیتے نظر آ رہے ہیں۔ اس کی ایک وجہ صدر جو بائیڈن کی اسرائیل کی بے جا حمایت اور فلسطین سے متعلق متنازع پالیسی بھی ہے جس پر امریکا کی حکمراں جماعت کو اپنے مخالفین کے ساتھ ساتھ حامیوں کی تنقید کا بھی سامنا ہے۔ اسی تناظر میں امریکی نائب صدر کملا ہیرس نے خبردار کیا کہ فلسطینیوں کے معاملے پر ووٹرز کے غصے اور تنقید کا سیاسی نقصان بھی اٹھانا پڑ سکتا ہے اس لیے فلسطین پر اٹھنے والے غصے کو کم کرنے کی کوشش کریں۔ امریکی نائب صدر نے سرکاری ملاقاتوں کے دوران صدر جو بائیڈن اور وائٹ ہاؤس انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کی ہلاکتوں میں کمی اور جنگ بندی کے لیے کام کو تیز تر کریں اور ہمدردی کے اظہار میں اضافہ کریں۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے غزہ پر جاری اسرائیلی بمباری میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 30 ہزار سے تجاوز کر گئی جب کہ 70 ہزار سے زائد زخمی ہیں اور اسرائیل کے اس بہیمانہ جنگی جرائم میں مدد پر امریکا کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

فرانس اسقاط حمل کے حقوق کو آئین میں شامل کرنے والا دنیا کا پہلا ملک بن گیا

پیرس (ایجنسی) الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی قانون سازوں نے پیلس آف ورسیلز میں پارلیمان کے مشترکہ اجلاس میں فرانس کے آئین میں اسقاط حمل کے حق کو شامل کرنے کے بل کی منظوری دے دی ہے۔ بروز پیر اس بل کو 72 کے مقابلے 780 ووٹوں کی بھاری اکثریت سے منظور کیا گیا اور اس کی منظوری کے بعد مشترکہ اجلاس میں شریک تقریباً تمام اراکین نے کافی دیر تک کھڑے رہ کر تالیاں بجائیں۔ امریکا میں عدالتی فیصلوں میں اسقاط حمل کے حقوق کی واپسی کے فیصلے کے بعد خواتین کے حقوق کے کارکنوں نے صدر ایمانوئل میکرون کے اس اقدام کو سراہا ہے۔ یاد رہے کہ 2022 میں امریکا نے اسقاط حمل کا حق دینے والے فیصلے کو منسوخ کر دیا جسے امریکی صدر جو بائیڈن نے ملک کے لیے ایک افسوسناک دن قرار دیا تھا۔ اس اقدام سے فرانس دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے جس نے اپنے بنیادی قانون میں حمل کو ختم کرنے کے لیے واضح تحفظ فراہم کیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں، قومی اسمبلی اور سینیٹ نے پہلے ہی آئین کے آرٹیکل 34 میں ترمیم کا بل منظور کر لیا تھا جس میں خواتین کے اسقاط حمل کے حق کی ضمانت دی گئی ہے۔ قبل ازیں فرانس کے وزیر اعظم گیبریل اٹل نے کہا تھا کہ، ہم تمام خواتین کو پیغام دے رہے ہیں کہ آپ کا جسم آپ کا ہے اور کوئی آپ کے بارے میں فیصلہ نہیں کر سکتا۔ اس بل پر ووٹنگ کرنے پر اسقاط حمل مخالف گروپوں اور انتہائی دائیں بازو کے رہنماؤں بشمول میرین لی پین نے تنقید کی۔ لی پین نے کہا کہ ایمانوئل میکرون اس قانون کو سیاسی پوائنٹ اسکورنگ کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ لی پین کا کہنا تھا کہ ہم اسے آئین میں شامل کرنے کے لیے ووٹ دیں گے کیونکہ ہمیں اس سے کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن اسے ایک تاریخی قدم قرار دینا مبالغہ آرائی ہے کیونکہ فرانس میں کوئی بھی اسقاط حمل کے حق کو خطرے میں نہیں ڈال رہا ہے۔

فلسطینی صدر تین روزہ دورے پر ترکی پہنچے

غزہ 5 مارچ (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس پیر کو تین روزہ سرکاری دورے پر ترکی پہنچے۔ یہ اطلاع فلسطینی میڈیا نے منگل کو دی۔ خبر رساں ایجنسی ڈبلیو اے ایف اے نے بتایا کہ مسٹر عباس کا ہوائی اڈے پر کئی ترک اور عرب حکام نے استقبال کیا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ دورے کے دوران فلسطینی صدر اپنے ترک ہم منصب رجب طیب اردگان کے ساتھ ساتھ دیگر اعلیٰ ترک حکام سے بھی ملاقات کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ 7 اکتوبر سے اب تک غزہ میں شہید ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 30320 تک پہنچ گئی ہے۔ جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں۔ غزہ شہر کے کمال عدوان اسپتال کے ڈائریکٹر حسام ابو صفیہ نے بتایا کہ تمام ہلاک شدگان کے جسموں سے اسرائیلی فورسز کی گولیاں اور چھرے ملے ہیں۔ اس سے قبل حماس نے اسرائیلی ٹھکانوں پر حملے کر کے اس کے 1200 سے زائد افراد کو ہلاک اور 242 افراد کو یرغمال بنایا تھا۔ ادھر اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوران 102 اسرائیلی مغویوں اور 240 فلسطینی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا۔

حوثیوں کے میزائل حملے میں بحیرہ احمر میں ایک بحری جہاز متاثر: امریکی فوج

صنعا (ایجنسی) امریکی سینٹرل کمانڈ نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ حوثیوں نے کل شام خلیج عدن کی طرف دو اینٹی شپ بیلسٹک میزائل داغے جن کے نتیجے میں لائبیریا کا جھنڈا لہرانے والے سوئس ملکیتی کنٹینر جہاز کو نشانہ بنایا گیا۔ اس نے ایکس پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر شائع ہونے والے ایک بیان میں وضاحت کی کہ ایک میزائل جہاز سے ٹکرایا اور اس سے نقصان پہنچا لیکن ابتدائی رپورٹس میں عملے کے ارکان کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے تصدیق کی کہ جہاز اپنی منزل کی طرف سفر جاری رکھے ہوئے ہے اور اس نے مدد کی درخواست نہیں کی۔ اس نے بتایا کہ حوثیوں نے پیر اور منگل کی درمیانی رات کے بعد ایک اینٹی شپ بیلسٹک میزائل داغا۔ انہوں نے مزید کہا کہ میزائل پانی میں گرا جس میں تجارتی بحری جہاز یا امریکی جہازوں کو کسی قسم کے نقصان نہیں پہنچا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی افواج نے صنعاء کے وقت کے مطابق کل شام ٹھیک آٹھ بجے دو حوثی اینٹی شپ کروز میزائلوں کے خلاف اپنے دفاعی حملے کیے، جو خطے میں تجارتی بحری جہازوں اور امریکی بحریہ کے جہازوں کے لیے خطرہ تھے۔

اردو کو دنیا کی کوئی طاقت ختم نہیں کر سکتی: احمد ابراہیم علوی

فیمنل ویلفیئر سوسائٹی اور اردو اکادمی کی جانب سے سمینار

لکھنؤ: 5 مارچ۔ فیمنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے ایک سیمنار جوہر ہال، امین آباد میں بعنوان "اردو ہے جس کا نام..." منعقد ہوا۔ نظامت رضوان احمد فاروقی نے کی اور صدارت کے منصب کو وقار بخشا ممتاز صحافی ادیب احمد ابراہیم نے مہمانان خصوصی کے طور پر ڈاکٹر سکندر علی اصلاحی اور معروف افسانہ نگار منظور پروانہ نے شرکت کی۔ مہمان اعزازی ایڈوکیٹ زبیر انصاری اور اشعر علیگ رہے۔ صدر ذی وقار احمد ابراہیم علوی نے کہا۔ اردو کو کوئی طاقت ختم نہیں کرسکتی۔ اردو جرات وجسارت اور پیار کی گر سکھاتی ہے۔ اخلاق وانسانیت کا درس دیتی ہے۔ ڈاکٹر سکندر علی اصلاحی (مدیر دعوت القرآن) نے ترقی یافتہ ممالک کے سفر کے بعد وہاں اردو کی خوش آئند صورت حال پر گفتگو کی۔ مولانا کے مطابق مذہبی لٹریچر کو اردو سے جدا کر کے اردو کو بڑا نقصان پہونچایا گیا ہے جب کہ ہمارا بڑا مذہبی سرمایہ اردو میں ہے۔ ایڈوکیٹ زبیر انصاری نے دائروں سے نکل کر اردو کے فروغ پر زور دیا۔ شاعر وصحافی رضوان احمد فاروقی کے مطابق اردو فراخدلوں کی زبان ہے۔ دوسری زبانوں کے قابل قبول الفاظ کو اردو شعر وادب میں برت کر ہم اردو کو زیادہ پرکشش، کارآمد اور مفید بنا سکتے ہیں۔ منظور پروانہ نے اردو باکمالوں سے ہم سخن ہوتی ہے۔ حیدر علوی کی رائے قدرے مختلف تھی۔ وہ فرماتے ہیں نہ مذہب میں بیر ہے نہ اردو میں۔ ادیب وشاعر اشعر علیگ نے اپنی شاعری سے گفتگو کو لطیف بنایا اور کہا۔ اردو سبھی کی زبان ہے اسے مذہب سے جوڑنا غلط ہے۔ مولانا قمر سیتاپوری کے لیے اردو سرمایہ اسلاف ہے اور آفتاب اثر راہ چلتے لوگوں کو اردو سکھانے کی ترغیب کرتے نظر آئے۔ انصار سبھا کے رئیس احمد انصاری نے اردو اخبارات خرید کر پڑھنے پر زور دیا۔ نایاب مشتاق نے پرتکلف ضیافت کے ساتھ کلمات تشکر ادا کئے۔ اس موقع پر آمین آباد واطراف کے لوگوں نے شرکت کی بالخصوص وصی صدیقی، فیض احمد، ماہر لکھنوی، آصف عالم، شہاب الدین ایڈووکیٹ، رتیش، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

حلف کے سامنے دوسرا حلف:

اکھلیش یادو نے بھی یوگی کی کابینہ میں توسیع سے پہلے دلایا حلف

لکھنؤ: 5 مارچ (پی این ایس) یوپی میں یوگی حکومت کی دوسری میعاد کی پہلی کابینہ میں توسیع ہوئی۔ گورنر آنندی بین پٹیل نے سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر، بی جے پی قانون ساز کونسل کے رکن دارا سنگھ چوہان، راشٹریہ لوک دل کے ایم ایل اے انیل کمار اور بی جے پی صاحب آباد کے ایم ایل اے سنیل شرما کو وزراء کے عہدے کا حلف دلایا۔ وہیں منگل کو سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بھی بیروزگاروں اور پیپر لیک سے پریشان ہو رہے نوجوانوں کو بھی حلف دلایا۔ انہوں نے سوشل میڈیا سائٹ پر کہا کہ ہم، بے روزگار...... پیپر لیک سے پریشان ہونے والے...... نوکریوں کی تلاش میں آئے نوجوان...... اپنے مستقبل کو بچانے کے لیے حلف اٹھائیں کہ ہم صرف ایسی پارٹیوں کو ووٹ دیں گے جن کا مقصد روزگار فراہم کرنا ہے۔ حلف دلایا کہ ہم اپنے خاندان اور آس پاس کے علاقوں کے ووٹروں کو ہم آہنگی کی مثبت سیاست کے بارے میں فعال طور پر آگاہ کریں گے اور سماج سے کھل کر اپیل کریں گے کہ وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں آئین پر یقین رکھنے والی پارٹیوں کو کامیاب بنائیں۔ ہم اس نعرے کو عام کریں گے۔ ہر خاندان میں، وہ ہر نوجوان اور عورت تک پہنچنے کا حلف بھی لیتے ہیں، بی جے پی کو ہٹاؤ نوکری پاؤ۔

آیت اللہ سید علی نقوی طاب ثراہ کی مجلس آج

لکھنؤ 05 مارچ۔ خاندان اجتہاد کے عالم دین مولانا سید سیف عباس نقوی نے اطلاع دی ہے کہ والد علام نجم العلماء آیت اللہ سید علی نقوی طاب ثراہ کے ایصال کے لیے مجلس حضرت سید الشہداؑ 08 مارچ 2024 روز جمعہ بوقت ٹھیک ساڑھے 7 بجے شب میں امام باڑہ سید تقی صاحب المعروف حسینہ جنت مآب عقب مسجد تحسین علی خاں ، اکبری گیٹ، چوک لکھنؤ میں منعقد ہوگی۔ اس مجلس کو خطیب اہل بیتؑ مولانا سید علی رضوان صاحب قبلہ زید پوری خطاب فرمائیں گے۔ تمام مومنین سے گزارش کی ہے کہ ساڑھے 7 بجے شب میں تلاوت کلام پاک سے مجلس کا آغاز ہو جائیگا۔

میری پہچان شیعہ کالج ہے: ہمانشو باجپائی

Organised by
Cultural Committee
Shia P.G. College, Lucknow
TEHZEEB-E-AVADH
HIA P.G. COLLEGE CULTURAL COMMITTEE WE

لکھنؤ۔ دوروزہ اظہار یوتھ فیسٹ 2024 کا آغاز آج لکھنؤ کے شیعہ پی جی کالج میں تلاوت قرآن کے ساتھ ہوا۔ اس سال کے یوتھ فیسٹ کا تھیم تہذیب ہے۔ اس یوتھ فیسٹ کے موقع پر کالج کے پورے کیمپس کو طلباء کی طرف سے مختلف قسم کے ہاتھ سے بنے نوادرات اور رنگ برنگی جھالروں سے سجایا گیا ہے اور کالج کی خوبصورتی حیرت انگیز طور پر پھیل رہی ہے۔ یوتھ فیسٹ دیکھنے کے لیے آنے والے مہمانوں کے لیے رومی دروازے کی طرز پر طلبہ کی جانب سے سیلفی پوائنٹ بنایا گیا ہے اور مختلف اسٹالز مہمانوں اور بچوں کو شہر کے ذائقوں سے متعارف کروا کر اپنی طرف متوجہ کر رہے تھے۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے کالج کے منیجر جناب عباس مرتضیٰ شمسی نے کہا کہ ہر سال منعقد ہونے والا یوتھ فیسٹ طلباء میں چھپے ٹیلنٹ کو سامنے لانے کا کام کرتا ہے۔ اودھ کی ثقافت پوری دنیا میں اپنی الگ پہچان رکھتی ہے۔ اس کلچر کو دنیا میں متعارف کرانے کا کام ہمارے کالج کے بچے کر رہے ہیں۔ کالج کی مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین پروفیسر عزیز حیدر نے اپنے خطاب میں طلباء کو اچھی کارکردگی دکھانے کی ترغیب دی اور انہیں اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ کلچرل کمیٹی کے کوآرڈینیٹر پروفیسر زرین زہرہ رضوی نے کہا کہ گزشتہ سالوں کی طرح اس سال بھی دوروزہ "ایکسپریشن یوتھ فیسٹ 2024" شروع ہو گیا ہے۔ اس سال، لکھنؤ یونیورسٹی سمیت 20 اداروں کے 200 سے زیادہ شرکاء نے شرکت کے لیے اندراج کرایا ہے۔ آج پروگرام میں فوٹوگرافی، فیس پینٹنگ، میورل آرٹ، ڈیبیٹ، کوئیک پیچ، فلم ریویو، مونو ایکٹ، شاعری، سلوگن رائٹنگ، خطاطی، رنگولی، کولیج میکنگ، ایس یو پی ڈبلیو کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کل دستکاری، غزل کے مقابلے ہوئے۔ مہندی، شاعری کے مقابلے، پوسٹر سازی، پوسٹر سازی، سیلفی مقابلہ، لباسوا، کارڈ میکنگ اور اسٹریٹ ڈرامہ کا انعقاد کیا جائے گا۔ دوسری جانب شاہ نصیر الدین حیدر اسٹیڈیم میں آج کی شام داستانگو ہمانشو باجپئی نے لکھنؤ کسے ✻ سنا کر اسے ہمیشہ کے لیے یادگار بنا دیا۔ شام کے خصوصی پروگرام کا آغاز کالج کے طلباء کی طرف سے پیش کردہ سوگم اور صوفیانہ موسیقی سے ہوا جسے وہاں موجود لوگوں نے بے حد سراہا۔ پروگرام پیش کرنے والوں میں سوربھ گنگولی، نندنی چورسیا، نیرج شرما، حذیفہ اور آرین شامل تھے۔ دستنگوئی سے پہلے شیعہ کالج مجلس علماء کے سکریٹری مولانا یعسوب عباس نے ہمانشو باجپائی کو یادگاری نشان سے نوازا۔ پروگرام کے دوران انہوں نے لکھنؤ کی گنگا جمنی ثقافت اور نوابی دور کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے حاضرین کو نوابی دور کے طرز زندگی کے بارے میں بتایا اور بتایا کہ کس طرح لکھنؤ میں خصوصی تہوار اور تقریبات خوش اسلوبی سے منائی جاتی تھیں۔ اس پروگرام میں کالج کے اساتذہ، لکھنؤ شہر کے تمام نامور لوگ اور طلباء کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اپنے ہی کالج میں پہلی بار بات کرتے پر انہوں نے کہا کہ یہ میرے لیے بہت جذباتی لمحہ ہے کیونکہ آج مجھے ان اساتذہ کے سامنے بولنے کا موقع ملا ہے جن سے میں نے آگے بڑھنا سیکھا ہے۔ یہ میرے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ شیعہ کالج نے مجھے اس یوتھ فیسٹ کے موقع پر خطاب کے لیے مدعو کیا ہے اور یہ اس سے بھی بڑے فخر کی بات ہے کہ میں اس شیعہ کالج کا طالب علم ہوں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شیعہ کالج میری پہچان ہے۔

ہمارے شیعہ کالج کے بچے تہذیب کو دنیا میں متعارف کرانے کا کام کر رہے ہیں: سید عباس مرتضیٰ شمسی، منیجر شیعہ کالج

اس موقع پر شیعہ پی جی کالج مینجمنٹ کمیٹی کے رکن سید عباس مرتضیٰ شمسی، مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین معیور رضوی، شکیل اترولوی، امیر علی رضا، اظہر رضوی، جناب قمر حسین، رفیق احمد اور دیگر بھی موجود تھے۔ بورڈ آف ٹرسٹیز کے ممبران ڈاکٹر ثروت تقی، انور حسین رضوی، شیعہ پی جی کالج آئی کیو اے سی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم ایم ابوطیب، فائنانس اینڈ پراپرٹی آفیسر ڈاکٹر ایم ایم اعجاز عباس، پروفیسر پی پی سریواستو، ڈائریکٹر ایس سی ڈی آر سی، ڈاکٹر پردیپ شرما، چیف پراکٹر پروفیسر۔ مہدی عباس زیدی، پروفیسر صادق عباس، ڈاکٹر فرح ایم رضوی، ڈاکٹر سیما رانا، ڈاکٹر راجن ورما، ڈاکٹر انیل کمار سونی، ڈاکٹر امیر حسن، ڈاکٹر فیض مجتبیٰ، ڈاکٹر مسعود عبداللہ، ڈاکٹر نگینہ۔ بانو، ڈاکٹر ارمان تقوی، ڈاکٹر آلوک یادو، ڈاکٹر مدھولیکا چودھری، ڈاکٹر کملیجیتا منی مشرا، ڈاکٹر صفیہ فاطمہ، ڈاکٹر قاسم حیدر نقوی، ڈاکٹر حجت رضا، ڈاکٹر تمیم، ڈاکٹر وحید عالم، ڈاکٹر ماریہ۔ فاطمہ، ڈاکٹر علی مہدی، جناب راجکمار سیٹی کے ساتھ تدریسی وغیر تدریسی عملہ کے ساتھ ساتھ ثقافتی کمیٹی کے رضاکاران اور طلبہ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

امیٹھی میں خاتون نے پولیس اہلکاروں پر ریپ کی کوشش کا لگایا الزام، خاتون کا بیان وائرل

لکھنؤ: 5 مارچ (پی این ایس) امیٹھی کے جاموتھانہ علاقے میں دیوار گرائے جانے کے بعد پولیس اہلکاروں پر سنگین الزامات کا معاملہ زور پکڑتا جا رہا ہے۔ خاتون نے مارپیٹ، چھیڑ چھاڑ اور بے حیائی جیسے سنگین الزامات لگائے ہیں۔ الزام ہے کہ احتجاج کرنے پر پولیس اہلکار بھاگ گئے۔ اس دوران ایک پولیس اہلکار نے اپنی ٹوپی بھی کھو دی۔ ایس پی نے کیس کی تفتیش سی او کو سونپ دی ہے۔ ایک خاتون نے ایک سب انسپکٹر اور دو کانسٹیبلوں پر سنگین الزامات لگائے ہیں جو 3 مارچ کی رات جاموتھانے کے ایک گاؤں میں زیر تعمیر دیوار گرائے جانے کی اطلاع پر پہنچے تھے۔ خاتون کا الزام ہے کہ گاؤں پہنچے پولیس اہلکار گھر میں گھس گئے اور اس کی عصمت دری کرنے کی کوشش کی اور اس کا موبائل چھین لیا۔ الزام ہے کہ احتجاج کرنے پر پولیس اہلکار بھاگ گئے۔ اس دوران ایک پولیس اہلکار نے اپنی ٹوپی بھی کھو دی۔ متاثرہ خاتون کے بیان سے متعلق ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ تاہم پولیس اہلکاروں کا کہنا ہے کہ خواتین نے زبردستی دیوار گرائی ہے اور کیس سے بچنے کے لیے جھوٹے الزامات لگا رہے ہیں۔ خاتون نے ایس پی انوپ کمار سنگھ کو شکایتی خط دے کر کارروائی کی درخواست کی۔ اس واقعے سے متعلق ایک اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ وائرل ویڈیو میں پولیس اہلکار خواتین سے مسلسل درخواست کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں کہ وہ تھانے آ کر مقدمہ درج کریں لیکن خواتین پولیس اہلکاروں کی بات نہ سن کر مشکلات میں پھنسنے کی کوشش کرتی نظر آ رہی ہیں۔ ایس ایچ او دویک سنگھ نے بتایا کہ جن خواتین نے الزام لگایا ہے انہوں نے چار دن قبل دیوار گرا دی تھی اور ان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ 3 مارچ کو رات 9 بجے دیوار گرانے کی اطلاع پر ایک سب انسپکٹر اور دو کانسٹیبلوں کو موقع پر بھیجا گیا۔ پولیس اہلکار سڑک پر کھڑے تھے کہ خواتین نے آ کر پولیس پر شور مچانا شروع کر دیا اور ان پر بدتمیزی کا الزام لگانا شروع کر دیا۔ ضمانت پر جیل سے رہا ہونے والا گائے کا اسمگلر شکایت کے ساتھ ایک خاتون کے ٹویٹ کو جعلی بنا کر مشتعل کر رہا ہے۔ پولیس اہلکاروں پر لگائے جانے والے تمام الزامات بے بنیاد ہیں۔

متھرا رنگ اتسو کے انعقاد کے لیے ریاستی حکومت کی تیاریاں زوروں پر

لکھنؤ: 05 مارچ۔ متھرا رنگ اتسو کو شاندار طریقے سے منعقد کرنے کے لیے برج تیرتھ وکاس پریشد کی جانب سے خصوصی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ متھرا کی لٹھمار ہولی پوری دنیا میں مشہور ہے۔ اس موقع پر ملکی اور غیر ملکی عقیدت مندوں کی بڑی تعداد جمع ہوتی ہے۔ مقامی فنکاروں کی جانب سے مختلف مقامات پر ثقافتی پروگرام پیش کیے جاتے ہیں تاکہ عقیدت مندوں کو محظوظ کیا جا سکے۔ اس تقریب میں ہمیں ملک اور ریاست کے شاندار ورثے کی جھلک ملتی ہے۔ اس کے ساتھ فنکاروں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ ان فنکاروں کو روزی روٹی ملتی ہے۔ متھرا رنگ اتسو کے تحت 26 مارچ کو بلدیو داؤجی کے ہرنگا کا اہتمام کیا جائے گا، جس میں مندر کے احاطے میں پھولوں کے رنگوں سے ہولی کھیلی جائے گی۔ متھرا رنگ اتسو کی تنظیم کے بارے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے اتر پردیش کے سیاحت وثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ ہولی کا تہوار ہماری ثقافت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے۔ برسانہ کی ہولی صدیوں سے جاری ہے۔ ریاستی حکومت نے اس موقع پر ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے متھرا، ورنداون اور بارسانہ میں بنیادی سہولیات وضع کی ہیں۔ متھرا۔ورنداون اور برسانا کی مشہور ہولی دیکھنے کے لیے ملک اور بیرون ملک سے لوگ یہاں آتے ہیں۔ برسانا کی لڈو ہولی اور لٹھمار ہولی پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ اگرچہ ہولی کا جشن 40 دن تک جاری رہتا ہے لیکن اصل جوش وخروش ہولی سے ایک ہفتہ پہلے سے دوبالا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ برسانہ لڈو ہولی اور لٹھمار ہولی سے شروع ہوتا ہے۔ ریاستی حکومت نے اپنی کامیاب تنظیم کے لیے مکمل تیاریاں کر لی ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ ہولی رنگوں اور خوشیوں کا تہوار ہے۔ ہولی کا تہوار پورے ملک میں پھاگن کے مہینے میں منایا جاتا ہے، لیکن برج کی ہولی کی خاص اہمیت ہے، کیونکہ اس کا تعلق بھگوان کرشن سے مانا جاتا ہے۔ برج خطہ بشمول متھرا، ورنداون، گووردھن، گوکل، نندگاؤں اور برسانہ اپنی منفرد ہولی کے لیے مشہور ہے۔ متھرا میں 40 دن طویل رنگ اتسو بسنت پنچمی سے شروع ہوتا ہے اور رنگ پنچمی کے دن ختم ہوتا ہے۔ سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ برج کی ہولی دنیا بھر میں مشہور ہے، متھرا۔ورنداون کی ہولی کے ساتھ ساتھ برسانا کی لٹھمار ہولی نہ صرف ملک میں بلکہ بیرونی ممالک میں بھی کشش رکھتی ہے۔ دنیا بھر سے سیاح اسے دیکھنے آتے ہیں اور ہماری ثقافت کو پوری دنیا میں پھیلاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت جدیدیت اور روایت کو جوڑ کر مختلف تہواروں کو ایک نیا روپ دے رہی ہے۔

یوپی پولیس پیپر لیک معاملہ: ریکروٹمنٹ بورڈ کی چیئرپرسن رینوکا مشرا کو عہدے سے ہٹایا

لکھنؤ: 5 مارچ (پی این ایس) یوگی حکومت نے اتر پردیش پولیس بھرتی پیپر لیک معاملے کو لے کر بڑی کارروائی کی ہے۔ ریکروٹمنٹ بورڈ کی چیئرپرسن رینوکا مشرا کو عہدے سے ہٹا کر راجیو کرشنا کو ریکروٹمنٹ بورڈ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اتر پردیش میں 60,000 کانسٹیبل بھرتی عہدوں کے لیے 48 لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے حصہ لیا تھا۔ پیپر لیک ہونے کے بعد امتحان منسوخ کر دیا گیا۔ یہ امتحان 6 ماہ بعد دوبارہ لیا جائے گا۔ ڈی جی ریکروٹمنٹ بورڈ رینوکا مشرا کو کانسٹیبل بھرتی پیپر لیک معاملے میں کوتاہی اور ایف آئی آر درج کرنے میں لاپرواہی کی وجہ سے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ڈی جی ویجلنس راجیو کرشنا کو ریکروٹمنٹ بورڈ کا اضافی چارج دیا گیا۔ پیپر کینسل ہونے کے بعد ریکروٹمنٹ بورڈ کی انٹرنل کمیٹی رپورٹ پیش نہیں کر سکی اور نہ ہی اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔

پسماندہ برادری کو ایک بار پھر ایس پی سے مایوسی ہوئی: وسیم راعین

لکھنؤ: 5 مارچ۔ سماج وادی پارٹی جو پی ڈی اے کی دھن گا رہی ہے، ان تینوں طبقوں کو بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اکھلیش یادو جی پسماندہ دلتوں اور اقلیتوں کے ووٹ حاصل کرنے کا خواب دیکھ رہے ہیں، ان کے لیے کوئی ٹھوس کام کیے بغیر جو کبھی مکمل نہیں ہوگا۔ پسماندہ برادری کو ایک بار پھر ایس پی سے مایوسی ہوئی ہے۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی نائب صدر وسیم راعین نے اپنے بیان میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے ایم ایل سی انتخابات میں بھی پسماندہ خالی ہاتھ رہنے والا ہے، کیونکہ سماج وادی پارٹی کے پی ڈی اے میں پسماندہ مسلمان نہ تو پی یعنی پسماندہ میں شامل ہیں، نہ ڈی یعنی دلت میں، نہ اقلیت میں اور نہ ہی آگے۔ اکھلیش یادو جی کے پی یعنی پچھڑا میں پارٹی کی تنظیم، طاقت، ایم ایل سی، راجیہ سبھا اور ٹکٹوں کی تقسیم وغیرہ میں اکیلے ان کی یادو برادری کی 50 فیصد حصہ داری ہے اور ریاستی صدر کی کرمی برادری کی 30 فیصد حصہ داری ہے۔ باقی 20 فیصد دیگر ہندو انتہائی پسماندہ طبقات اور مسلم پسماندہ طبقات (پسماندہ) تھے۔ جو پی کی مجازی چمک میں اپنا سیاسی داؤ اور اپنا وجود ڈھونڈ کر خوش ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ سماج وادی پارٹی کے ڈی یعنی دلت میں پسماندہ سماجی، معاشی، تعلیمی اور سیاسی طور پر دلتوں سے بھی بدتر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، لیکن آئینی طور پر انہیں ایس سی میں کوئی سہولت نہیں ملتی، ہاں کچھ ریاستوں میں انہیں فائدہ ضرور ملتا ہے۔ ST ہونے کی رو سے یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ اکھلیش جی بڑے دلت حامی ہیں، چاہے وہ ہندو ہوں، مسلمان ہوں یا کوئی اور قومی نائب صدر نے کہا کہ ایس پی کا اے اقلیتی ہے یا آدھی آبادی یا خاص آگے، خود اکھلیش جی کنفیوز ہیں۔ تاہم، فی الحال ایس پی کے اس اے ✻ کا مطلب ہندو یا مسلم آگے ہے، اس میں کہیں بھی پسماندہ نہیں ہے اور نہ ہوگا۔ جس طرح اکھلیش جی نے راجیہ سبھا کے انتخابات میں جیا بچن (آدھی آبادی) اور آلوک رنجن (فارورڈ ہندو) کو اے کا مطلب سمجھایا، اسی طرح اس قانون ساز کونسل کے انتخاب میں لوگ اے کا مطلب آگے بڑھنے والے مسلمان یعنی گندو جمالی کو سمجھ رہے ہیں۔۔۔ یعنی سماج وادی پارٹی کے پی ڈی اے میں پسماندہ مسلمان نہ پی میں ہیں، نہ ڈی میں اور نہ ہی اے میں۔ صرف 2022 کے انتخابات ہی نہیں، پارٹی کے قیام سے لے کر آج تک، ایس پی کو جو ووٹ ملے ہیں ان میں سے آدھے (50 فیصد) ہمیشہ پسماندہ مسلمانوں کے ہی رہے ہیں۔ اس کے بعد بھی پارٹی کے قیام سے لے کر آج تک سماج وادی پارٹی نے ایک بار بھی کسی پسماندہ کو راجیہ سبھا نہیں بھیجا ہے۔ شری رام گوپال یادو 6 بار، کرن مائی نندا اور جیا بچن 5 بار راجیہ سبھا کے رکن بنے، یعنی تینوں مل کر کل 16 بار راجیہ سبھا کے رکن بنے۔ ان کی وجہ سے پارٹی کو کتنے فیصد کا فائدہ مل رہا ہے۔ اب تک کے ووٹوں کی تعداد اکھلیش جی، مانیں یا نہ مانیں، یہاں تک پہنچنے میں پارٹی کا تعاون اور احسان صرف پسماندہ مسلمانوں کا ہے۔ اسی طرح موجودہ ریاستی صدر اتم پٹیل، جو شاید چوتھی بار ایم ایل سی بننے جا رہے ہیں، جن کی 5 فیصد کمیونٹی سے پارٹی کو کبھی 1 فیصد بھی ووٹ نہیں ملے۔ انہوں نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کو کانگریس پارٹی یا بی ایس پی جیسی پارٹیوں کا مقروض ہونا چاہیے کہ انہوں نے خاص طور پر اتر پردیش کے 16 فیصد پسماندہ مسلمانوں کو شامل کرنے کے لیے کبھی کوئی الگ منصوبہ نہیں بنایا، ورنہ سماج وادی پارٹی اپنی گھناؤنی سوچ اور حرکتوں سے میں نہ جانے کب ختم کرنے والی پارٹی بنی۔

قابل ستائش کام کے لیے 3 ملازمین کو اعزاز

گورکھپور 05 مارچ 2024: نارتھ ایسٹرن ریلوے کی جنرل منیجر محترمہ سومیا ماتھر کی قیادت میں شمال مشرقی ریلوے کے مسافروں کی ریلوے کی حفاظت اور حفاظت کے میدان میں بہت سے موثر قدم اٹھائے گئے ہیں۔ جنرل منیجر محترمہ ماتھر نے 03 ملازمین کو 05 مارچ 2024 کو جنرل منیجر میٹنگ روم میں سیفٹی کے شعبے میں ان کے قابل ستائش کام کے لیے مین آف دی منتھ قرار دے کر اور انہیں نقد انعام اور توصیفات سے نوازا۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں، مسٹر امیت کمار، لکھنؤ ڈویژن کے انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ میں ٹریک مینٹینر کے طور پر کام کرتے ہیں 05 جنوری 2024 کو گشت کے دوران، جروال روڈ یارڈ میں ریل کی ٹوٹ پھوٹ کو دیکھ کر مسافر ٹرین کو روک دیا، جو دوسری لائن سے گزری تھی۔ اس طرح کسی ممکنہ حادثے سے بچا جا سکتا ہے۔ حادثے سے بچا جا سکتا ہے 18 جنوری 2024 کو مسٹر سندیپ جیسوال، وارانسی ڈویژن کے اونڈھیہار میں گیٹ مین کے طور پر کام کر رہے تھے، انہوں نے گزرتی ہوئی گڈز ٹرین ویگن کے ایکسل باکس سے دھواں نکلتا ہوا دیکھا اور فوراً ٹرین کو اونڈھیہار جنکشن پر روک دیا۔ اسے اسٹیشن پر روکا گیا، جہاں مذکورہ ویگن کو کاٹ کر الگ کر دیا گیا۔ اس طرح ممکنہ حادثے کو روک دیا گیا۔ عزت نگر ڈویژن کے متھرا کینٹ میں کی مین کے طور پر کام کرنے والے مسٹر شیام بابو نے 11 جنوری 2024 کو گشت کے دوران مرسان۔ سونائی اسٹیشنوں کے درمیان ریل کی ٹوٹ پھوٹ کو دیکھا اور فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دی۔

ریلوے انتظامیہ کیں اسٹیشنوں میں تبدیلیاں

گورکھپور، 05 مارچ :2024 سفر کرنے والے عوام کی سہولت اور آپریشنل آسانی کے لیے، ریلوے انتظامیہ کی طرف سے ٹرینوں کے ابتدائی اور ختم ہونے والے اسٹیشنوں میں تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ 19401 احمد آباد۔لکھنؤ ایکسپریس 01 اپریل 2024 سے احمد آباد کی جگہ سابرمتی سے چلے گی۔ 19402 لکھنؤ۔احمد آباد ایکسپریس 02 اپریل 2024 سے احمد آباد کی جگہ لکھنؤ سے سابرمتی تک چلے گی۔ 19409 احمد آباد۔گورکھپور ایکسپریس احمد آباد سے چلے گی۔ 28 مارچ 2024 سے۔ سابرمتی اور گورکھپور سے 30 مارچ 2024 سے چلنے والی 19410 گورکھپور۔احمد آباد ایکسپریس احمد آباد کے بجائے سابرمتی تک چلائی جائے گی۔ 19401 احمد آباد۔لکھنؤ ایکسپریس 01 اپریل 2024 سے احمد آباد سے چلنے والی احمد آباد کے بجائے سابرمتی سے 10.05 بجے چلائی جائے گی۔ 02 اپریل 2024 سے لکھنؤ سے چلنے والی 19402 لکھنؤ۔احمد آباد ایکسپریس احمد آباد کی بجائے 23.20 بجے سابرمتی پہنچ کر اپنا سفر ختم کرے گی۔ 28 مارچ 2024 سے احمد آباد سے چلنے والی 19409 احمد آباد۔گورکھپور ایکسپریس احمد آباد کے بجائے سابرمتی سے 10.05 بجے چلائی جائے گی۔ 30 مارچ 2024 سے گورکھپور سے چلنے والی 19410 گورکھپور۔احمد آباد ایکسپریس 10.00 بجے احمد آباد کے بجائے سابرمتی پہنچ کر اپنا سفر ختم کرے گی۔

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے مختار انصاری کی 74 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کی

لکھنؤ: 5 مارچ (پی این ایس) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے شہ زور مختار انصاری کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے ان کی 74 لاکھ روپے کی جائیداد ضبط کر لی۔ اسی دوران ای ڈی نے بلند شہر کے لینڈ مافیا سدھیر کمار گوئل اور ان کی بیوی راکھی گوئل کو گرفتار کر لیا ہے۔ شہ زور مختار کو سپریم کورٹ سے بھی راحت نہ ملی اور سماعت ملتوی کر دی گئی۔ مختار انصاری نے 24 سال پرانے ایک کیس میں الہ آباد ہائی کورٹ کے پانچ سال قید کی سزا کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی تھی، لیکن سپریم کورٹ نے مختار انصاری کی مجرمانہ تاریخ کو مد نظر رکھتے ہوئے فی الحال اس کی درخواست کی سماعت ملتوی کر دی۔ جسٹس بیلا ایم ترویدی اور پنکج متل کی بنچ نے منگل کو درخواست پر سماعت یہ کہتے ہوئے ملتوی کر دی کہ مختار انصاری ایک بدنام زمانہ مجرم ہے اور کئی مقدمات پہلے ہی زیر سماعت ہیں۔ گزشتہ سال 13 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے مختار انصاری کی عرضی پر یوپی حکومت سے جواب طلب کیا تھا۔ یوپی حکومت کی طرف سے سینئر وکیل گریما پرساد عدالت میں پیش ہوئے۔ گریما پرساد نے کہا کہ مختار انصاری ریاست میں دہشت کا مترادف رہا ہے اور اب وہ سلاخوں کے پیچھے ہے۔

آر ایل ڈی نے لوک سبھا کی باغپت اور بجنور سیٹوں پر کیا امیدواروں کے ناموں کا اعلان

لکھنؤ ✻، 05 مارچ (اے یو ایس) لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے بی جے پی امیدواروں کی پہلی فہرست جاری ہونے کے بعد اب جینت چودھری کی قیادت والی راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) نے بھی اتر پردیش کی دو لوک سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ آر ایل ڈی نے حال ہی میں باضابطہ طور پر این ڈی اے میں شمولیت اختیار کی تھی جس کے بعد اس نے اتحاد میں حاصل ہونے والی اپنے حصہ کی دونوں نشستوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اتر پردیش قانون ساز کونسل انتخابات کے لیے اتحاد میں دی گئی ایک سیٹ کے لیے بھی امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ آر ایل ڈی نے بجنور لوک سبھا سیٹ سے چندن چوہان کو امیدوار بنایا ہے اور راج کمار سانگوان کو باغپت سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ آر ایل ڈی نے قانون ساز کونسل کے لیے یوگیش نوہار (چودھری) کو موقع دیا ہے۔ اس اعلان سے واضح ہے کہ جینت چودھری اور ان کی اہلیہ چاروا الیکشن نہیں لڑیں گے۔ جینت چودھری نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر کہا ✻ راشٹریہ لوک دل کا جھنڈا بلند رکھنے والے یہ

اودھ نامہ

اعتماد شکنی کا ذمہ دار کون

انتخابات خواہ پارلیمانی ہوں یا اسمبلی یا کسی دوسری لوکل باڈیز کے۔ یہ جمہوریت کا ستون ہیں عوام کے ہاتھوں میں انکا ووٹ ہی ان کی سب سے بڑی طاقت ہوتی ہے جس کے سہارے وہ اپنی پسند کی حکومت منتخب کرتے ہیں۔ جمہوریے کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ ایسی حکومت جو عوام کی ہو عوام کے ذریعہ ہو اور عوام کے لئے ہو۔ یعنی اس میں سب کچھ عوام ہی ہوتے ہیں۔ وہ ہی اپنی من پسند کی حکومت اپنے لئے منتخب کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ انتخابات کے تقدس کو سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے، کیونکہ اگر انتخابات ہی صاف، شفاف غیر جانبدار اور ایماندارانہ نہ ہوئے تو عوام کے ہاتھوں سے انکی سب سے بڑی طاقت ہی چھن جائے گی اور جمہوریت کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا اور جہاں جس ملک میں جس سرزمین پر ایسا ہوگا وہاں جمہوریت بے روح کے مردہ جسم کی طرح ہو جائیگی۔ اسی لئے ہر آئینی اور جمہوری نظام میں الیکشن کمیشن کو ایک آزاد اور خودمختار ادارہ قرار دیا گیا ہے، جس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی نگرانی میں شفاف انتخاب کا عمل پوری ایمانداری سے پورا کرے اس کے لئے اسے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔

اگرچہ ایسا بھی دیکھا جارہا ہے کہ الیکشن کمیشن پر بھی جانبداری کے الزام لگائے جانے لگے ہیں کہ کمیشن اپنی ذمہ داری پوری ایمانداری سے نہیں نبھا رہا ہے۔ اس پر اپوزیشن یہ الزام لگاتا ہے کہ وہ برسر اقتدار جماعت کے حق میں نرم رویہ اپناتی ہے اور اپوزیشن کے خلاف کاروائی کا کوئی موقع نہیں چھوڑتا۔ مذہب کے حوالے سے ووٹ مانگنا پوری طرح غیر آئینی ہے لیکن عام طور سے دیکھا جاتا ہے کہ الیکشن میں مذہب کو مدعا بنایا جاتا ہے اسی طرح سے فرقہ وارانہ اور نفرت انگیز تقریر نہیں کی جاسکتی لیکن اس کی بھی خلاف ورزی کی جاتی ہے اور کوئی کچھ کر نہیں پاتا۔ پہلے تو الیکشن کمیشن نام کی چیز سے عام آدمی واقف ہی نہیں تھا لیکن جب ٹی این سیشن الیکشن کمشنر ہوئے تو انھوں نے دکھا دیا کہ الیکشن کمیشن کی طاقت کیا ہوتی ہے اسی کے بعد سے بچہ بچہ کی زبان پر ٹی این سیشن کا نام آگیا تھا اور اسی کے بعد سے الکشن کمیشن چرچا میں آگیا۔ یہ اور بات ہے کہ پہلے اپنے سخت ایماندارانہ رویہ کی وجہ سے اور بعد میں اپنی غیر ذمہ دارانہ روش کی بنا پر۔

حالانکہ ہندوستان میں انتخابات کے دوران چھوٹی موٹی دھاندلیاں چھینا جھپٹی ہمیشہ سے ہوتی رہی ہیں، لیکن گزشتہ چند برسوں سے یہ چھینا جھپٹی ڈاکے میں بدل گئی ہے کمیشن پر الزام کی حقیقت اس وقت سامنے آگئی جب چنڈی گڑھ کے میئر کا الیکشن سپریم کورٹ پہونچا اور دیکھنے کو ملا کہ کس طرح منصفانہ الیکشن کروانے کے ذمہ دار افسر نے ہی پوری دیدہ دلیری کے ساتھ سی سی ٹی وی کیمرہ کے سامنے بیلٹ پرچیوں میں خرد برد کرکے ایک پارٹی کے امیدوار کو جتوا دیا۔ سوال اٹھنا فطری تھا کہ جب ایک میئر کے چھوٹے سے الیکشن میں اتنی دیدہ دلیری کے ساتھ بے ایمانی کی جاسکتی ہے تو سوچا جا سکتا ہے کہ بڑے انتخابات میں جہاں بہت کچھ داؤں پر لگا ہوتا ہے کیا کیا گل کھلائے جاتے ہوں گے۔

چنڈی گڑھ میں پریزائڈنگ افسر انل مسیح نے کھلے عام بیلٹ پرچیوں میں خرد برد کرکے بی جے پی کے امیدوار کو کامیاب قرار دے دیا۔ انھیں یہ بھی ہوش نہیں رہا کہ سی سی ٹی کیمرے حرکت میں ہیں اور ان کی پوری فلم ریکارڈ ہو رہی ہے۔ جو ان کے لئے بعد میں مصیبت بن گئی اور یہ معاملہ سیدھے سپریم کورٹ پہنچ گیا اور کورٹ نے اس پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے نہ صرف کانگریس اور عام آدمی پارٹی کے مشترکہ امیدوار کلدیپ کمار کو کامیاب قرار دیا بلکہ پریزائڈنگ افسر کے خلاف قانونی کارروائی کے لئے انکو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کر دیا گیا۔

موجودہ عہد میں انتخابات میں دھاندلی کا پہلا مرحلہ ووٹر لسٹ بنوانے سے شروع ہوتا ہے اور منتخب نمائندوں کی خرید و فروخت کر کے اکثریت نہ ملنے پر بھی سرکار بنا لینے پر یہ مرحلہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اس درمیان یہ دھاندلی مختلف آئینی اداروں سے ہوکر گزرتی ہے اور کسی بھی سطح پر اسے روکنے کی کوشش نہیں کی جاتی ہے۔ بسا اوقات گورنر صاحبان اس میں بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں اور پوری ایماداری سے اپنی پارٹی کی وفاداریاں انجام دیتے ہیں وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ گورنر کسی پارٹی کا نہیں ہوتا لیکن مجبوری ہے کہ انھیں گورنر حکومت ہی مقرر کرتی ہے اور گورنری کے بعد پھر انھیں پارٹی جوائن کرنا ہوتی ہے تو ظاہر ہے کہ انھیں اپنی پارٹی کا وفادار رہنا ہی پڑے گا۔ ابتدائی مرحلہ میں ووٹر لسٹ میں مخالفین کے نام کٹوانے اور حامیوں کے جڑوانے کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ چونکہ عوام خود اپنی جمہوریت اور اپنے آئینی اختیارات کے جانکار اور محافظ نہیں بن پاتے اس لئے انکے ہی ووٹوں سے منتخب ہوکر ان کا نمائندہ پیسے اور دیگر لالچ اور خوف میں جب دل بدل کرتا ہے تو وہ اپنی اصل پارٹی سے غداری ہی نہیں کرتا، بلکہ درحقیقت وہ اپنے ووٹروں کا اعتماد بھی فروخت کر دیتا ہے جو انہوں نے اس پارٹی اور اس امیدوار پر دکھایا تھا۔ یہی دل بدلو جب دوسری پارٹی کا امیدوار بنتا ہے تو عوام اسے مسترد نہیں کرتے بلکہ اسے دوبارہ جتوا دیتے ہیں۔ اگر عوام ایسے امیدوار کو مسترد کر دیں تو پھر کوئی امیدوار عوام کا ووٹوں کو یوں نیلام کرنے کی جرات نہیں کر سکتا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ دل بدل قانون میں کئی نہ کوئی سقم موجود ہے۔ ہونا و یہ چاہئے کہ جیسے ہی کوئی منتخب امیدوار اپنی پارٹی چھوڑ کر دوسری پارٹی جوائن کرے یا دسری پارٹی مین خود کو ضم کرے خاہ انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر فوراً ہی اس کی رکنیت ختم ہو جانا چاہئے، مر اس قانون میں کوئی ترمیم یا سدھار نہیں کیا جاتا کیونکہ اس کا سہارا ہر کسی کو کبھی نہ کبھی لینا پڑ جاتا ہے۔

نفرتی اینکروں کی جگہ ٹی وی اسٹوڈیو نہیں جیل کی کال کوٹھری ہے

این بی ڈی ایس اے نے نیوز 18 انڈیا، ٹائمز ناؤ نو بھارت اور آج تک کو حکم دیا ہے کہ وہ پچھلے دو سالوں میں نشر کیے گئے ایسے شوز کی ویڈیوز کو ہٹا دیں جو نفرت اور فرقہ وارانہ انتشار پھیلانے والے ہیں

سہیل انجم

اس ملک کے انصاف و امن پسند شہریوں، سول سوسائٹی کے ارکان، انسانی حقوق کے کارکنوں، دانشوروں، سیاست دانوں اور حقیقی صحافیوں کی جانب سے ایک عرصے سے مطالبہ کیا جارہا ہے کہ گودی میڈیا کے ان اینکروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو اپنے پروگراموں سے نفرت و تعصب کو ہوا دیتے ہیں اور ملک کے فرقہ وارانہ میل جول کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے بھی بار بار ان اینکروں کے خلاف سخت تبصرے کیے ہیں اور ان کے پروگراموں کے لیے ان کی گوشمالی کی ہے۔ لیکن نہ تو حکومت کی جانب سے ان کے خلاف کوئی کارروائی کی جاتی اور نہ ہی ٹیلی ویژن سے متعلق اداروں کی جانب سے کوئی ایکشن لیا جاتا۔ حکومت اس لیے خاموش رہتی ہے کہ ان کے پروگرام ملک کے عوام کو مذہب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے اس کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہیں۔ اسی لیے حکومت کی جانب سے ان کی درپردہ حمایت کی جاتی ہے اور حکومت کے وزرا ان کو انٹرویو دیتے ہیں۔ جب بھی الیکٹرانک میڈیا کے ایسے پروگراموں کے خلاف کوئی آواز اٹھتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ سیلف ریگولیشن ہونا چاہیے۔ یعنی نیوز چینل خود اپنا احتساب کریں اور ایسے پروگرام نہ بنائیں اور نہ دکھائیں جو فرقہ وارانہ یکجہتی کے منافی ہوں۔ لیکن ظاہر ہے وہ کیوں خود احتسابی کریں گے۔ بلکہ ایسے پروگرام نہ بنانے والے اور ان کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو نیوز چینل سے ہی نکال دیا جاتا ہے۔

ایک بار نیوز 18 کے زہریلے اینکر امن چوپڑہ نے راجستھان کی کانگریس حکومت کے خلاف ایک بے بنیاد پروپیگنڈہ کیا تھا جس پر ان کے خلاف راجستھان میں ایف آئی آر درج ہوئی تھی اور انہیں گرفتار کرنے کے لیے وہاں کی پولیس نوئیڈا آئی۔ لیکن یوپی کی یوگی حکومت نے انہیں بچا لیا۔ یوپی پولیس نے ان کے خلاف ایک ہلکا پھلکا معاملہ درج کر کے حراست میں لے لیا اور اس طرح راجستھان کی پولیس کو بیرنگ لوٹنا پڑا تھا۔ اسی طرح کئی نفرتی اینکروں کی خلاف عدالت سے اپیل کی گئی لیکن عدالتوں نے ان کو ضمانت دے کر اور ان کو گرفتار نہ کرنے کا حکم صادر کر کے ان لوگوں کو بچا لیا۔ حکومت و عدالت کی ان کارروائیوں سے ان اینکروں کے حوصلے مزید بلند ہو گئے اور انہوں نے اقلیتوں اور خاص کر مسلمانوں کے خلاف پروگرام بنا بنا کر ملک کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔

اس سلسلے میں الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے ادارے 'نیوز براڈکاسٹنگ اینڈ ڈیجیٹل اسٹینڈرڈز اتھارٹی' کو بھی متعدد بار شکایات بھیجی گئیں لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس سلسلے میں ایک سماجی کارکن اندرجیت گھورپڑے نے درجنوں شکایتیں ارسال کیں تب جا کر ان کے خلاف ایکشن لیا گیا ہے۔ حالانکہ یہ ایکشن کوئی ایسا ایکشن نہیں ہے جو ان کو ایسے زہریلے پروگرام بنانے سے روک سکے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان اینکروں کی جگہ نیوز چینلوں کے اسٹوڈیو نہیں بلکہ جیل کی کال کوٹھریاں ہیں۔ ایسے لوگوں کو جب تک وہاں نہیں بھیجا جائے گا ان کی حوصلہ شکنی نہیں ہوگی اور نہ ہی دوسرے اینکر اور گودی صحافی راہ راست پر آئیں گے۔

جن اینکروں کے خلاف کارروائی کی گئی ہے وہ ہیں امن چوپڑہ، سدھیر چودھری اور امیش دیوگن۔ نیوز براڈکاسٹنگ اینڈ ڈیجیٹل اسٹینڈرڈز اتھارٹی (این بی ڈی ایس اے) نے نیوز 18 انڈیا، ٹائمز ناؤ نو بھارت اور آج تک کو حکم دیا ہے کہ وہ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نفرت اور فرقہ وارانہ انتشار پھیلانے کے لیے پچھلے دو سالوں میں نشر کیے گئے کئی شوز کی ویڈیوز کو ہٹا دیں۔ اس نے کچھ معاملات میں براڈکاسٹروں پر جرمانے بھی عائد کیے ہیں۔ 28 فروری کو ہونے والی اپنی میٹنگ میں ٹی وی نیوز براڈکاسٹروں کے ذریعہ قائم کردہ ریگولیٹری باڈی نے، جو کہ جسٹس اے کے سیکری کی سربراہی میں ہے، پچھلے دو سالوں میں نشر ہونے والے پروگراموں کے بارے میں شکایات کے حوالے سے سات فیصلے پاس کیے۔

نیوز 18 انڈیا کے معاملے میں 2022 میں نشر ہونے والے چار شوز کے لیے 50,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا جس کو امن چوپڑہ اور امیش دیوگن نے پیش کیا تھا۔ شوز میں اینکروں نے کہا تھا کہ شردھا والکر کا 2022 میں ان کے ساتھی آفتاب پوناوالا کے ہاتھوں قتل کا تعلق لو جہاد سے تھا۔ اتھارٹی نے کہا کہ لو جہاد کی اصطلاح کو ڈھیلے ڈھالے طریقے سے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور مستقبل کی نشریات میں بہت زیادہ احتیاط کی جانی چاہیے کیونکہ اس سے ملک کے سیکولر تانے بانے کو نقصان پہنچ سکتا ہے اور ایک کمیونٹی کو ناقابل تلافی نقصان ہو سکتا ہے اور مذہبی عدم برداشت یا بدامنی پیدا ہو سکتی ہے۔ این بی ڈی ایس اے نے 31 مئی 2023 کو ہمانشو دیکشت کے پروگرام لو جہاد کے لیے ٹائمز ناؤ نو بھارت پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا۔ اس نے اپنے حکم میں کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نشریات کے آغاز میں ہی اینکر نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ایک مخصوص کمیونٹی کے مردوں نے اپنی مذہبی شناخت چھپا کر دوسری کمیونٹی کی خواتین کو لالچ دیا اور پھر ایسی خواتین کے خلاف تشدد یا قتل کا ارتکاب کیا۔

آج تک کے خلاف اپنے حکم میں این بی ڈی ایس اے نے چینل کو ہدایت دی کہ وہ 2023 میں رام نومی کے تہوار کے دوران تشدد پر سدھیر چودھری کے شو کی ویڈیو کو ہٹا دے کیونکہ اس نے کچھ شرپسندوں کی کارروائیوں کی وجہ سے پوری مسلم کمیونٹی کو نشانہ بنایا ہے۔ اگر براڈکاسٹر اپنے تجزیے کو فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات تک محدود رکھتا تو براڈکاسٹ میں کوئی مسئلہ نہ ہوتا۔ تاہم اینکر نے اسے دوسرا رنگ دے کر ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی۔ گزشتہ سال آج تک پر پیش کیے جانے والے ایک شو بلیک اینڈ وائٹ کے بارے میں، جس کو سدھیر چودھری پیش کرتے ہیں، سخت تبصرہ کیا گیا۔ اس میں امریکہ کے سابق صدر براک اوباما کے بیان پر وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب کے حوالے سے شر انگیزی کی گئی تھی۔ ٹکڑے ٹکڑے گینگ، پنجاب میں خالصتانی اور پاکستان حامی جیسی اصطلاحات کا استعمال کر کے پروگرام کو خطرناک بنایا گیا۔

اس چینل پر 75,000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا اور اس بات کو یقینی بنانے کا مشورہ دیا گیا کہ مستقبل کی نشریات میں متنازعہ مضامین کو غیر جانبداری اور معروضیت کے اصولوں پر سختی سے عمل کرتے ہوئے پیش کیا جائے۔ اس نے شو کی ویڈیو ہٹانے کی بھی ہدایت کی۔ انڈیا ٹوڈے گروپ کے ایک قانونی نمائندے نے کہا کہ اگرچہ ہم اس حکم سے مایوس ہوئے ہیں پھر بھی ہم ریگولیٹری باڈی کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں اور اس پر عمل کریں گے۔ یہ تو چند مثالیں تھیں جن کو متعلقہ ادارے نے اپنی رپورٹ میں جگہ دی ورنہ دیکھا جائے تو روزانہ ہی ان چینلوں پر نفرت انگیزی کی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب بہت سے سنجیدہ افراد نے نیوز چینل دیکھنے بند کر دیے ہیں۔ حالانکہ یہ فیصلہ بہت تاخیر سے اٹھایا گیا اور ان پروگراموں سے سماج کو جو نقصان پہنچنے والا تھا وہ پہنچ گیا، پھر بھی اس کی ستائش کی جانی چاہیے کہ چلیے کچھ تو ایکشن لیا گیا۔ بہرحال ہم پھر بھی کہیں گے کہ ایسے اینکروں کے خلاف جب تک عملی طور پر سخت کارروائی نہیں ہوگی، یہ لوگ کوئی بھی سبق سیکھنے کے لیے تیار نہیں ہوں گے۔

☆☆☆

پٹنہ ریلی: شر رفشاں ہوگی آہ میری، نفس مرا شعلہ بار ہوگا

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں ایک حیرت انگیز خبر یہ آئی کہ انہوں نے اپنے وزراء کے ساتھ بیٹھ کر ان کے کاموں کا جائزہ لیا۔ کسی وزیر اعظم کا ایسا کرنا معمولی بات ہے لیکن مودی جی سے منسوب یہی خبر حیرت ناک ہے کیونکہ دس سال حکومت کرنے کے بعد بھی انہیں یہ ادراک نہیں ہوا کہ وہ بی جے پی کے پرچار منتری نہیں بلکہ ملک کے پردھان منتری ہیں۔ مودی جی اگر یہ انتخاب ہار گئے تو ان کے بارے میں مورخ لکھے گا وہ سنگھ کا پرچارک دس سالوں تک پروپگنڈہ منسٹر بنا رہا یعنی دن رات اپنی پارٹی کا پرچار کرتے ہوئے جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔ وزیر اعظم فی الحال سرکاری خرچ پر دس دنوں کے اندر بارہ صوبوں میں جاکر بھاشن بازی کر رہے ہیں۔ ان خبروں پر کسی کو کوئی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ وہ یہی سب کرتے ہیں لیکن درمیان میں وزراء کے جائزے کی خبر نے عوام کو چونکا دیا۔ سوال یہ ہے کہ جس شخص نے اپنے فرض منصبی کو پوری طرح فراموش کر دیا ہو وہ بھلا دوسروں کی کارکردگی کا جائزہ کس منہ سے لے گا لیکن مودی ہے تو ممکن ہے وہ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

وزیر اعظم کی اس حرکت پر عوام اسی طرح کھلکھلا کر ہنس پڑے جس طرح پچھلے دنوں بہار کے اورنگ آباد میں خود مودی جی نے نتیش کمار کی تقریر میں ایک جملے پر خوب دل کھول کر قہقہہ لگایا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں جب کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی تقریباً ڈیڑھ سال بعد ایک بار پھر بہار کے دورے پر ہیں۔ یعنی جیسے ہی اقتدار گیا مودی جی بھی گئے۔ انہوں نے بہار کی جانب پھٹکنے کی زحمت نہیں کی کیونکہ جہاں کوئی سیاسی فائدہ نہ ہو وزیر اعظم نہیں جاتے اور نہ اس صوبے کے لیے کوئی مرکزی پروجکٹ شروع کیا جاتا ہے، الٹا ان صوبوں کا بقایہ جات اور جی ایس ٹی تک نہیں دیا جاتا لیکن اب اپنی پارٹی کی ریاستی سرکار کو مضبوط کرنے کے لیے تقریباً 21.5 ہزار کروڑ روپے کا تحفہ لے کر پہنچ گئے۔ اورنگ آباد کے خطاب میں بہار کے سی ایم نتیش کمار نے اسٹیج سے وزیر اعظم مودی کو مخاطب کر کے کہا کہ جب آپ پہلی بار بہار آئے تھے تو ہم آپ کے ساتھ تھے۔ کچھ دنوں کے لیے میں وہاں گیا تھا۔ اب آپ کے ساتھ دوبارہ آ گیا ہوں اور اب آپ کے ساتھ ہی رہوں گا۔ اب ادھر ادھر نہیں جاوں گا۔ میں یقین دلاتا ہوں کہ میں اب کہیں نہیں جاؤں گا۔ رنگے ہاتھ پکڑے جانے والی بدکردار بیوی کی مانند جب نتیش کمار مستقبل میں وفاشعاری کا یقین دلا رہے تھے تو وزیر اعظم مودی اور بہار کے گورنر راجندر وشواناتھ آرلیکر اپنی ہنسی نہیں روک سکے اور ان کا ویڈیو جنگل میں آگ کی مانند وائرل ہو گیا کیونکہ 'وہ تو ہونا ہی تھا'۔

بہار کے شہر اورنگ آباد میں سمراٹ مودی اور ان کے بہاری چانکیہ کی ریلی میں میڈیا کا کیمرہ اسٹیج پر مرکوز تھا۔ اس کی ایک وجہ تو یہ تھی کہ جہاں وزیر اعظم موجود ہوں گودی میڈیا کے کیمرے فیویکول لگا کر ان سے چپک جاتے ہیں۔ نمک حلالی کا یہی تقاضہ ہے کہ ان کو دکھایا جائے اور انہیں کو دکھایا جائے تاکہ میڈیا ہاؤس پر اشتہارات کی بارش ہوتی رہے اور نامہ نگار کو بھی انعام و اکرام ملتا رہے۔ اس کی دوسری وجہ خالی میدان کو چھپانا ہوتا ہے۔ آج کل وزیر اعظم کے جلسوں میں لوگوں کو دیہاڑی دے کر لانا پڑتا ہے۔ ایسے میں عوام کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر تو نظر آنے سے رہا۔ کرائے کے ٹٹو نعرے تک نہیں لگاتے اور جب انہیں مجبور کیا جاتا ہے تو نعرے بازی میں کوئی جوش و خروش نہیں ہوتا۔ اس لیے میڈیا اور بی جے پی کی بھلائی اسی میں ہے کہ اسٹیج کے اوپر کیمرہ لگا کر تلخ حقائق سے آنکھیں موند لی جائیں اور عوام میں یہ بھرم قائم رہے کہ خطاب عام بہت ہی کامیاب رہا۔ اسی جھانسے کے سہارے بی جے پی اگلا انتخاب جیتنا چاہتی ہے لیکن یہ بھرم مٹنے لگا ہے اور آزاد سوشیل میڈیا پر حقائق آکر تیزی سے پھیل جاتے ہیں۔

مودی اور نتیش کی ریلی کے اگلے ہی دن بہار کی راجدھانی پٹنہ میں واقع گاندھی میدان میں مہا گٹھ بندھن کی جن وشواس ریلی نے دنیا کو دکھا دیا کہ جلسۂ عام کیسا ہوتا ہے؟ اس ریلی میں کیمرہ بار بار عوام کی جانب مڑ جاتا اور ان کے عزم و حوصلے سے ناظرین کو واقف کراتا تھا۔ پٹنہ کی جن وشواس (عوامی اعتماد) ریلی میں حزب اختلاف نے اپنے زبردست اتحاد ثبوت دیا۔ وہاں پر لاکھوں کی بھیڑ کے سامنے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، سی پی آئی چیف ڈی راجہ، سی پی آئی ایم جنرل سکریٹری سیتارام یچوری اور سماجوادی پارٹی سپریمو اکھلیش یادو جیسی ہستیاں موجود تھیں۔ جے ڈی یو کا انتخابی نشان تیر ہے مگر اس خطاب عام میں بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پر زوردار انداز میں طنز کرکے گویا اپنے سابق حلیف پر تیروں کی بارش کردی۔

تیجسوی یادو نے جم غفیر سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ایک گانا سنے ہیں آپ لوگ۔ رنگ روشن کی فلم کا گانا ہے۔ ادھر چلا میں اُدھر چلا، جانے کہاں میں کدھر چلا، ارے پھسل گیا..." یہ گانا گنگنانے کے بعد تیجسوی نے کہا "ارے چاچا جی، آپ بزرگ ہیں آپ کو یہیں سے ہاتھ جوڑ کر پرنام۔ لیکن ایک بات طے ہے۔ جنتا دل یو 2024 میں ختم ہو جائے گی۔ آپ ادھر چلیے، اُدھر چلیے، آپ کا کچھ بچے گا ہی نہیں تو آپ پھسل جاؤ گے، کہیں کے نہیں رہوگے۔" وزیر اعظم نریندر مودی ہر بار اپنی ٹوپی سے نیا کبوتر نکالتے ہیں کیونکہ پرانا والا تو لہولہان ہو کر سسک رہا ہوتا ہے مثلاً ایک زمانے میں اچھے دن آنے والے تھے اب خود مودی جی نے انہیں بھلا دیا ہے کیونکہ اڈانی اور امبانی کے سوا کسی اچھے دن آئے ہی نہیں۔ آج کل نیا ڈائیلاگ ہے 'مودی کی گارنٹی'۔ اس کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے بہار کے سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے وزیر اعظم نریندر مودی سمیت وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بھی رگڑ دیا۔ تیجسوی یادو نے پی ایم مودی کو چیلنج کیا کہ آپ مودی کی گارنٹی کی بات کرتے رہتے ہیں، لیکن کیا آپ اس بات کی ضمانت دے سکتے ہیں کہ نتیش کمار آپ کو دوبارہ نہیں چھوڑیں گے۔

نتیش کمار جیسے مہا پلٹو رام کی یقین دہانی پر مودی سمیت اسٹیج پر موجود سارے لوگوں کا قہقہہ گواہی دیتا ہے کہ اس بات کی گارنٹی کوئی نہیں دے سکتا، خود نتیش کمار بھی نہیں کیونکہ اقتدار پر فائز رہنے کے لیے یا خود کو جیل جانے سے بچانے کی خاطر وہ کب کہاں نکل جائیں گے خود انہیں بھی نہیں معلوم۔ اس کے برعکس شیر کی مانند چنگھاڑ کر تیجسوی نے کہا کہ ہم نہ ڈریں گے اور نہ جھکیں گے بلکہ ہم جیتیں گے۔ بی جے پی شکست فاش سے دوچار کرنے کی خاطر اسی طرح کا عزم و حوصلہ درکار ہے۔ پٹنہ کی اس مہا ریلی کے چار اہم سیاسی پیغامات ہیں۔ پہلا تو یہ ہے کہ اگر مہا ریلی نتیش کمار کی موجودگی میں ہوئی ہوتی تو اس کا سارا کریڈٹ وزیر اعلیٰ کی جھولی میں چلا جاتا اور وزارت اعظمیٰ کے دعویدار بن کر ابھرتے مگر ان کی تقدیر خراب ہے۔ جو یہ موقع ان کے ہاتھ سے نکل گیا۔ یہ بات انڈیا وفاق کے لیے بہت مبارک ہے کیونکہ انتخاب کے بعد اگر ان کا سب سے بڑا رہنما پھسل جاتا تو بڑی ہزیمت ہوتی۔ اس لیے ممتا بنرجی کا ردعمل درست معلوم ہوتا ہے کہ آگے چل کر جانے سے نتیش کا پہلے ہی نکل جانا بہتر ہے۔

دوسرا پیغام یہ ہے کہ اگر بہار میں انڈیا وفاق کی حکومت ہوتی تو یہ الزام لگتا کہ انتظامیہ کی مدد سے بھیڑ جٹائی گئی ہے لیکن یہاں تو ڈبل انجن سرکار رکاوٹیں کھڑی کر رہی تھی اس کے باوجود یہ حالت تھی کہ جتنے لوگ گاندھی میدان کے اندر تھے اس سے بڑا مجمع باہر تھا۔ اس سے ظاہر ہو گیا کہ تیجسوی یادو سے بہار کے عوام اور خاص طور پر نوجوانوں کو کیسی توقعات وابستہ ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ نتیش کمار تو ان کے سامنے بونے ہیں اور ان کی تقریر کا جوش و خروش دیکھ کر ایسا تھا کہ اب لالو پرشاد یادو بھی تیجسوی کے آگے پھیکے پڑ گئے ہیں۔ پٹنہ کی جن سمپرک (عوامی رابطہ) ریلی کا سب سے اہم پیغام یہ تھا کہ اس میں تیجسوی یادو جیسے جواں سال رہنما کے علاوہ راہل گاندھی، کنہیا کمار، عمران پرتاپ گڑھی اور اکھلیش یادو کی مانند نئی نسل کے رہنماؤں کی پوری ٹیم تھی۔ اس کے مقابلے بی جے پی کو دیکھیں تو اس کی کہانی مودی سے شروع ہو کر مودی پر ختم ہو جاتی ہے اور ان کی عمر 74/سال ہے۔ مودی نہ صرف نوجوان قیادت کو ابھرنے نہیں دیا بلکہ اپنے ہمعصر شیوراج چوہان، وسندھرا راجے سندھیا، نتن گڈکری اور راجناتھ کو بھی ٹھکانے لگا دیا۔ مودی راج میں صرف امیت شاہ اور یوگی ادتیہ ناتھ آگے آئے مگر وہ دونوں بھی جانشینی کے لیے ایک دوسرے سے برسرپیکار ہیں۔ بی جے پی کا انتشار اور حزب اختلاف کا اتحاد کیا گل کھلائے گا یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

☆☆☆

> اگر بہار میں انڈیا وفاق کی حکومت ہوتی تو یہ الزام لگتا کہ انتظامیہ کی مدد سے بھیڑ جٹائی گئی ہے لیکن یہاں تو ڈبل انجن سرکار رکاوٹیں کھڑی کر رہی تھی اس کے باوجود یہ حالت تھی کہ جتنے لوگ گاندھی میدان کے اندر تھے اس سے بڑا مجمع باہر تھا۔ اس سے ظاہر ہو گیا کہ تیجسوی یادو سے بہار کے عوام اور خاص طور پر نوجوانوں کو کیسی توقعات وابستہ ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ نتیش کمار تو ان کے سامنے بونے ہیں اور ان کی تقریر کا جوش و خروش دیکھ کر ایسا تھا کہ اب لالو پرشاد یادو بھی تیجسوی کے آگے پھیکے پڑ گئے ہیں۔ پٹنہ کی جن سمپرک (عوامی رابطہ) ریلی کا سب سے اہم پیغام یہ تھا کہ اس میں تیجسوی یادو جیسے جواں سال رہنما کے علاوہ راہل گاندھی، کنہیا کمار، عمران پرتاپ گڑھی اور اکھلیش یادو کی مانند نئی نسل کے رہنماؤں کی پوری ٹیم تھی۔ اس کے مقابلے بی جے پی کو دیکھیں تو اس کی کہانی مودی سے شروع ہو کر مودی پر ختم ہو جاتی ہے اور ان کی عمر 74/سال ہے۔

نو سو چوہے کھا کے....

شکیل رشید

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے لوک سبھا الیکشن کے لیے امیدواروں کی جو پہلی فہرست جاری کی ہے، اسے دیکھ کر اگر کہا جائے تو سو چوہے کھا کے بلی چلی حج کو تو غلط نہیں ہوگا۔ کچھ ایسے ہوں گے جو اس فہرست کو دیکھ کر عش عش کر رہے ہوں گے کہ دیکھ لیں مودی جی انے کیسے ان کے پتے صاف کیے جو آئیں بائیں شائیں بکتے تھے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ جن کے پتے مودی جی! نے صاف کیے ہیں ان سے انہیں جو کام لینا تھا، وہ کام لے لیا ہے، اب ان کی بی جے پی میں نہ کوئی ضرورت رہ گئی ہے، اور نہ ہی کوئی اہمیت۔ چار ممبران پارلیمنٹ ایسے ہیں جن کے ٹکٹ کاٹ دیے گئے ہیں، یعنی اگر بی جے پی جیتتی ہے، اور حکومت بنتی ہے تو وہ پارلیمنٹ میں نظر نہیں آئیں گے، ہاں ممکن ہے کہ ان کی جگہ دوسرے چہرے نظر آجائیں۔ سادھوی پرگیہ سنگھ ٹھاکر کا ٹکٹ بھوپال سے کاٹ دیا گیا ہے، ان کی جگہ آلوک شرما الیکشن لڑیں گے۔ یہ وہی سادھوی ہے جو مالیگاؤں بم بلاسٹ کی ملزمہ ہے، اور ایک ایم پی کی حیثیت سے اس نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے قاتل ناتھورام گوڈسے کو 'شہید' قرار دیا تھا۔ واضح رہے کہ سادھوی کے متنازعہ بیان پر ملک بھر میں شدید ردعمل کا اظہار کیا گیا تھا، اور پی ایم مودی یہ کہنے پر مجبور ہوئے تھے کہ 'میں دل سے پرگیہ کو معاف نہیں کروں گا'، اور اب پی ایم سینہ ٹھونک کر کہہ سکتے ہیں کہ انہوں نے گاندھی جی کے قاتل گوڈسے کو شہید کہنے والی سادھوی کو ٹکٹ نہ دے کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ جو کہتے ہیں اس پر عمل کرتے ہیں، انہوں نے ثابت کر دیا کہ سادھوی کو کبھی دل سے معاف نہیں کیا تھا۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ سادھوی کو ٹکٹ دے کر اور ایم پی بنا کر پی ایم مودی نے ایک تیر سے کئی شکار کیے تھے، ایک جانب مالیگاؤں کے متاثرین پر یہ جتایا تھا کہ سادھوی بھلے تمہاری قصوروار ہو، بی جے پی اسے ایم پی بنائے گی، اس کے علاوہ انہوں نے ہندوتوادی دہشت گردی کی پیٹھ تھپتھپانے کا کام کیا تھا اور بھوپال میں فرقہ وارانہ منافرت کو ہوا دے کر کانگریس کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ کو ہرانے کا کام کیا تھا۔ سادھوی کا چہرہ سامنے لا کر پی ایم مودی نے نہ جانے کتنے گھروں میں سادھوی کی ذہنیت داخل کروادی ہے، نہ جانے کتنی خواتین ہوں گی جنہوں نے سادھوی کے کہنے پر اپنے چاقوؤں کو دھار دی ہوگی۔ فہرست میں پرویش صاحب سنگھ ورما، رمیش بدھوری اور جینت سنہا کے نام بھی شامل نہیں ہیں۔ سچ کہیں تو ان کا بھی استعمال کیا گیا اور پھر دودھ سے جیسے مکھی نکالی جاتی ہے انہیں نکال کر پھینک دیا۔ صاحب سنگھ ورما نے کس قدر نفرت پھیلائی اس کا اندازہ دہلی اور اطراف کے علاقوں کا دورہ کرنے سے ہو جائے گا۔ اس ایم پی نے مسلمانوں کے معاشی بائیکاٹ کا نعرہ دیا تھا، سی اے اے کے مظاہرین پر ورما نے گھناؤنے الزامات لگائے تھے، کہا تھا کہ 'یہ تمہارے گھروں میں گھس کر تمہاری ماں بہنوں کا ریپ کریں گے'۔ نہ جانے کتنے برادران وطن نے ورما کے 'جھوٹ' کو 'سچ' مانا ہوگا، نہ جانے کتنوں نے مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ شروع کر دیا ہوگا! ورما ایک پوری نسل کی ذہنیت کو متاثر کرنے کا سبب بنے ہیں، اور اس کے ذمے دار پی ایم اور بی جے پی کے ذمے دار ہی ہیں۔ جینت سنہا نے تو 'ماب لنچنگ' کے 'جائز' ہونے کی سند، اس گھناؤنے اور ظالمانہ جرم کے ملزمین کی ضمانت پر انہیں ہار پھول پہنا کر دی تھی اس عمل سے نہ جانے کتنے نوجوانوں کو لوگوں کی ماب لنچنگ کا حوصلہ ملا ہوگا۔ اس کے ذمے دار بھی مرکز ہی کے بھاجپائی قائدین ہیں۔ اب کام نکل گیا ہے، اب اپنا روشن اور صاف ستھرا چہرہ دنیا کے سامنے بھی اور عام ہندوستانیوں کے سامنے بھی پیش کرنے کا وقت ہے، لہٰذا ان سب کے نام پہلی فہرست سے غائب ہیں۔ اس فہرست سے رمیش بدھوری کا نام بھی غائب ہے جس نے ایم پی دانش علی کو پارلیمنٹ کے اندر برا بھلا کہا تھا، جو دراصل ملک کے سارے مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کے مصداق تھا۔ اب یہ سب اپنا رونا رو رہے ہیں! انہیں پتا ہونا چاہیے کہ سیاست میں بی جے پی جیسی جماعتیں کام نکالنا جانتی ہیں، اور کام نکل جانے کے بعد جن سے کام نکالا ہے انہیں دریا برد کرنا بھی جانتی ہیں۔ سیاسی لیڈر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، بصورت دیگر لات کھاتے ہیں۔ بی جے پی کے لیڈروں کے لیے یہ فہرست، جس میں سے بہت سارے پرانے نام نکال دیے گئے ہیں، سبق ہے؛ سبق یہ کہ اعلیٰ قیادت ہمیشہ پیٹھ نہیں تھپتھپاتی، وہ کسی ملند دیوڑا اور اشوک چوان کو تو دوسری سیاسی پارٹی سے اپنے ساتھ ملا لے گی لیکن جن سے بڑے بڑے کام لیے ہیں ان کی مقبولیت گھٹنے پر یا ان کے متنازعہ بننے پر انہیں باہر کا راستہ دکھا دے گی۔ اور اس میں سبق دیورا اور اشوک چوان کے لیے بھی ہے۔

> اس فہرست سے رمیش بدھوری کا نام بھی غائب ہے جس نے ایم پی دانش علی کو پارلیمنٹ کے اندر برا بھلا کہا تھا، جو دراصل ملک کے سارے مسلمانوں کو برا بھلا کہنے کے مصداق تھا۔ اب یہ سب اپنا رونا رو رہے ہیں! انہیں پتا ہونا چاہیے کہ سیاست میں بی جے پی جیسی جماعتیں کام نکالنا جانتی ہیں، اور کام نکل جانے کے بعد جن سے کام نکالا ہے انہیں دریا برد کرنا بھی جانتی ہیں۔ سیاسی لیڈر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، بصورت دیگر لات کھاتے ہیں۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے
ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor,
Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عباس دھالیوال اپنی تحریروں کے آئینے میں

ڈاکٹر ناظم الدین منور

موجودہ عہد میں جب صحافت کے ساتھ ساتھ ادبی تخلیقات کا کا تذکرہ ہوتا ہے تو ایک نام جو ہمارے سامنے بے ساختہ سامنے آتا ہے وہ نام عباس دھالیوال کا ہے عباس دھالیوال جن کی تحریریں سادگی سے بھرپور ہیں بقول اقبال کے مصرعہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے کہ مصداق ان کی تخلیقات قارئین کے سیدھے دل میں اترتی ہے۔ عباس دھالیوال چاہے نظم لکھیں چاہے نثر تحریر کریں تو دونوں جگہ عباس کی تحریروں کا جو واضح مقصد نظر آتا ہے وہ معاشرے کی اصلاح ہے۔ بے شک انکی تحروں کا جادو پڑھنے والوں کے سر چڑھ کر بولتا ہے اگر عباس دھالیوال کو موجودہ عہد کا حالی کہیں تو بے جا نہ ہوگا عباس نے مختلف ادبی اصناف میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھلانے کی کوشش کی ہے جہاں کہیں کہیں ان کی تخلیقات میں سرسید کا عکس نظر آتا ہے تو وہیں ان کے افسانوں میں راجندر سنگھ بیدی جیسا پنجابی رنگ نظر آتا ہے، جبکہ کہیں کہیں ان کی غزلوں میں مومن کا تغزل نظر آتا

ہے۔ جبکہ انکی مختلف موضوعاتی نظموں میں فیض احمد فیض جیسی بے باکی کی جھلک دکھائی پڑتی ہے۔ اس کتاب گل عباس میں ان کے وہ مضامین شامل کیے گئے ہیں جو انھوں نے مختلف شعراء کی

فن وشخصیت کے بارے میں لکھے ہیں اوران میں سے بیشتر اس سے قبل دنیا کے مختلف اخبار و رسائل میں شائع ہو چکے ہیں ان مضامین میں تھوڑی ترمیم وتصحیح کرتے ہوئے اب اس کو ایک کتابی شکل دینے کی

کوشش کی گئی ہے تا کہ عباس دھالیوال کی یہ مضامین اہل اردو ادب کے مطالعے میں رہے۔ عباس دھالیوال کے مضامین مختلف اخبارات میں منفرد موضوعات پر آئے دن شایع ہوتے رہتے ہیں۔ ادب کے ساتھ ساتھ آپ بین الاقوامی موضوعات پر بے باک انداز میں لکھتے رہتے ہیں۔ کبھی کبھی وہ اپنی بات کو موضوعاتی نظموں میں لکھتے ہیں۔ اردو کے ساتھ ساتھ انکی تخلیقات پنجابی وہندی اخبارات کی آئے دن زینت بنتی رہتی ہیں۔ عباس دھالیوال کی تخلیقات قومی و بین الاقوامی سطح پر شائع ہوتی رہتی ہیں یہی وجہ ہے کہ عباس دھالیوال کے لاکھوں قارئین کی تعداد ملک و

بیرون موجود ہیں۔

عباس دھالیوال 1990 سے اب تک مسلسل لکھتے آرہے ہیں اس دوران آپ نے ادبی خزانہ کو اپنی مختلف تخلیقات جیسے مختلف موضوعاتی مضامیں، انشائیے، افسانے، کہانیاں اور سفرنامہ وغیرہ سے مالا مال کیا ہے۔ نثر کے ساتھ ساتھ نظم کے میدان میں بھی آپ طبع آزمائی کی ہے اس ضمن میں آپ کی غزلوں میں بقول پروفیسر خورشید احمد مومن کا تغزل نظر آتا ہے وہیں آپ کی موضوعاتی نظموں

میں مزدور، نئے سال کی آخری شام، کسان اور انا قارئین کے دل کے بہت قریب ہیں۔ بقول دھالیوال جب بھی کسی خاص موضوع پہ کسی اخبار یا ریڈیو والوں کوئی مضمون مقررہ وقت میں درکار ہوتا ہے تو ایڈیٹران سے سیدھے رابطہ

کرتے ہیں۔ آپ اپنے مختلف تحقیقی مقالات این سی ای آر ٹی، نئی دہلی، آل انڈیا ریڈیو، جالندھر، ایف ایم پٹیالہ، ایف ایم بٹھنڈہ، پنجاب اردو اکادمی

مالیر کوٹلہ اسکے علاوہ امروہہ فاونڈیشن نئی دہلی کے آن لائن سیمیناروں میں پڑھ چکے ہیں۔ آپ کو 2011 میں جہاں عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی وہیں آپ 2019 میں آپ نے بطور لائیجن افسر نہ صرف لوگوں فریضہ حج ادا کرنے میں مدد کی بلکہ خود بھی سعادت حج سے سرفراز

ہوئے۔ اس دوران آپ کو مکہ اور مدینہ میں آپ کی نمایاں خدمات پر بہترین کارگزاری کے سرٹیفکیٹس پیش کئے گئے۔

جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کو لکھنے کی تلقین کہاں سے ملتی ہے تو آپ نے کہا دراصل

میرے قارئین ہی مجھ سے لکھنے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں اور یہی میری قوت وطاقت ہیں۔ آپ نے اپنے مختلف قارئین کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب میری کوئی

تخلیق خصوصاً اردو یا پنجابی میں شائع ہوتی ہے تو اکثر میرے قارئین کے فون آتے ہیں جو میری مختلف تخلیقات کی جہاں وہ ستائش کرتے ہیں وہیں کبھی کبھی وہ ایک اچھے ناقد کی طرح تخلیق میں رہی خامیوں پر نظر ثانی بھی کرتے ہیں۔ عباس دھالیوال نے اپنے ایک مضمون جنگ ملتی رہے تو بہتر

ہے پر ایک قاری نے اس طرح اپنا تاثر پیش کیا دھالیوال صاحب آپ کا یہ مضمون پڑھ کر مجھے ایسا لگا کہ جیسے میرے ناتواں جسم میں جان پڑ گئی ہے اس پر عباس دھالیوال نے اس قاری کو کہا کہ آپ کے یہ

الفاظ سن کر جو مجھے مضمون لکھتے وقت تھکاوٹ ہوئی تھی وہ جیسے اب کافور ہوگئی ہے۔

جبکہ آپ کے سفرنامہ سفرحج کو پڑھ کر مہرپریت سنگھ نے کہا تھا کہ آپ کے سفرنامے کو پڑھ کر ایسا لگ رہا ہے کہ جیسے ہم لوگ بھی آپ کے ساتھ حج کر آئے ہوں اسی طرح ان کا ایک مختصر سا سفرنامہ (

گلابی شہر جے پور کی سیر کرتے ہوئے) بھی کافی دلچسپ ہے۔ امریکہ مشی گن کی معروف شاعرہ محترمہ نیلم بھٹی صاحبہ عباس دھالیوال کے بارے میں اظہار خیال کرتی ہیں: لکھنے والا جب قرطاس پر اپنے حروف بکھیرتا ہے تو قلم کی روشنائی میں تخیل کی چاندنی

کچھ اس طرح پروتا ہے کہ پڑھنے والا ایک نئی دنیا میں داخل ہوجاتا ہے۔ جہاں وہ کردار و واقعات کو اس لکھاری کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور اس کے کانوں سے سنتا ہے۔ لکھنے والا گویا قاری کا ہاتھ تھام کے اسے ایک نئے جہان کی سیر کرواتا ہے۔ لکھنے والے کی تخلیق اگر حقیقی واقعات پر مبنی ہو تو اس کی ذمہ

داری اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ (روزنامہ سچ کی آواز نئی

دہلی ۱۳ دسمبر ۲۰۲۱)

عباس دھالیوال نے اپنی تخلیقات میں ایسے پیشہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی جگہ دی ہے جن کے مسائل کو اکثر ادیب نظر انداز کرتے ہیں یا اسے ادب میں جگہ دینے کے قابل نہیں سمجھتے ان کا ایک مضمون جو انھوں نے ٹرک ڈرائیوروں کے ادب پہ لکھا تھا وہ پنجابی ادب میں کافی بحث کا موضوع بنا تھا۔

اسی طرح ان کے سفرنامہ نما مضمون داستان کالے پانی کے قیدیوں کی کو پڑھ کر اکثر قارئین خصوصاً مستورات تو آنسو بہانے لگی تھیں۔ فلمی دنیا کے معروف اداکار دلیپ کمار اور شہرائے آفاق گلوکار محمد رفیع پر ان کے تحریر شدہ مضامین کو بے حد پسند کیا گیا تھا۔ اپنے والد حاجی محمد مشتاق کی زندگی کے پیچ وخم لکھا ان کا مضمون "ابا" بھی قاری کے دل پہ گہرے نقش چھوڑ کر گیا۔ آخر ہم نے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ اور نوٹ بندی کے جلوے عباس دھالیوال کے ایسے انشائیہ مضامین ہیں جو طنز و مزاح سے بھرپور مضمون ہیں جن میں کہیں کہیں عباس دھالیوال کا اسلوب بیان مشتاق احمد یوسفی سے مشابہ

نظر آتا ہے۔

عباس دھالیوال کی ڈیلیٹ نمبر، ایک نیا مستقبل اور سرنچنارومانس سے بھرپور طویل کہانیاں ہیں۔ جبکہ نیک کمائی، ہارٹ اٹیک، بے یقینی دیالو، شرمندگی شکن، بل سکھالی زندگی اور زندہ ضمیر وغیرہ ایسے افسانچے ہیں جو سیاسی اور معاشی سسٹم

میں آئی گراوٹ وکرپشن پہ ایک زبردست طنزیہ لہجے میں پر بار کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ لالٹین، صندوق، شادی کے لڈو وغیرہ مضامین گزشتہ زمانے میں جن چیزوں کا چلن تھا ان کا تذکرہ نہایت دلچپ انداز میں کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ انکی کہانیاں شیرو کا انجام اور

اونٹ کا بدلہ بچوں کے ادب کی ترجمانی کرتی ہیں۔

میری عباس دھالیوال سے تقریباً سات سال سے شناسائی ہے کہ پہلی مرتبہ میں نے انکا ایک مضمون ہندوستانی گنگا جمنی تہذیب کا عکاس نظیر اکبرآبادی جو ہندسماچار میں پڑھا تھا۔ اسکے بعد جیسے ہی میں نے فون کیا تو دھالیوال صاحب نے مجھ سے نہایت مخلصانہ لہجے میں بات چیت کی تھی مجھے ایسا لگا ہی نہیں کہ میں ان سے پہلی مرتبہ گفتگو کر رہا ہوں بلکہ ایسا لگا جیسے میری ان برسوں سے شناسائی ہے۔ یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ اب تک ہزاروں مضامین لکھ چکے عباس دھالیوال نے اپنی ایک بھی کتاب شائع نہیں کروائی ہے۔ حالانکہ ان کے اکثر مضامین اردو، ہندی اور پنجابی کے نامی اخباروں کے تقریباً روزانہ کی طرح ادارتی صفحات اور ادبی صفحات کی زینت بنتے ہیں اور انکی تخلیقات بلا شبہ مختلف بڑے اخبارات وہاں ڈسپلے ملتا ہے جہاں درجنوں کتابوں کے مصنفوں کا شائع ہونے کا خواب شاید کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوتا۔ دراصل انکی پہلی کتاب جو آپ کے ہاتھوں میں ہے میری برسوں کی محنت کا ثمر ہے۔ عباس دھالیوال کے تحریریں، مضامین خواہ وہ دینی ہوں یا سیاسی، ادبی ہوں یا تحقیقی

سب میں حقیقت، اتحاد ویکجہتی کو اجاگر کر کے پیش کرنا انکا طرہ امتیاز ہے۔

☆☆☆☆

رمضان سے پہلے

عبدالعزیز

رمضان المبارک کے مہینے سے پہلے شعبان المعظم کا مہینہ آتا ہے اس وقت شعبان کا مہینہ ختم ہونے میں چند دن باقی رہ گئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ رمضان کے آنے سے پہلے رمضان کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔ ساتھ ہی ساتھ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو روزے کی اہمیت وافادیت بیان فرماتے اور اس کی حقیقت واضح کرتے۔

"حضرت سلمان فارسیؓ کہتے ہیں کہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطاب فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت والا بابرکت مہینہ سایہ فگن ہو رہا ہے۔ اس میں ایک رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس مہینے کے روزے کو اللہ نے فرض قرار دیا ہے اور اس کی راتوں میں (خدا کی بارگاہ میں) کھڑا ہونے کو نفل مقرر کیا ہے۔ جو شخص اس مہینے میں کوئی نیک نفل کام الہ کی رضا اور قرب حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو وہ ایسا ہوگا جیسے اس مہینے کے سوا دوسرے مہینے میں کسی نے فرض ادا کیا ہو اور جو اس مہینہ میں فرض ادا کرے گا وہ ایسا ہوگا جیسے اس مہینے میں کسی نے ستر فرض ادا کئے اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ ہمدردی وغمخواری کا مہینہ ہے اور وہ مہینہ ہے جس میں ایمان والوں کے رزق میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس کسی نے اس میں کسی روزہ دار کو افطار کرایا تو اس کیلئے گناہوں کی مغفرت اور (جہنم کی) آگ سے آزادی کا سبب ہوگا اور اسے اس روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا بغیر اس کے کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔"

آپؐ سے عرض کیا گیا: یارسول اللہؐ! ہم میں ہر ایک کو سامان میسر نہیں ہوتا۔ جس سے وہ روزہ دار کو افطار کراسکے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ یہ ثواب اس شخص کو بھی عطا فرمائے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی یا کھجور پر یا پانی ہی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کو افطار کرادے اور جو کوئی کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلادے اللہ اسے میری حوض سے ایسا سیراب کرے گا کہ اس کو پیاس ہی نہیں لگے گی یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ یہ (رمضان) وہ مہینہ ہے جس کا ابتدائی حصہ رحمت، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری (دوزخ کی) آگ سے آزادی ہے اور جو شخص اس مہینہ میں اپنے مملوک (غلام یا خادم) کے کام میں تخفیف کردے گا۔ اللہ اس کی مغفرت فرمادے گا اور اسے (دوزخ کی) آگ سے آزادی دے دیگا۔ (بیہقی فی شعب الایمان)

اس حدیث کو پڑھنے سے روزے اور رمضان کی اہمیت سے آگاہی ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رمضان کے روزے سے متعلق صرف ایک مقام پر یعنی سورہ بقرہ میں بیان کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ رمضان کے روزے کی اہمیت اتنی زیادہ کیوں ہے؟

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کردیے گئے، جس طرح تم سے پہلے انبیاء کے پیروؤں پر فرض کئے گئے تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی۔ چند مقرر دنوں کے روزے ہیں۔ اگر تم میں سے کوئی بیمار ہو، یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں اتنی ہی تعداد پوری کرلے۔ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی قدرت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو وہ فدیہ دیں۔ ایک روزے کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے اور جو اپنی خوشی سے کچھ زیادہ بھلائی کرے، تو یہ اسی کیلئے بہتر ہے۔ لیکن اگر تم سمجھو، تو تمہارے حق میں اچھا یہی ہے کہ روزہ رکھو۔

رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جارہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کرسکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار واعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔" (سورۂ بقرہ: آیت: ۱۸۳-۱۸۵)

شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن

رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کیلئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو راہِ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں۔ لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو، تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جارہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کرسکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار واعتراف کرو اور شکرگزار بنو۔" (سورۂ بقرہ: آیت: ۱۸۵-۱۸۳)

اللہ تعالیٰ کے فرمان میں بتایا گیا ہے کہ روزہ اس لئے فرض کیا گیا ہے کہ بندے کے اندر تقویٰ اور پرہیز گاری کی صفت پیدا ہوجائے یعنی وہ گناہوں سے بچ سکے اور نیکیوں کی ادائیگی ذوق اور شوق سے کرے۔ روزے کی روح یا ہر عبادت کی روح تقویٰ ہے۔ تقویٰ انسان کو بریک لگاتا ہے، اسے قابو میں رکھتا ہے، اس کی غلط خواہشوں پر روک لگاتا ہے، خواہش نفس سے بچاتا ہے۔ اگر کسی مسلمان میں نفس پرستی ہے تو خدا پرستی اس کے اندر اسی وقت پیدا ہوسکتی ہے کہ وہ اپنے نفس پرستی سے باز آئے۔ نفس یا خواہشوں کو کنٹرول میں کرنے کیلئے روزہ رکھنے کیلئے کہا گیا ہے۔ اگر کوئی رمضان کے آنے سے پہلے ان چیزوں سے واقف نہیں ہے اور رمضان کے پورے مہینے میں بھی اسے روزے کی حقیقت سے واقفیت نہیں ہوتی اور روزے کی شرائط کے مطابق روزہ نہیں رکھتا تو اس کے پلے بھوک و پیاس کے سوا کچھ نہیں پڑتا۔ مثلاً کوئی شخص جھوٹ بولتا ہے یا جھوٹ پر قائم رہتا ہے اور اسے چھوڑنا نہیں چاہتا اور روزہ بھی رکھنا چاہتا ہے اور روزے کے دوران بھی اور روزے کے بعد بھی اپنے اس عمل پر قائم ودائم رہتا ہے تو روزہ کا کوئی اثر اس کے دل ودماغ نہیں پڑتا۔ روزے کی اہمیت بتاتے ہوئے بہت سی حدیثوں میں کہا گیا ہے کہ روزہ صرف بھوک و پیاس سے یا جنسی عمل سے باز رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ آنکھ، ہاتھ، پاؤں اور کان کے بھی روزے کا ذکر کیا گیا ہے۔ حلال، حرام کی حقیقت کے سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ کوئی عبادت، کوئی دعا اللہ کی بارگاہ میں قابل قبول نہیں ہوگی اگر کسی شخص کی پرورش حرام مال یا حرام کمائی سے ہورہی ہو۔

خوش قسمتی سے مسلمانوں میں روزہ رکھنے کا جذبہ تو بہت پایا جاتا ہے لیکن بدقسمتی سے روزے سے فائدہ حاصل کرنے کی اور اپنی زندگی، اپنے گھربار اور اپنے محلے کو بدلنے کی خواہش نہیں ہوتی۔ اس موسم بہار میں عام طور صوم وصلوٰۃ، تلاوت قرآن، قیام اللیل، اعتکاف اور انفاق فی سبیل اللہ جیسی عبادات کا اہتمام رومین کی عبادات کے طور پر کیا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مسلم معاشرہ پر اس ماہ مبارک کے خوشگوار اثرات مرتب نہیں ہوپاتے۔ اگر انہی امور دین کو کامل شعور، جذبۂ اخلاص اور سنت رسولؐ کے مطابق ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی کوشش کی جائے تو یہ ایک مہینہ ہی آدمی کی زندگی میں انقلاب برپا کرنے کیلئے کافی ہے۔ شعوری طور پر کی جانے والی عبادات کے نتیجے میں ذہن وفکر بدلتا ہے، اخلاق واعمال بدلتے ہیں، پسند اور ناپسند کے رجحانات بدل جاتے ہیں اور فی الجملہ پوری زندگی میں اسلامی رنگ نمایاں ہوتا جاتا ہے۔ روزے کے ذکر سے پہلے جان ومال کے سلسلے میں جو حکم دیا گیا ہے اس میں بھی یہ بتایا گیا ہے کُتِبَ عَلَيْكُمْ یعنی تم پر فرض کیا گیا۔

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تمہارے لئے قتل کے مقدمے میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے" (سورہ بقرہ)

اور کہا گیا ہے:

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝

"عقل وخرد رکھنے والو! تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔ امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کروگے۔" (سورہ بقرہ: ۱۷۹)

مال کے سلسلے میں کہا گیا ہے:

"مسلمانو! یہ بات بھی تم پر فرض کردی گئی ہے کہ جب تم میں سے کوئی آدمی محسوس کرے کہ اس کے مرنے کی گھڑی آگئی اور وہ اپنے بعد مال ومتاع میں سے کچھ چھوڑ جانے والا ہو، تو چاہئے کہ اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کیلئے اچھی وصیت کر جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔" (سورہ بقرہ: ۱۸۰)

روزے کے بیان کے ختم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے پھر مال کے بارے میں جو ذکر کیا ہے وہ انتہائی غور وفکر کے لائق ہے۔

"اور تم لوگ نہ تو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناروا طریقہ سے کھاؤ اور نہ حاکموں کے آگے ان کو اس غرض کیلئے پیش کرو کہ تمہیں دوسروں کے مال کا کوئی حصہ قصداً ظالمانہ طریقے سے کھانے کا موقع مل جائے۔ (سورۂ بقرہ: ۱۸۸)"

مولانا ابوالکلام آزادؒ نے اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے کہ:

"اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ مشقت نفس کی عبادتیں کچھ سودمند نہیں ہوسکتیں اگر ایک شخص بندوں کے حقوق سے بے پرواہ ہے اور مال حرام سے اپنے آپ کو نہیں روک سکتا۔ نیکی صرف اسی میں نہیں ہے کہ چند دنوں کیلئے تم نے جائز غذا ترک کردی نیکی کی راہ یہ ہے کہ ہمیشہ کیلئے ناجائز ترک کردو۔"

روزے سے پہلے، روزے کے بعد جو باتیں قرآن میں بیان کی گئی ہیں جس کا تذکرہ مضمون نگار نے اوپر کیا ہے اس کو اگر غور سے دیکھا جائے تو روزے کی مقصدیت پورے طور پر واضح ہوجائیگی۔ ایک طرف جان کی حرمت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے، دوسری طرف مال کی حرمت کا ذکر کیا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی انسان کی جان، اس کی آبرو، اس کی عزت کا خیال نہیں کرتا اور ناروا طریقہ سے دوسروں کا مال ہڑپ کرتا ہے تو اس کی ساری عبادتیں خاک میں مل جاتی ہیں۔ یہی وہ حقیقت ہے کہ روزے دار جس سے ناواقف ہوتا ہے اور اگر واقف بھی ہوتا ہے تو اس کا خیال نہیں کرتا اور روزے داروں کی اکثریت کچھ ایسی ہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کہ رمضان آتے ہی مسجدیں بھر جاتی ہیں اور رمضان جاتے ہی خالی ہوجاتی ہیں۔ بھر اس لئے جاتی ہیں کہ ظاہری طور پر لوگ عبادت کے قائل ہیں لیکن ان کا باطن بدل جائے، ان کی فکر بدل جائے، ان کا رجحان بدل جائے، جھوٹ بولنا بند کردیں، وعدہ خلافی سے باز آجائیں، اپنے سے بڑوں کے ساتھ گستاخی اور بے ادبی سے پیش نہ آئیں، چھوٹوں سے بے رحمی کا رویہ نہ اپنائیں، ماں باپ کے حقوق بلکہ رشتہ داروں، عزیزوں، پڑوسیوں کی حق تلفی نہ کریں۔ یہ چیزیں ایسے روزے داروں کے پلے نہیں پڑتیں جو محض بھوک پیاس اور جنسی عمل سے اپنے آپ کو باز رکھتے ہیں اور باقی سب کام دھڑلے سے بغیر کسی روک ٹوک کے کرتے رہتے ہیں۔

اوپر جو سطریں لکھی گئی ہیں راقم چاہتا ہے کہ ہر دینی جماعت اپنے حلقۂ اثر کے لوگوں میں روزے کی اس حقیقت سے واقف کرائیں کہ رمضان کا روزہ رکھنے کی کیا غرض و غایت ہوتی ہے اور رمضان میں روزے کی اتنی اہمیت کیوں ہے؟ رمضان ہی میں قرآن نازل ہوا ہے یعنی اسلام کا احکامات، ہدایات اور قوانین نازل ہوئے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ان سارے قوانین، احکامات کی پابندی کی جائے محض رات کے وقت تلاوت کرکے یہ نہ سمجھا جائے کہ قرآن مجید کی تلاوت کا یا سننے کا حق ادا ہوگیا۔ ایک قرآن، دو قرآن، تین قرآن پڑھ کر ثواب لوٹ لیا گیا۔ اگر قرآن اسی کیلئے نازل ہوا ہوتا تو پھر وہ ہدایتیں جو چوروں کا ہاتھ کاٹنے کیلئے، زانی کو سنگسار کرنے کیلئے، جھوٹ بولنے والوں پر لعنت بھیجنے کیلئے، ناحق جان لینے والوں کیلئے، سزائے موت یا سنگسار کرنے کی بات کیوں کہی گئی ہوتی؟ تلاوت کرتے وقت امام کو اور مقتدی کو دونوں کو یہ باتیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے، اس میں وہ باتیں ہیں جو انسانی زندگی کو بدلنے کیلئے آئی ہیں، جو معاشرے میں تبدیلی لانے کیلئے آئی ہیں، جو ہر طرح کے کرپشن اور ہر طرح کی برائی، ہر طرح کی گندگی اور غیر پاکیزگی کو دور کرنے کیلئے آئی ہیں۔ اگر ہم نہاکر بھی گندے رہیں، ہم کھاکر بھوکے رہیں تو پھر نہانا کیسا اور پھر کھانا کیسا؟

9831439068

azizabdul03@gmail.com

بی جے پی خود بی جے پی کا متبادل ہے

اتل ملکرم

آئندہ عام انتخابات میں اب صرف چند دن رہ گئے ہیں۔ بلاشبہ مقبول وزیر اعظم مودی کے ایک بار پھر اقتدار میں آنے کی قیاس ہو رہی ہیں۔ جہاں بی جے پی اب 400 کو پار کرنے کا نعرہ لگا رہی ہے جبکہ مخالف خیمہ کو مسلسل زوال کا سامنا کرنے کے لئے مجبور ہے۔ ایسے میں اس بات کا قوی امکان ہے کہ برانڈ مودی ایک بار پھر بی جے پی کو اقتدار میں لائے گا۔ اپنا وزیر اعظم کا عہدہ بچانے میں کامیاب ہوں گے۔ لیکن اس بار صرف ڈیڑھ سال کے لیے وزیر اعظم بن کر ملک کی خدمت کر سکیں گے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ پی ایم مودی کی موجودہ عمر ہے۔

نریندر مودی سمیت خود بی جے پی ہائی کمان نے 75 سال بنائے کی غیر تحریری ریٹائرمنٹ کی عمر کی ہے۔ اور اپنے الفاظ کو پتھر پر رکھو اس لائن پر چلنے والے مودی بھی اس معاملے کی سنگینی کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ابھی سوال یہ ہے کہ ستمبر 2025 میں جب پی ایم مودی نے عہدہ سنبھالا تو خود کے بنائے ہوئے قواعد کے مطابق، وزیر اعظم کا جانشین کون ہوگا؟ اور کیا یہی وقت ہوگا؟ جب بی جے پی کے اندر دو دھڑے آمنے سامنے ہوں گے اور وزیر اعظم کی کرسی کے لیے لڑتے نظر آئیں گے۔

مرضی؟

چونکہ جو مودی پارٹی جادو منتر گھس سکتے ہیں۔ کانگریس پارٹی یا انڈیا الائنس فی الحال وہی اعتماد ظاہر نہیں کرتے۔ کانگریس کے پاس پالیسی اور لیڈر کی کمی ہے، وہ اپنا وجود کھو رہا ہے اور جس کی بنیاد پر یہ بھی کہا جا سکتا ہے۔

یہ آسان ہو جاتا ہے کہ بی جے پی کا متبادل بھی صرف بی جے پی کو نظر آتا ہے۔ اگر چہ پی ایم مودی نے رضاکارانہ طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دیتے ہوئے بی جے پی کو دو کیمپوں میں تقسیم کرنے کا کرنے وال کام بھی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 2014 سے مودی-شاہ کی ایک الگ بی جے پی سامنے آئی ہے۔ جس میں کانگریس اور دیگر پارٹیوں کے بیشتر لیڈران نہ صرف شامل ہیں بلکہ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

پھر یہ مرکزی قیادت میں جیوترادتیہ سندھیا کو شامل کرنے کے بارے میں ہو یا چوان جیسے لیڈروں کا راجیہ سبھا اور نتیش کمار کی طرح ذاتی سیاست پر زیادہ بھروسہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کا عہدہ ان لیڈروں کو سونپنے کی بات ہونی چاہیے جو اس عہدے پر فائز ہیں۔ اس نئی بی جے پی میں کچھ مستثنیات اس کے علاوہ نئے اور باغی لیڈروں کو ہی تحفے دینے کی روایت ہے۔ لیکن جس طرح ایک مردہ مچھلی کرنٹ کے ساتھ بہتی ہے اور زندہ مچھلی کرنٹ کے خلاف بہتی ہے، ویسا ہی

لال کرشن اڈوانی، مرلی منوہر جوشی سے روابط کے ساتھ کامن کور بی جے پی جیسے تھن گڈکری، اوما بھارتی یا وسندھرا راجے، شیوراج سنگھ چوہان، سریش پربھو، مینکا گاندھی۔ رہنما ملوث ہیں، امکان ہے کہ وہ اپنے حقوق کا مطالبہ کرتے ہوئے آگے آئیں گے۔ اس میں پالیسی ساز نام نہاد آر ایس ایس سے جڑے کچھ بڑے نام بھی شامل ہو سکتے ہیں، جو ان بی جے پی ارکان کی مدد کریں گے۔ ہم ان لوگوں کو دور کرنے کا مطالبہ کر سکتے ہیں جو برسوں سے کانگریس یا غیر بی جے پی نظریہ پر چل رہے ہیں۔ اس کے بعد وہ اپنے ذاتی فائدے کے لیے بی جے پی میں شامل ہو گئے۔

ایک بات جو بی جے پی کے اندر خاموش لہجے میں بھی سنائی دیتی ہے وہ ہے مودی-شاہ کی کوئی بھی آگے نہیں بڑھتا، لیکن جب مودی اپنے الفاظ کو ثابت کرتے ہوئے اپنی شاندار تصویر دکھاتے ہیں۔ اگر وہ نہ چاہتے ہوئے بھی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے رہے ہیں تو شاید وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دے رہے ہیں۔ اس طرح، صرف ایک بیرونی اور باغی رہنما کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ اگر یہ نام ہو جیوتی رادتیہ سندھیا تو زیادہ حیرانی کی بات نہیں ہوگی۔ جن کا شمار مودی کے قریبی اور خاص لوگوں میں ہوتا ہے۔ کسی کے نام کی امید ہے۔ یہ وہی ہوگا جو اصل بی جے پی اور آر ایس ایس کے اعتماد کے ووٹ سے ہٹ جائے گا۔ اگر ایسا ہوتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ بی جے پی دو مختلف کیمپوں میں بٹی ہوئی نظر آئے گی۔ وہ جو مودی-شاہ کی جوڑی نے سیاسی فائدے کی بنیاد پر تیار کیا ہے، دوسرا بی جے پی کو تیار کی بنیاد دی ہے۔ مودی کا انتخاب 2025 میں ان کے جانشین کے طور پر کمان سنبھالے۔ کن یہ صورت حال دیمک کی طرح ہوگی جو پارٹی کو اندر سے کھوکھلا کر رہی ہے۔ ہو جائے گا۔ اس کی بنیاد پر ہم یہ بھی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ 2027 تک بی جے پی کے اندر ایسی ہی صورتحال ہوگی۔ صورت حال یہ پیدا ہو سکتی ہے کہ 2029 کے لوک سبھا انتخابات میں دو دھڑے ایک پارٹی کے جھنڈے تلے لڑیں گے۔

یہ معرکہ بلاشبہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت کے لیے اور اس کے بعد تاریخی ثابت ہوگا۔ وزیر اعظم کے عہدے کے لیے جو نام سامنے آئے گا اس سے بی جے پی کا ایک نیا باب بھی شروع ہوگا۔

جیسا ہوگا۔ تاہم آخر میں یہ بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ مذکورہ بالا تمام اندازے، مشکلات اور حساب تب ہی معنی خیز ثابت ہوں گے جب پی ایم مودی اپنی پارٹی کے اصول بنائیں گے، جو کہ بہت سے ہیں۔

سابق فوجیوں کو اپلائی کر دیا ہے، لیکن باقی رہتے ہوئے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں گے۔ تاہم یہاں یہ بات بھی نوٹ کرنا ضروری ہے۔

کہا جائے گا کہ پنڈت نہرو کا طویل ترین مدت تک وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ ٹوٹ جائے گا۔ بی جے پی کیمپ کی طرف سے اس نیت سے کوئی ایسی مہم نہیں چلائی جائے گی کہ ملک ضرورت صرف مودی کی ہے، مودی نہیں تو ملک نہیں ہے۔

سیاسی حکمت عملی نگار

☆☆☆☆

راہل نے پیپر لیک کو نوجوانوں کیلئے ایک عذاب قرار دیا

کانگریس کی حکومت بننے پر پیپر لیک گٹھ جوڑ کو ترجیحی بنیاد پر ختم کریں گے اور کسانوں کو ایم ایس پی کی گارنٹی دی جائے گی

نئی دہلی۔ (ایجنسی) کانگریس کے سابق صدر و ممبر پارلیمنٹ راہل گاندھی نے پیپر لیک کو نوجوانوں کے لیے ایک عذاب قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر انہوں نے ایک پوسٹ کیا ہے جس میں کہا ہے کہ پیپر لیک نہ صرف اتر پردیش بلکہ پورے ملک کے نوجوانوں کے لیے ایک عذاب بن گیا ہے۔ صرف 7 سالوں میں 70 سے زائد پیپر لیک نے 2 کروڑ سے زائد طلباء کے خوابوں کو چکنا چور کر دیا ہے۔ اس سے نہ صرف طلبہ کے قیمتی سال ضائع ہو رہے ہیں بلکہ ان کے گھر والوں پر مالی اور ذہنی بوجھ بھی پڑ رہا ہے۔ اپنے پوسٹ میں راہل گاندھی نے مزید لکھا ہے کہ "لاپرواہ حکومت، بدعنوان افسران، نقل مافیا اور پرائیویٹ پرنٹنگ پریسوں کی مجرمانہ گٹھ جوڑ کو ختم کرتے ہوئے ہر سطح پر جوابدہی کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے طلباء سے بات چیت کی تو انہوں نے مجھے بتایا کہ پیپر لیک ہونے کی تین بڑی وجوہات ہیں۔ بکا ہوا سرکاری نظام، پرائیویٹ پرنٹنگ پریس اور بدعنوانی کا اڈہ بن چکا ماتحت سروسز سلیکشن کمیشن۔ کانگریس لیڈر کے مطابق "تمام لوگوں سے موصول ہونے والی تجاویز کی روشنی میں کانگریس پارٹی نوجوانوں کی بھرتی کے عمل کو شفاف بنانے کے لیے ایک ٹھوس اور غلطیوں سے پاک منصوبہ تیار کر رہی ہے اور بہت جلد ہم آپ کے سامنے اپنا ورژن پیش کریں گے۔ ہم نوجوانوں کے مستقبل ساتھ کھلواڑ نہیں ہونے دیں گے۔ نوجوانوں کے مستقبل کا تحفظ انڈیا الائنس کی اولین ترجیح ہے۔" واضح رہے کہ راہل گاندھی کے اس بیان سے قبل پولیس بھرتی پیپر لیک معاملے میں بھرتی بورڈ کی صدر رینو کا مشرا کے خلاف کارروائی کی گئی ہے۔ ان پر ایف آئی آر درج کرانے میں لاپرواہی برتنے پر ان کے عہدے سے ہٹا دیا گیا ہے اور راجیو کرشنا کو پولیس بھرتی بورڈ کا نیا صدر بنایا گیا ہے۔

راہل گاندھی نے مزید کہا کہ کانگریس کی حکومت آتے ہی کسانوں کو کم سے کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) کی گارنٹی دی جائے گی مسٹر گاندھی نے بھارت جوڑو نیائے یاترا کے دوران مدھیہ پردیش کے شاجاپور ضلع میں اپنا خطاب دیا اس دوران انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت کے اقتدار میں آتے ہی کسانوں کو ایم ایس پی کی گارنٹی دی جائے گی اس دوران ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری بھی ان کے ساتھ موجود تھے ذات پات کی مردم شماری کا معاملہ اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں تقریباً 90 فیصد لوگ پسماندہ طبقات، دلت، قبائلی اور اقلیتی طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ ملک کی بڑی کمپنیوں کی انتظامیہ میں اس طبقے کا ایک بھی فرد نہیں ملے گا۔ یہ سماجی ناانصافی ہے، جو ملک کے تقریباً ہر ادارے میں ہو رہی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری سماجی ناانصافی کے خلاف ایک انقلابی قدم ہوگا۔ کانگریس لیڈر مسٹر گاندھی نے نکڑ سبھا میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی چاہتے ہیں کہ آپ دن بھر موبائل دیکھو، جے شری رام بولو اور بھوکے مر جاؤ۔ یہاں ایک دلچسپ منظر دیکھنے کو ملا جب کچھ لوگوں نے مسٹر راہل گاندھی کے سامنے مودی۔مودی اور جے شری رام کے نعرے لگائے۔ ان لوگوں کو دیکھ کر مسٹر راہل گاندھی گاڑی سے نیچے اترے اور ان سے ملنے چلے گئے۔ اس دوران کچھ لوگوں نے مسٹر گاندھی کو آلو دینے کی کوشش کی تو مسٹر گاندھی نے وہ آلو ان سے لے کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ بی جے پی حکومتوں پر پیپر لیک ہونے کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا کہ غریبوں کے بچے کئی سال تک محنت سے پڑھتے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ امتحان کے سنٹر پر پیپر دینے جاتے ہیں، امیروں کے بچوں کے موبائل میں پہلے سے ہی پیپر آجاتے ہیں۔ امتحان کا پرچہ لیک ہوجاتا ہے۔

بھارت جوڑو نیائے یاترا آج بدنگر میں

بھوپال، 05 مارچ (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا 6 مارچ کو بدنگر میں روڈ شو کے ساتھ شروع ہوگی۔ ریاستی کانگریس میڈیا ڈپارٹمنٹ کے صدر کے کے مشرا نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی صبح 11.30 بجے بدناور میں ریاستی کانگریس صدر جیتو پٹواری اور کانگریس کے سینئر لیڈروں کے ذریعہ منعقدہ اجلاس سے خطاب کریں گے۔ مسٹر گاندھی کی بھارت جوڑو نیائے یاترا کے لنچ کے بعد رتلام اور سیلانا میں سہ پہر 3 بجے ایک عام میٹنگ اور روڈ شو ہوگا۔ اسی دن یاترا مدھیہ پردیش سے راجستھان میں داخل ہوگی۔

اڈیشہ میں ترقی کا نیا دور شروع، صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

پی ایم مودی نے 19,600 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا

بھوبنیشور، 05 مارچ (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ اڈیشہ میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے، جس سے خطے میں صنعتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مسٹر مودی نے چنڈیکھول میں پٹرولیم، قدرتی گیس، جوہری توانائی، روڈ ویز، ریلوے اور کنیکٹیویٹی کے شعبوں میں 19,600 کروڑ روپے سے زیادہ کے کئی ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور کچھ کو قوم کے نام وقف کیا۔ انہوں نے ان پروجیکٹوں کی ترقی کے لیے ریاست کے عوام کو مبارکباد دی۔ جاج پور ضلع کے چنڈیکھول میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھگوان جگن ناتھ اور ماں برجا کے آشیرواد سے آج جاج پور اور اڈیشہ میں ترقی کی نئی ہوا چلنے لگی ہے۔ اس دوران وزیر اعظم نے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کے لیے کام کرتے ہوئے ملک کی موجودہ ضروریات کا خیال رکھنے کے لیے حکومت کے وژن کو سامنے رکھا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت توانائی کے شعبے میں مشرقی ریاستوں کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ ارجا گنگا اسکیم کے تحت پانچ بڑی ریاستوں اتر پردیش، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور اڈیشہ میں قدرتی گیس کی فراہمی کے بڑے منصوبے چل رہے ہیں۔

آج کے موقع کو ملک میں بدلتے ہوئے کام کے کلچر کی علامت قرار دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ پچھلی حکومت نے کبھی بھی ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے میں دلچسپی نہیں لی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت ان منصوبوں کا افتتاح کر رہی ہے جن کے لیے وقت پر سنگ بنیاد رکھا گیا تھا۔ 2014 کے بعد مکمل ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کا تذکرہ کرتے ہوئے وزیر اعظم نے پارادیپ ریفائنری کا ذکر کیا جو 2002 میں موضوع بحث بنی تھی لیکن 2014 میں موجودہ حکومت کے اقتدار میں آنے تک کوئی کام مکمل نہیں ہوا۔ انہوں نے پیر کو تلنگانہ کے سنگاریڈی میں پارادیپ۔حیدرآباد پائپ لائن کے افتتاح اور تین دن قبل مغربی بنگال کے آرام باغ میں ہلدیا سے براؤنی تک 500 کلومیٹر طویل خام تیل کی پائپ لائن کے افتتاح کا بھی ذکر کیا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ مرکزی حکومت اڈیشہ کی ترقی کے لئے مشرقی ہندوستان میں وافر قدرتی وسائل کا استعمال کر رہی ہے۔ ضلع گنجام میں ڈی سیلینیشن پلانٹ روزانہ تقریباً 50 لاکھ لیٹر کھارے پانی کو ٹریٹ کرے گا اور اسے پینے کے لیے موزوں بنائے گا۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت اڈیشہ میں رابطے کے جدید ذرائع پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، تاکہ مقامی وسائل کی مدد سے ریاست کی معیشت کو مضبوط کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ریاست میں 3000 کلومیٹر طویل قومی شاہراہیں بنائی گئی ہیں جبکہ ریلوے بجٹ میں 12 گنا اضافہ کیا گیا ہے۔

مودی تمل ناڈو کے مفادات کو نظر انداز کرتے ہیں: اسٹالن

چنئی، 5 مارچ (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے وزیر اعظم نریندر مودی پر ریاست کے مفادات کو نظر انداز کرنے اور سیلاب سے راحت کے لیے ایک بھی پیسہ جاری کیے بغیر مرکز کے اقتدار میں برقرار رہنے کے لئے ریاست کا بار بار دورہ کرکے لوک سبھا انتخابات سے قبل عوام سے ووٹ مانگنے اور یہاں کے حقیقی مطالبات کو نظر انداز کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ مسٹر اسٹالن نے مائیلادوتھرائی ضلع میں لوگوں میں مختلف فلاحی اسکیموں کو تقسیم کرنے کے بعد کہا کہ مسٹر مودی کی چال کام نہیں کرے گی اور لوگ اس طرح کی حکمت عملی سے دھوکہ نہیں کھائیں گے۔ انہوں نے کہا، "انہیں دورہ کرنے دیجئے۔ ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ لیکن پہلے مرکز کو سیلاب سے راحت کے لیے ریاست کی طرف سے مانگے گئے فنڈز (37000 کروڑ روپے) جاری کرنے دیجئے اور پھر ووٹ مانگنے کے لیے دورے کیجئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ریاست کا دورہ کر سکتے ہیں لیکن ساتھ ہی انہیں ریاستی حکومت کی طرف سے پیش کیے گئے حقیقی مطالبات پر غور کرنا چاہئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے گزشتہ سال دسمبر میں دو آفات چنئی اور تین پڑوسی اضلاع میں اور اس کے بعد جنوبی اضلاع تھوتھوکوڈی، ترونیلویلی اور ٹینکاسی میں بے مثال بارشوں کے بعد سیلاب سے راحت کے لیے 37000 کروڑ روپے جاری کرنے کی ہماری درخواست کو نظر انداز کردیا۔ مسٹر اسٹالن نے وزیر اعظم پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک روپیہ بھی جاری نہیں کیا گیا لیکن وہ اقتدار برقرار رکھنے کے لیے تمل ناڈو کے لوگوں سے ووٹ چاہتے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وہ تمل ناڈو کے لوگوں کو دھوکہ نہیں دے سکتے جو ہمیشہ دراوڑ ماڈل حکومت کے حق میں کھڑے ہیں جو ریاست کے حقوق اور ترقی کے لیے کام کرتی ہے۔ انہوں نے 308.88 کروڑ روپے کی کل لاگت سے تقریباً 70 مکمل شدہ پروجیکٹوں کا ورچوئلی افتتاح کرنے اور مائیلادوتھرائی، ناگاپٹنم اور ترووارور اضلاع میں 80.62 کروڑ روپے مالیت کے 40 نئے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد، انہوں نے 12653 مستفیدین کو مختلف اسکیموں کے تحت 143.46 کروڑ روپے کے فلاحی امداد بھی تقسیم کیے۔

مستقبل کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے افواج کا اتحاد ضروری ہے: راجناتھ

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے بدلتے جغرافیائی سیاسی منظرنامے کے درمیان تینوں فوجوں کے انضمام اوران کے درمیان تال میل بڑھانے پر زور دیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے بحریہ کے اعلیٰ کمانڈروں کی تین روزہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا جو منگل کو شروع ہوا تھا۔ انہوں نے بحریہ کا دورہ کیا اور سمندر میں ٹوئن کیریئر آپریشن کرنے کی صلاحیت کا مشاہدہ کیا۔ اس دوران بحریہ کے دونوں طیارہ بردار جہازوں نے ہندوستان کے سمندری مفادات کے تحفظ کے لیے بحریہ کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ بحریہ کے کمانڈروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع نے بحر ہند کے علاقے میں کثیر جہتی صلاحیتوں کو بڑھانے اور قائدانہ کردار میں مسلسل ابھرنے کے لیے ہندوستانی بحریہ کی ستائش کی۔ انہوں نے بحریہ کی انڈو پیسیفک خطے میں امن اور خوشحالی کے لیے کام کرنے کی کوششوں کو سراہا، جو کہ خطے میں سب کے لیے سلامتی اور ترقی کے وزیر اعظم کے وژن (ساگر) کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہند۔ بحرالکاہل کے علاقے میں ہندوستانی بحریہ کی انسداد بحری قزاقی کارروائیوں کو نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں سراہا جا رہا ہے۔ مسٹر سنگھ نے سمندری سلامتی اور ہندوستان کی خودمختاری کو برقرار رکھنے میں بحریہ کے اہم کردار کو اجاگر کیا، اس کے علاوہ وہ عالمی وعدوں کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اگر ہندوستان کا وقار بحر ہند اور وسیع تر ہند۔ بحرالکاہل میں بڑھا ہے، تو یہ ہماری بحریہ کی بہادری کی وجہ سے ہے۔ یہ ہند۔ بحرالکاہل کے خطے میں قابل اعتمادی کا مترادف بن گیا ہے۔ بحریہ عالمی کینوس پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے قد کا عکاس ہے۔ وزیر دفاع نے بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی منظرنامے کے درمیان تینوں سروسز کے جوائنٹ اور کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے جدید جنگ اور مختلف بحری کارروائیوں میں ڈرون کے بڑھتے ہوئے استعمال کے بارے میں بھی بات کی۔ انہوں نے کمانڈرز پر زور دیا کہ وہ حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے ہر قسم کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں۔

میں دیدی نمبر ون نہیں بلکہ ملک بھر کے عوام کی بہن ہوں: ممتا

کلکتہ 5 مارچ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج واضح کیا کہ وہ دیدی نمبر ون نہیں ہیں بلکہ ریاست اور ملک بھر کے عوام کی بہن ہیں۔ ریاستی وزیر اور گلوکار اندرنیل سین نے مغربی مدنی پور کے پروگرام میں عوامی فورم سے خطاب کے دوران کہا کہ ممتا بنرجی ملک کی دیدی نمبر ون ہیں۔ ممتا بنرجی گزشتہ دنوں ایک پرائیوٹ ٹیلی ویژن چینل کے دلچسپ شو دیدی نمبر ون کے خصوصی ایپی سوڈ میں مہمان خصوصی کے طور پر نظر آئیں۔ یہ گزشتہ اتوار کو اس چینل پر نشر ہوا تھا۔ شو کی میزبانی رچنا بنرجی کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے منگل کو اپنی تقریر کے بعد اندرنیل کو گانے کے لیے بلایا۔ گلوکار وزیر نے مائیکروفون پکڑتے ہی اسکول کے طلباء سے کہا، "کیا آپ نے اس دن دیدی نمبر ون کو دیکھا تھا؟" اس کے بعد انہوں نے ممتا کی طرف دیکھا اور کہا کہ "یہ دیدی نمبر ون ہے۔"

ایم وی اے یوتھ الائنس کی میٹنگ آج

ممبئی 05 مارچ (یو این آئی) مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) الائنس کے اتحادیوں کانگریس، شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کی نوجوان اکائیوں کے گٹھ بندھن نے بے روزگاری کے معاملے پر نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کو گھیرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مقصد کے تحت 6 مارچ کو یشونت راؤ چوہان سنٹر میں یووا مہاراشٹر ابھیمان میلہ کا انعقاد کیا جائے گا اور ساتھ ہی یووا اگھاڑی کے مستقبل کی سمت اور انتخابی لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ اتحاد کی طرف سے جاری سرکاری پریس بیان کے مطابق مسٹر مودی ہر سال ملک کے نوجوانوں کو دو کروڑ نوکریاں فراہم کرنے کا وعدہ کرکے اقتدار میں آئے تھے لیکن اقتدار میں آنے کے بعد دور اندیشی کا فقدان رکھنے والے مسٹر مودی نے بغیر سوچے سمجھے کچھ فیصلے کیے اور اس کی وجہ سے ملک کی معیشت تباہ ہو گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ملک کے نوجوانوں کو بے روزگاری کی کھائی میں دھکیل دیا گیا ہے۔ کانگریس، یو بی ٹی اور این سی پی (شرد دھڑے) کے نوجوان اتحاد کی میٹنگ ممبئی میں ہوئی۔ اس میٹنگ میں آئندہ لوک سبھا انتخابات کے لیے لوک سبھا کی منصوبہ بندی اور اس میں نوجوانوں کو شامل کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بے روزگاری ہو یا پیپر لیک کے واقعات پر حکومت کی خاموشی، یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ نوجوانوں کی تنظیمیں نوجوانوں کے مسائل پر توجہ مرکوز کریں اور ان مسائل پر بات کرنے کے لیے ریاستی سطح پر اجلاس منعقد کریں۔ اس کے علاوہ ان مسائل کو موثر طریقے سے عوام کے سامنے لانے کے طریقہ کار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ اس مہم میں ایم وی اے کی اتحادی جماعتوں کے یوتھ گروپس کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

حکومت سے کچھ نہ مانگو، فیصلہ کرو کہ کس کی سرکار لانی ہے

مشہور فلم اداکار نانا پاٹیکر کا کسانوں کو مشورہ

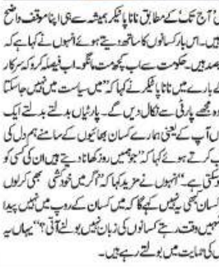

نئی دہلی۔ ملک میں جاری کسانوں کی تحریک کے درمیان مشہور فلم اداکار نانا پاٹیکر بھی اب کھل کر کسانوں کی حمایت میں آگئے ہیں۔ انہوں نے کسانوں کو اپنا فیصلہ لیتے ہوئے حکومت منتخب کرنے کی بات کہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اب یہ وہ وقت ہے کہ کسان حکومت سے کچھ مانگنے کے بجائے یہ طے کریں کہ ملک کی زمام کار کس کے ہاتھوں میں دینی ہے۔ نیوز پورٹل 'آج تک' کے مطابق نانا پاٹیکر ہمیشہ سے ہی اپنا موقف واضح طور پر پیش کرنے کے بارے میں جانے جاتے ہیں۔ اس بار کسانوں کا ساتھ دیتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ "کسان پہلے 90-80 فیصد تھے، اب 50 فیصد ہیں۔ حکومت سے اب کچھ مت مانگو۔ اب فیصلہ کرو کہ سرکار کس کی لانی ہے۔" سیاست میں اپنے داخلے کے بارے میں نانا پاٹیکر نے کہا کہ "میں سیاست میں نہیں جا سکتا کیونکہ جو پیٹ میں ہے وہی منہ پر آجائے گا۔ وہ مجھے پارٹی سے نکال دیں گے۔ پارٹیاں بدلتے بدلتے ایک مہینے کے اندر تمام پارٹیاں ختم ہو جائیں گی۔ یہاں آپ کے یعنی ہمارے کسان بھائیوں کے سامنے ہم دل کی بات کرسکتے ہیں۔" نانا پاٹیکر نے حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "جو ہمیں روز کھانا دیتے ہیں ان کی کسی کو کوئی پرواہ نہیں ہے تو ہمیں آپ کی کیوں پرواہ ہو سکتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اگر میں خودکشی بھی کرلوں تو بھی میں ایک کسان کے طور پر ہی جنم لوں گا، کسان کبھی یہ نہیں کہے گا کہ میں کسان کے روپ میں نہیں پیدا ہونا چاہتا۔ ہم جانوروں کی زبان جانتے ہیں، کیا تمہیں وقت رہتے کسانوں کی زبان نہیں بولنے آتی؟" یہاں یہ بات ذہن نشین رہے کہ نانا پاٹیکر ہمیشہ ہی کسانوں کی حمایت میں بولتے رہے ہیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے جج جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے جج کے عہدہ سے مستعفی، بی جے پی میں شمولیت کا اعلان

کلکتہ 5 مارچ (یو این آئی) کلکتہ ہائی کورٹ کے جج کے عہدہ سے استعفیٰ کے بعد آج دوپہر پریس کانفرنس کرتے ہوئے سابق جج جسٹس ابھیجیت گنگوپادھیائے نے ترنمول کانگریس کی شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پیش گوئی کی کہ اس انتخاب میں ترنمول کانگریس کا وہی حال ہوگا جو اس وقت سی پی آئی ایم کا ہے۔ اگلے انتخاب میں پوری پارٹی ختم ہوجائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ ترنمول کانگریس کو سیاسی پارٹی تسلیم نہیں کرتے بلکہ یہ غنڈوں اور بدعنوان لوگوں کی پارٹی ہے۔ بی جے پی میں شمولیت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ سی پی آئی ایم میں شامل نہیں ہوسکتے کیوں کہ وہ بھگوان میں یقین رکھتے ہیں اور کانگریس زمیندار اور خاندانی پارٹی ہے۔ راہل گاندھی سے کانگریس پیچھا نہیں چھوڑا سکتی۔ ترنمول کانگریس کے خلاف بی جے پی ہی بہترین متبادل ہے اور ترنمول کانگریس کے بدعنوانی کے خلاف صرف بی جے پی ہی لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 7 مارچ کو ایک بہت ہی معتبر پروگرام ہے جس میں وہ شامل ہوں گے اور باضابطہ شامل ہوجائیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول کانگریس "بدعنوانی کی مترادف" ہے اور وہ آخر تک اس کا مقابلہ کریں گے۔ میں بی جے پی میں شامل ہوں گا، ممکنہ طور پر 7 مارچ کو۔ میں بی جے پی میں شامل اس لئے ہو رہا ہوں کیونکہ یہ ایک قومی پارٹی ہے، جو بنگال میں ٹی ایم سی کی بدعنوانی کے خلاف لڑ رہی ہے۔ گنگوپادھیائے، جن کے مختلف تعلیم سے متعلق معاملات پر فیصلوں نے جس کی وجہ سے ترنمول کانگریس کو پریشانی ہوئی تھی۔ اس پر براہ راست جواب دینے سے گریز کیا۔ انتخاب لڑنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ یہ بی جے پی قیادت کو فیصلہ کرنا ہے کہ آیا وہ مجھے لڑانا چاہتے ہیں۔ وہ جو بھی فیصلہ کریں گے مجھے قبول ہوگا۔ گنگوپادھیائے نے کہا کہ وہ ترنمول کانگریس کی ناانصافی اور بدعنوانی کے خلاف لڑیں گے۔ ترنمول کانگریس کے لیڈران کافی عرصے سے میرے خلاف توہین آمیز زبان استعمال کررہے ہیں۔ اگر انہیں کوئی فیصلہ پسند نہیں ہے تو وہ صرف زبانی طور پر کسی جج پر حملہ نہیں کرسکتے۔ اس طرح کے اشتعال انگیزی نے مجھے سیاست میں شامل ہونے کا فیصلہ کرنے میں مدد دی۔ بی جے پی میں شامل ہونے پر انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ گزشتہ چند دنوں میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میں گزشتہ چند دنوں سے چھٹی پر تھا اور بی جے پی کے ساتھ رابطے میں تھا۔ انہوں نے مجھ سے بھی رابطہ کیا۔

ڈیجیٹل انڈیا کے اس دور میں ایس بی آئی کا مطالبہ انتہائی مضحکہ خیز

الیکٹورل بانڈ کی سچائی چھپانے کے لیے ایس بی آئی نے ڈیٹا دینے کے لیے مانگا ہے وقت: کانگریس

نئی دہلی۔ کانگریس نے کہا ہے کہ انتخابی بانڈز کے ذریعے سیاسی پارٹیوں کو ملنے والے عطیات کی سچائی پر پردہ ڈالنے کے لئے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) نے عطیات کی رقم کی تفصیلات دینے کے لیے وقت مانگا ہے، جو ڈیجیٹل انڈیا کے اس دور میں انتہائی مضحکہ خیز ہے اور یہ ظاہر کرتا ہے کہ سچ کو چھپانے کی سازش ہو رہی ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی چیئرپرسن سپریہ شرینت نے منگل (5 مارچ) کو یہاں پارٹی کے صدر دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سچائی پر پردہ ڈالنے کی سازش کی جا رہی ہے اور یہ بات کسی سے ہضم نہیں ہو پا رہی ہے کیونکہ ایک کلک میں سارا ڈیٹا دستیاب ہو سکتا ہے۔ مگر سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کو ملتوی کرنے اور طول دینے کے لیے ایس بی آئی کو مہرہ بنا کر انتخابات کے مکمل ہونے تک ڈیٹا فراہم کرنے کے لیے وقت مانگا جا رہا ہے۔ سپریہ شرینت نے مزید کہا کہ "سپریم کورٹ نے 15 فروری کو الیکٹورل بانڈ پر پابندی لگاتے ہوئے کہا تھا کہ جمہوریت میں کس نے، کس پارٹی کو، کتنا پیسہ دیا ہے یہ عوام کو جاننے کا حق ہے۔ سپریم کورٹ نے ایس بی آئی کو حکم دیا تھا کہ 6 مارچ تک انتخابی بانڈز ڈونر کے نام سامنے لائے جائیں اور الیکشن کمیشن کے ساتھ اس کا اشتراک کیا جائے لیکن اب ایس بی آئی نے عدالت سے 30 جون تک کا وقت مانگا ہے کیونکہ وہ الیکٹورل بانڈ کا ڈیٹا فراہم کرنے سے قاصر ہے۔

اشراق احمد عبدالباری راویری" کو لوک سیوا ٹرسٹ دھولیہ کی جانب سے مثالی شاعر" ایوارڈ تفویض

جلگاؤں۔ لوک سیوا بہوادیشی (بین المقاصد) چیریٹیبل ٹرسٹ دھولیہ کی جانب سے سرزمین راویر سے تعلق رکھنے والے نوجوان شاعر و ادیب اشراق احمد عبدالباری راویری کو ان کی غیر معمولی شعری خدمات کے لئے "مثالی شاعر" ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ اس موقع پر دھولیہ شہر کے ایم ایل اے فاروق شاہ، ارشاد جاگیردار (سیکریٹری این سی پی)، لوک سیوا بہوادیشی چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر عبدالحفیظ عبدالحق، پروفیسر خلیل انصاری اور دیگر مہمانان اسٹیج پر جلوہ افروز تھے۔ واضح رہے کہ جدید لب و لہجے کے نمائندہ شاعر اشراق راویری کو اس سے پہلے بھی کئی اہم ایوارڈ و اعزاز مل چکے ہیں، صرف اتنا ہی نہیں انہوں نے نمائندہ شاعر کی حیثیت سے ملک کے اہم مشاعروں میں راویر ضلع جلگاؤں مہاراشٹر کی معتبر نمائندگی کی ہے۔ انہیں مثالی شاعر اعزاز سے نوازے جانے پر ضلع کے اردو ادبی حلقہ میں خوشی پائی جاتی ہیں اور کئی نامور شعراء ادباء و معزز شخصیات نے انہیں مبارکباد پیش کی ہے۔

کجریوال نے لیفٹیننٹ گورنر پر اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی 05 مارچ (یو این آئی) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کجریوال نے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ پر اپوزیشن کا کردار ادا کرنے کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو کہا کہ وہ سات دنوں کے اندر تمام علاقوں کی خامیوں کو دور کرنے کے لئے چیف سکریٹری کو حکم دیتے ہیں۔ مسٹر کجریوال نے آج ایکس پر لکھا، میں آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہماری خامیاں بتائیں۔ اس سے قبل آپ نے کراڑی اور براڑی کی خامیوں کو بھی اجاگر کیا تھا۔ میں ابھی چیف سکریٹری کو حکم دے رہا ہوں کہ وہ سات دن کے اندر ان تمام علاقوں کی ان سبھی خامیوں کو دور کرے۔ انہوں نے کہا کہ جو کام آپ کر رہے ہیں وہ اپوزیشن کو کرنا چاہیے تھا۔ حکمران جماعت کی خامیاں نکالنا اپوزیشن کا کام ہے۔ بدقسمتی سے آج اپوزیشن یعنی بی جے پی کے ساتوں ممبران پارلیمنٹ سیاست سے ریٹائر ہونے میں مصروف ہیں اور آٹھ ایم ایل ایز گہری نیند سو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دہلی میں اقتدار گزشتہ 26 سال سے بی جے پی سے دور ہے۔ اس لیے مجبوری میں آپ کو لیفٹیننٹ گورنر کا آئینی عہدہ رکھنے کے باوجود اپوزیشن کا کردار ادا کرنا پڑ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ نے جن خامیوں کی نشاندہی کی ہے، جن افسران کو یہ کام کرنا تھا اور انہوں نے نہیں کیا، ان کے خلاف سخت ترین کارروائی ہونی چاہیے۔ خدمت" اور "چوکسی" آپ کے دائرہ اختیار میں ہے۔ اگر یہ میرے اختیار میں ہوتا تو میں ایسی لاپرواہی برتنے والے افسران کو نہ صرف فوری طور پر معطل کر دیتا بلکہ ان کے خلاف ایسی کارروائی کرتا کہ کسی دوسرے افسر کو ایسی کوتاہی کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔ مجھے امید ہے کہ آپ ان محکموں کے اعلیٰ ترین افسران کو فوری طور پر معطل اور سزا دیں گے۔ دو کروڑ دہلی والے آپ کی کارروائی کا انتظار کریں گے۔ واضح رہے کہ لیفٹیننٹ گورنر نے آج ایکس پر لکھا، "مقامی باشندوں کی درخواست پر کل سنگم وہار گیا تھا۔ اس علاقے میں بسنے والے 20 لاکھ سے زائد لوگ بنیادی عوامی سہولیات سے محروم، بری حالت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ یہاں نہ کوئی سڑکیں ہیں، نہ ہی سیور اور نہ کوڑا کرکٹ کو ٹھکانے لگانے کا کوئی بندوبست۔ مسٹر سکسینہ نے کہا، " بے ترتیب طور پر لٹکی ہوئی بجلی کی تاریں خطرناک ہیں اور ایک گلی سڑک پر میرے سامنے ایک رکشہ الٹ گیا اور ایک خاتون زخمی ہو گئی۔ ملک سوچ بھی نہیں سکتا کہ ہندوستان کی راجدھانی میں بہتی نالیاں، کچرے کے ڈھیر اور بدبودار گٹر کے پانی سے بھری سڑکیں ہوں گی۔

سندیش خالی معاملہ: کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو ریاستی حکومت نے کیا سپریم کورٹ میں چیلنج

نئی دہلی۔ سندیش خالی معاملے کی تفتیش مغربی بنگال پولیس سے لے کر سی بی آئی کے حوالے کرنے کے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ سینئر ایڈووکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی، جئے دیپ گپتا اور گوپال شنکر نرائن کے توسط سے ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے۔ اس ضمن میں ملی ابتدائی معلومات کے مطابق ابھیشیک منو سنگھوی نے سپریم کورٹ کے دوسرے سینئر جج جسٹس سنجیو کھنہ کے روبرو زبانی طور پر اسے فوری طور پر سماعت کے لیے فہرست بند کرنے کی اپیل کی۔ وکلا کی اس اپیل کے بعد جسٹس سنجیو کھنہ نے اس تعلق سے دستاویزات جمع کرنے کے حکم دیا ہے۔ امید جتائی جا رہی ہے کہ بہت جلد اس معاملے کی سماعت کے لیے سپریم کورٹ میں ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کے سندیش خالی تشدد معاملے میں اہم فیصلہ دیتے ہوئے مغربی بنگال پولیس کی ایس آئی ٹی کو اس پورے تفتیش سے روک دیا ہے۔ اسی کے ساتھ عدالت نے سی بی آئی کو اس کی تفتیش کا حکم دیتے ہوئے ریاستی حکومت سے کہا ہے کہ وہ اس معاملے میں گرفتار شاہ جہاں شیخ کو سی بی آئی کے حوالے کردے۔

اسرار الحق اسرارؔ نے کبھی بھی اپنے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کیا: ڈاکٹر مہر عالم خاں

شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی میں "جشن اسرارؔ" کا انعقاد

جشن اسرار
JASHN -E- ASRAR
سیمینار انٹرویو محفل غزل

میرٹھ: اسرار الحق اسرارؔ نے تخلیقی اعتبار سے اردو غزل کو اس سطح پر لے جانے کی کوشش کی جہاں خیال و فکر کی ایک نئی کائنات آباد ہونے کے امکانات روشن تھے۔ انہوں نے اپنے عہد کو سمجھا۔ انسانی رویوں کے تضاد پر نگاہ کی، حالات کی ستم ظریفیاں محسوس کیں اور اپنے نفیس و جلیس اور خود دار شخصیت کو بھی شامل رکھا۔ اسرارؔ نے غزل کو ایک طرف تعمیری حسن عطا کیا تو دوسری طرف حقیقتوں کا آئینہ دار بنایا۔ یہ الفاظ تھے بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر پروفیسر شہپر رسول کے جو چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی کے برہسپتی بھون میں منعقد شعبۂ اردو اور حیات فاؤنڈیشن کے مشترکہ اہتمام میں "جشن اسرار الحق اسرارؔ" کے دوران اپنی صدارتی تقریر میں ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ احساسات و جذبات کا اظہار فطری ہے۔ اسرارؔ نے جس پر کبھی مصلحت کا پردہ نہیں ڈالا۔ ان کی شاعری واردات قلبی کے ساتھ زندگی کے حقیقی رنگوں سے سجی ہے۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز قادر کٹھوروی نے اسرار الحق اسرار کی نعت پاک سے کیا۔ ایم۔ اے سال دوم کی طالبہ فرحت اختر اسرار الحق اسرارؔ کی غزل پیش کر کے سامعین کو مسحور کر دیا۔ بعد ازاں مہمانوں کا پھولوں کے ذریعے استقبال کیا گیا۔ پروگرام کی سرپرستی معروف فکشن ناقد و ادیب اور صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی جب کہ صدارت کے فرائض عالمی شہرت یافتہ شاعر اور سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی پروفیسر شہپر رسول نے انجام دیے۔ مہمانان خصوصی کے بطور نوجوان لیڈر نوازش منظور اور معروف سماجی کارکن صابر علی اور مہمانان ذی وقار کے بطور ڈاکٹر مہر عالم خاں، ڈاکٹر ذکی طارق، سابق وزیر ڈاکٹر معراج الدین اور سماجی کارکن اور لیڈر عادل چودھری نے شرکت کی۔ استقبالیہ کلمات ڈاکٹر آصف علی اور شکریہ کی رسم حیات فاؤنڈیشن کے چیئرمین علی جوہر خان نے ادا کی۔ پروگرام تین حصوں پر مشتمل رہا۔ پہلے حصے میں اسرار الحق اسرارؔ کی شخصیت اور فن پر مقالے پیش کیے گئے جن میں ڈاکٹر ارشاد سیانوی، شاہد چودھری اور دہلی یونیورسٹی کی ریسرچ اسکالر خوشبو پروین نے اپنے بہترین مقالے پیش کر کے خوب واہ واہی لوٹی۔ دوسرے حصے میں پروفیسر اسلم جمشید نے اسرار الحق اسرار کا ایک تفصیلی انٹرویو کیا اور پروگرام کے آخری حصے میں معروف غزل سنگر مکیش تیواری نے اسرار الحق اسرار کی مختلف غزلوں کو اپنی جادوئی آواز دے کر سامعین کو مسحور کر دیا۔ اس دوران اسرار الحق اسرا کو شال، ٹرافی اور نشان یادگار پیش کیا گیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ میرٹھ کی اس سرزمین نے ایک بڑھ کر ایک شاعر پیدا کیا اسماعیل میرٹھی، تلق میرٹھی، رنج میرٹھی، بیاں میرٹھی، علامہ سحر عشق آبادی روش صدیقی، بشیر بدر، حفیظ میرٹھی وغیرہ ایک طویل فہرست ہے جنہوں نے میرٹھ کی بہترین اور کامیاب نمائندگی کی۔ آج اسرار الحق اسرارؔ میرٹھ کے ان عظیم شعرا کی روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ اسرارؔ کے کلام میں ایک قسم کی شائستگی اور کردار کی بلندی نظر آتی ہے۔ وہ اپنے ان اشعار سے اصلاح کا کام بھی لیتے ہیں۔ معروف دانشور ڈاکٹر مہر عالم خاں نے کہا، اسرارؔ استاد الشعراء ہیں جنہوں نے اپنی زندگی کے نشیب و فراز اور جستجو کو اپنے اشعار میں ڈھالا ہے۔ اسرار الحق اسرارؔ قدیم اور جدید شاعری کا بہترین امتزاج ہیں۔ در اصل اسرار الحق اسرا کبھی بھی اپنے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کرتے اسی لیے ان کے ایسے اشعار میں بھی ایک انفرادیت ملتی ہے۔ عشق و محبت کے اشعار میں بھی ان کا اپنا نظریہ ملتا ہے۔ ڈاکٹر معراج الدین نے کہا کہ میں شعبۂ اردو کے اراکین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں جو ایسے شعرا کی خدمات کو منظر عام پر لا رہے ہیں جنہوں نے واقعی اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور ایک نسل کو اپنی شاعری سے متاثر کیا ہے اور میں اسرار الحق اسرارؔ صاحب کو بھی ان کے اس جشن پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شاہد چودھری نے کہا کہ اسرار الحق اسرار کی تخلیقی فکر غضب کی ہے اور ساتھ ہی ان کی غزلیہ شاعری معنی آفرینی سے بھرپور ہے۔ بیشک اسرار الحق اسرارؔ صف اول کے شعرا میں سے ہیں۔ ان کی غزلوں میں قافیہ بولتا ہے۔ وہ سنجیدہ فکر اور منفرد انداز رکھتے ہیں اسی بنا پر وہ کہیں کہیں قلندر بھی نظر آتے ہیں۔ مختصر یہ کہ اسرار کی شاعری آج کے دور کا بہترین منظر پیش کرتی ہے۔ ڈاکٹر مکرم اوئی عشق آبادی نے کہا کہ اسرارؔ صاحب کی شاعری میں بیان کی سلاست اور جذبے کی ہم آہنگی ملتی ہے۔ قریب نصف صدی پر آپ کا شعری سفر رواں دواں ہے۔ آپ براہ راست زندگی کی کشمکش کو شاعری میں پیش کرتے ہیں۔ نوازش منظور نے کہا کہ اسرارؔ صاحب ایک بہترین شاعر ہیں اور ہم نے جو کچھ بھی اردو سیکھی ہے وہ آپ کے ہی طفیل سے سیکھی ہے۔ میں آپ کو اس جشن پر مبارکباد پیش کرتا ہوں ۔ ساتھ ہی انہوں نے اس موقع پر سابق کابینہ وزیر شاہد منظور کی جانب سے روپے 51000 کا چیک بھی پیش کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ذکی طارق اور صابر علی نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر الکا وششٹھ، ڈاکٹر فرح ناز، سیدہ مریم الٰہی، محمد شمشاد، نزہت، لائبہ، سعید احمد سہارنپوری، حاجی عمران صدیقی، شکیل سیفی، وغیرہ موجود رہے۔ عبد القادر تیاگی، قاری حسین دلکش، وارث وارثی، فراست جمال، عال چودھری، ڈاکٹر یوسف شاہجہاں پور، نیلوفر نور، ساجد ایڈوکیٹ، نوازش، نکہت پروین،

ٹانڈہ میں بی جے پی کارکنان کانفرنس کا انعقاد

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ کے پانچھر گاؤں میں واقع موریہ میرج لان میں آج منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی ایک ورکر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تمام بی جے پی کے ٹانڈہ اسمبلی عہدیداران، کارکنان، اراکین، فرنٹ کے عہدیداران، مہیلا مورچہ کے اراکین اور بوتھ سطح کے کارکنان نے شرکت کی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی امبیڈکر نگر لوک سبھا انچارج بی جے پی کے دھرمیندر سنگھ ٹلو جبکہ مہمان ذی وقار کی حیثیت سے لوک سبھا کنوینر اودھیش دویدی نے شرکت کی۔ کانفرنس کی صدارت ضلع پنچایت صدر سادھو ورما نے کی اور نظامت کے فرائض اسمبلی کنوینر میتش گپتا نے انجام دیا۔ کانفرنس میں بی جے پی لیڈران نے کارکنان کو لوک سبھا سیٹ جیت کا منتر دیا اور کہا گیا کہ سبھی کارکنان عوام کے درمیان جائیں اور لوگوں کو بی جے پی حکومت کی اسکیموں کے فائدے بتائیں۔ کانفرنس میں سابق رکن اسمبلی ٹانڈہ سنجو دیوی، رام سورت موریہ، کپل دیو ورما، شنکر گپتا، تیجسوی جیسوال، سنجے سنگھ، منوج مشرا، راجیش سنگھ، انکت جیسوال، انوراگ جیسوال سمیت بڑی تعداد میں بی جے پی کارکنان و لیڈران موجود رہے۔

یوپی کرائم: کار کی سیٹ کے اندر چھپا کر لے جا رہا تھا 23 کروڑ کی افیم، بین ریاستی اسمگلر پکڑا گیا

مرزا پور: 5 مارچ (پی این ایس) ضلع کی دیہات کوتوالی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے اب تک کی سب سے بڑی ریکوری کی ہے۔ پولیس نے 23 کروڑ روپے کی افیم برآمد کر کے ایک بین ریاستی افیم اسمگلر کو گرفتار کر لیا۔ اس معاملے کا انکشاف پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھینندن نے منگل کو پولیس لائنز میں واقع آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ دیہات کوتوالی رانا پرتاپ یادو کو مخبر سے اطلاع ملی کہ بین ریاستی افیون اسمگلر دیہات کوتوالی علاقہ پر برکاچھا سے گزرنے والا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولس نے برکچھا موڑ بہاداگاؤں کے قریب کار کو روکا اور پیر کی شام چھان بین کی۔ چیکنگ پر گاڑی کے اندر رکھی 22 کلو سے زائد افیون برآمد ہوئی۔ برآمد شدہ افیون کی تخمینہ مالیت 23 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے افیون اسمگلر ہیمنت دھاکڑ کا ساکن شیو گنگا، شیو سٹی، نپالپور منڈی تھانہ، راجندر نگر، اندور، مدھیہ پردیش کو گرفتار کیا۔ ان کے پاس سے موبائل اور 1110 روپے برآمد ہوئے۔

ڈاکٹر نواز دیوبندی نے پیش کی تاج ہاشمی کے انتقال پر تعزیت

امروہہ۔ ملک کے نامور شاعر ڈاکٹر نواز دیوبندی نے حکیم تاج الدین ہاشمی کے سانحہ ارتحال پر ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی کو تعزیت پیش کی، ڈاکٹر نواز نے مرحوم کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ اس دوران شہر کی سماجی شخصیات کی موجودگی میں موصوف نے نعت پاک بھی پیش کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر جشید کمال، عادل رشید، حافظ شمیم امروہوی و دیگر افراد بھی موجود تھے۔ دوسری جانب شیعہ سنی یونٹی فورم کی جانب سے علوی مطب میں حکیم تاج الدین ہاشمی کے انتقال پر اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے حکیم امیر الدین علوی نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک ہمدرد انسان تھے۔ شہر کی متعدد ادبی سماجی سیاسی تنظیموں کی جانب سے مرحوم تاج الدین ہاشمی کے انتقال پر مرحوم کے بھائی ڈاکٹر سراج الدین ہاشمی کو تعزیت پیش کی گئی ہیں۔ قابل ذکر بات ہے کہ گزشتہ دنوں حکیم تاج الدین ہاشمی کا انتقال ہو گیا تھا۔ مرحوم تاج الدین حکیم سراج ہاشمی کے چھوٹے بھائی تھے۔

ردولی کے دو لیڈروں کا ایس پی میں بڑھا قد، بنے اسٹیٹ ایگزیکٹو میں ریاستی سکریٹری

ردولی، ایودھیا۔ ردولی اسمبلی حلقہ میں ایس پی پارٹی قیادت نے اپنے دو لیڈروں کو ریاستی سکریٹری کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سید رضوان رسول جن کا تعلق گرونڈھا خانقاہ سے ہے اور شاہد حسین رومی ردولی کو پارٹی کے ساتھ وفاداری کو دیکھتے ہوئے فیض آباد لوک سبھا حلقہ کے امیدوار اودھیش پرساد کی رضامندی سے ریاستی صدر نریش اتم پٹیل نے انہیں ریاستی سکریٹری کی ذمہ داری سونپی ہے۔ ردولی اسمبلی حلقہ کے ان دونوں لیڈروں کو سماج وادی پارٹی کی ریاستی ایگزیکٹو میں شامل کئے جانے پر پارٹی لیڈروں اور کارکنوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دونوں رہنماؤں کی نامزدگی پر پارٹی کارکنوں میں جوش وخروش پایا جاتا ہے۔ ان کی نامزدگی پر سابق کابینی وزیر اور ایم ایل اے اودھیش پرساد، سابق وزیر پون پانڈے، ایس پی ضلع صدر پارس ناتھ یادو، ریاستی سکریٹری اور رکن ضلع پنچایت محمد علی، ایس پی اقلیتی اسمبلی کے ضلع صدر راشد جمیل، دیدار عباس، ضلعی ترجمان چودھری بلرام یادو، چیئرمین جبار علی، ضلع سکریٹری نفیس احمد، چودھری شہریار، ضلعی سکریٹری رجسٹر ام راوت، اسمبلی سپیکر چھوٹے لال، بابا فرید احمد، ضلع نائب صدر نشاط علی خان، سٹی صدر ایس پی محمد عامر، کونسلر محمد صفات، ببلو جوہری، تاج الدین پپو، پردیپ یادو، بلاک صدر رودھیا چل سنگھ، موئی بلاک صدر ریحان خان، ضلع ورکنگ کمیٹی کے رکن محمد عارف وغیرہ نے پارٹی قیادت سے اظہار تشکر کیا۔

ابھینو سنگھل اغوا کیس میں سابق ایم پی دھننجے سنگھ مجرم قرار، سزا پر سماعت آج

جونپور: 5 مارچ (پی این ایس) ابھینو سنگھل اغوا کیس میں سابق ایم پی دھننجے سنگھ کو قصوروار قرار دیا گیا ہے۔ اس معاملے کی سماعت بدھ کو ہوگی۔ ایڈیشنل سیشن جج شرد ترپاٹھی نے سابق ایم پی دھننجے سنگھ اور سنتوش وکرم کو ابھینو سنگھل کے اغوا کے معاملے میں مجرم قرار دیا ہے جو جون پور لائن بازار تھانہ علاقے میں 10 مئی 2020 کو ہوا تھا۔ جرمانے کے سوال پر سماعت بدھ کو ہوگی۔ مظفر نگر کے رہائشی ابھینو سنگھل نے دھننجے سنگھ اور اس کے ساتھی وکرم کے خلاف 10 مئی 2020 کو لائن بازار پولیس اسٹیشن میں اغوا، جبراً وصولی اور دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا۔ الزام لگایا گیا تھا کہ سنتوش وکرم نے دو ساتھیوں کے ساتھ مل کر مدعی کو اغوا کیا اور سابق ایم پی کے گھر لے گئے۔ وہاں دھننجے سنگھ پستول لے کر آیا اور مدعی کے ساتھ بدسلوکی کی اور کم کوالٹی کا سامان فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈالا۔ انکار پر اس نے دھمکیاں دیں اور رنگداری طلب کیا۔ مقدمے کی سماعت کے بعد سابق ایم پی کو اس معاملے میں گرفتار کیا گیا اور بعد میں الہ آباد ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی۔ پچھلی تاریخ کو دھننجے اور سنتوش وکرم نے ڈسچارج کی درخواست دی تھی۔ بتایا گیا کہ مقدمہ مدعی پر دباؤ ڈال کر درج کیا گیا۔ اعلیٰ حکام کے دباؤ پر عدالت میں کیس ڈائری دائر کی گئی۔ مدعی نے پولیس کو دیے گئے اپنے بیان اور دفعہ 164 کے بیان میں واقعے کی حمایت نہیں کی۔ حکومتی وکیل نے تحریری اعتراض کیا کہ مقدمہ مدعی کی تحریری شکایت پر درج کیا گیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج، سی ڈی آر، واٹس ایپ میسج، گواہوں کے بیانات کی بنیاد پر ملزم کے خلاف جرم ثابت ہوتا ہے۔ مقدمہ واپس لینے کے لیے مدعی پر دباؤ ڈالا گیا۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد ملزمان کی درخواست مسترد کر دی۔

حضور متین الاولیاء کانفرنس کا شاندار انعقاد

سہارنپور (احمد رضا) ہمکو یہ بتانے میں کچھ بھی حرج نہیں کہ کل عالم میں نبی اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ سے محبت کرنے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو عام کرنے والے اولیاء کرام کی نسبت ہم سب کے لئے کامیاب اور خوشحال زندگی گزارنے کا شاندار پیغام عام کرتی ہے ہمارے لئے لازم ہے کہ ہم اپنے اولیاء کرام سے رشتہ مضبوط رکھیں انکے پیغام کو ہر وعام تک پہنچائیں اسی فکر کے ساتھ سونا پور بھانڈوپ ممبئی کے خوش عقیدہ مسلمانوں کی جانب سے ذکریا کمپاؤنڈ سونا پور میں منعقد جشن متین الاولیاء نہایت ہی دھوم دھام سے منایا گیا جس میں حضور محبوب الاولیاء، حضور متین الاولیاء، حضور تنویر الاولیاء کے عقیدت مندوں نے اپنی شرکت درج کرائی واضح رہے کہ سنیچر کا دن گزار کر بعد نماز عشاء سے رات دس بجکر تیس منٹ تک چلنے والا جشن پاک نبیرۂ حضور متین الاولیاء شہزادہ حضور تنویر الاولیاء پیر طریقت رہبر راہ شریعت عامل طریقت حضرت صوفی بابو تفسیر احمد محبوبی صاحب قبلہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ محبوبیہ متینیہ تنویریہ ڈھلسو شریف امبیڈکر نگر یوپی انڈیا المعروف بہ حضور تفسیر میاں سربراہ اعلیٰ دار العلوم محبوبیہ شمع اسلام ڈھلسو شریف کی سرپرستی میں ممبئی عظمیٰ اور قرب وجوار سے آئے ہوئے علماء و مشائخ نے اپنے اپنے تاثرات وخیالات کا اظہار کیا نیز بارگاہ محبوبیہ متینیہ تنویریہ کے مقبول شاعر گدائے حضور تنویر الاولیاء حضرت مولانا محمد فیضان رضا محبوبی صاحب نے حضور محبوب الاولیاء، متین الاولیاء، تنویر الاولیاء کی شان میں اپنی مترنم آواز میں عقیدتوں کا نذرانہ پیش کیا موصوف کے لب ولہجہ سے متاثر ہو کر سامعین نے انہیں خوب داد و دہش سے نوازا انہوں نے جس انداز میں منقبت حضور تنویر الاولیاء پیش کیا وہ قابل دید تھا وہ جب پڑھ رہے تھے تو ایسا لگ رہا تھا جیسے کہ وہ آستانہ تنویر الاولیاء میں نغمہ سرا ہوں ان کے پڑھنے کا انداز بڑا نرالا تھا کیف ومستی میں ان کے لبوں سے منقبت کے اشعار اپنے جلوے بکھیر رہے تھے! عالم دین اور اسلامی اسکالر ظفر الدین رضوی ممبئی نے بتایا کہ یاد رہے کہ یہ جشن پاک اولیائے عظام سے عقیدت ومحبت کا انمول اجتماع ہے ہمکو اپنے اکابرین کی تعلیمی اور اصلاحی تحریک سے وابستہ ہو کر سبق حاصل کرنا چاہئے جشن میں آپکی قربت ومحبت کے عظیم پیغام کے ساتھ صلاحیت سازی معاشرے میں پنپ نے والی خرافات، تحفظ ناموس رسالت، ختم نبوت، حالات حاضرہ میں مسلمانوں کے ایمان وعقیدے کی محافظت جیسے اہم موضوعات کو اپنے دامن سمیٹے ہوئے تھا جشن میں شریک ذمے دار علمائے کرام نے خصوصی طور پر بیان کیا اور اپنے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ایک صالح سماج ومعاشرے کی تشکیل کے لئے مسلمانوں کو اولیائے کرام کی تعلیمات پر عمل کرنے کی سخت ضرورت ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ ہر مسلمان کا یہ بنیادی فریضہ ہے متفقہ طور پر علمائے کرام نے کہا کہ مسلمانوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے سماج کو خالص مذہبی بنائیں اور بزرگان دین کے اقوال وشن سے اپنے آپ کو مربوط کریں ان کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو جائیں اسی میں دنیا و آخرت کی بھلائیاں پوشیدہ ہیں۔ حضور محبوب الاولیاء حضور متین الاولیاء حضور تنویر الاولیاء علیہم الرحمۃ والرضوان اگرچہ کئی سالوں پہلے اپنے ارادتمندوں کی نگاہوں سے اوجھل ہو چکے ہیں مگر آج بھی ان کی روشن کی ہوئی شمع رشد وہدایت اپنی ظلمت کش کرنوں سے قلوب عالم کے نہاخانوں کو روشن وتابناک کئے ہوئے ہے ان کے نور ونکہت سے معمور چہرے اگرچہ اہل عقیدت کی آنکھوں سے روپوش ہیں مگر ان میں سے ہر ایک کا دلنشین پیکر عقیدت ومحبت رکھنے والے لوگوں سے پوشیدہ نہیں۔ ہر وقت ان کا تصور چلتے پھرتے ان کا چرچا گویا ارادتمندوں کی محفلوں میں وہ ہمہ دم موجود ہیں یہی وجہ کہ اللہ والے اپنے چاہنے والوں سے قطعاً دور نہیں ہوتے وہ اپنے چاہنے والوں کی رہنمائی فرمایا کرتے ہیں آج سے اٹھارہ، انیس سال قبل حضور متین الاولیاء، حضور تنویر الاولیاء علیہم الرحمۃ والرضوان اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انہیں نفوس قدسیہ کے اعراس دھوم دھام سے منانے کی مناسبت سے ارادتمندوں کی جماعت جابجا ان کے سچے جانشین حضور بابو تفسیر میاں صاحب کی صدارت میں ہر سال منعقد کر کے اپنے عظیم پیشواؤں کی بارگاہ میں عقیدتوں کا خراج پیش کرتے آرہی ہے اسی کی ایک کڑی سونا پور بھانڈوپ ممبئی میں گدائے حضور تنویر الاولیاء جناب حاجی نعیم الدین انصاری نے اپنے رفقاء کی محبتوں کے سائے میں جشن حضور متین الاولیاء سونا پور ذکریا کمپاؤنڈ کی مسجد کے خطیب وامام خلیفۂ حضور غیاث ملت، حضور تاج ملت صوفی باصفا پیر طریقت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد افروز عالم نظامی صاحب کی قیادت، دار العلوم امام احمد رضا سونا پور کے شعبۂ دار الافتاء کے روح رواں وسنی محمدی جامع مسجد کے خطیب وامام خلیفۂ حضور قائد ملت حضرت علامہ مولانا مفتی احمد رضا نظامی کی صدارت، مصلح ملت حضرت علامہ مولانا مقصود عالم خان رضوی نائب امام سنی قادریہ جامع مسجد کی حمایت، نباض قوم وملت حضرت قاری محمود نظامی صدر المدرسین دار العلوم امام احمد رضا کی نگرانی، راقم الحروف کی نظامت میں اہتمام کیا سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن پاک کی تلاوت سے جشن پاک آغاز ہوا بعد نعت ومنقبت کا حسین دور چلا اس کے بعد خطیب الہند علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت محافظ ناموس رسالت حضرت علامہ مولانا محمد سراج احمد چشتی صاحب نے حضور متین الاولیاء وتنویر الاولیاء کے اوصاف ومحاسن اور فضائل و مناقب بیان کرتے ہوئے کہا کہ پیر طریقت مرشد برحق حضرت پیر عبد المتین علیہ الرحمہ وحضرت پیر تنویر الاولیاء علیہ الرحمہ یہ دونوں عظیم ترین بزرگ مسلک اعلیٰ حضرت کی پہچان اہلسنت والجماعت کی شان اور علم نواز شخصیت کے حامل تھے انہوں نے اپنی پوری زندگی صحابہ واہلبیت کی محبت، دین وسنیت اور مذہب وملت، مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت میں وقف کر رکھی تھی ان کا مشن مسلک اعلیٰ حضرت کی تعلیمات کو عام سے عام تر کرنا تھا انہوں نے مسلمانوں کو مسلک اعلیٰ حضرت کا ایسا جام پلایا کہ ڈھلسو شریف کی سرزمین ہی نہیں بلکہ ہر چہار جانب لوگ امام عشق ومحبت دریائے رحمت کنز الکرامت مجدد دین وملت سیدنا سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے عشق میں سرشار نظر آتے ہیں مولانا سراج احمد چشتی نے مزید کہا کہ حضور محبوب الاولیاء و حضور متین الاولیاء وتنویر الاولیاء کی زندگی کا ہر گوشہ عشق اہلبیت، صحابۂ کرام، اولیائے کرام میں ڈوبا ہوا تھا ان کی نشست وبرخاست سے محبت کے شرارے پھوٹتے تھے ان کو دیکھنے والا یہ کہنے پر مجبور ہوتا کہ یقیناً وہ سب سے سچے عاشق رسول کے سچے عاشق اعلیٰ حضرت تھے انھوں نے مزید کہا کہ میں نے حضور متین الاولیاء وتنویر الاولیاء کو بڑے قریب سے دیکھا ہے حضور متین الاولیاء وتنویر الاولیاء مجھ سے بڑی محبت فرماتے اور ہماری ہر طرح کی مدد بھی کیا کرتے تھے میں نے اپنے اکابرین سے یہی کہتے سنا تھا کہ اگر صحیح معنوں میں زندہ ولی دیکھنا ہے تو حضرت پیر عبد المتین اور حضرت پیر تنویر الاولیاء کو جا کر دیکھ لو اللہ تعالیٰ نے ان پر اپنا خصوصی فضل وکرم فرمایا ہے وہ ایک سچے عاشق رسول ہیں چشتی صاحب نے بابو تفسیر میاں صاحب کے حوالے سے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ بابو تفسیر احمد صاحب کا یہ پیغام میں آپ لوگوں تک پہنچانا چاہتا ہوں کہ آپ اپنے علماء کی قدر کریں ان کا احترام کریں یہی علمائے کرام آپ کی پیدائش سے لیکر موت تک کام آتے ہیں ہر موڑ پر علمائے کرام آپ کی رہنمائی کرتے ہیں قرآن وحدیث بزرگوں کے اقوال سے آپ کو اور آپ کی اولاد کو آگاہ کرتے اور اسی کے سانچے میں ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں ان کی ناقدری نہ کریں۔ ہر حال میں انہیں اپنے سے افضل جانیں ان کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرنے کی بھرپور کوششیں کریں انہیں کے دم قدم سے ہمارے گھروں میں علم دین کا چراغ روشن ومنور ہے ان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کریں تاکہ ان کا دل پڑھنے پڑھانے اور علم دین کی روشنی پھیلانے میں زیادہ لگے انہیں طاقتور بنائیں تاکہ یہ گستاخان رسول ﷺ کو منہ توڑ جواب دے سکیں چشتی صاحب نے مزید کہ بابو تفسیر میاں کے والد بزرگوار بھی اپنی زندگی کے آخری سانس تک دنیا کو یہی پیغام دیتے رہے کہ علمائے کرام ہمارے سماج کی ریڑھ کی ہڈی ہیں ان کی عزت وتکریم اور ان کی خدمت گویا کہ رسول اعظم ﷺ کی عزت وتکریم ہے۔

سہارنپور ڈویژن کو انل کمار کے طور پر ملا چوتھا وزیر

سہارنپور: 05 مارچ (یو این آئی) مغربی اتر پردیش کے سہارنپور ڈویژن کو راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) ایم ایل اے انل کمار کے طور پر چوتھا وزیر ملا ہے۔ 49 سالہ دلت رہنما اور تین بار کے ایم ایل اے انل کمار نے آج لکھنؤ میں وزیر کے طور پر حلف لیا۔ اس کے ساتھ وہ سہارنپور کے چوتھے وزیر بن گئے ہیں۔ انل کمار جو ڈویژن کے مظفر نگر ضلع کی پرکاجی سیٹ سے ایم ایل اے ہیں۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے انہیں آر ایل ڈی سربراہ جینت چودھری کی رضامندی سے اپنی کابینہ میں شامل کیا ہے۔ 12 ویں پاس انیل کمار سال 2007 اور 2012 میں مظفر نگر کی چارتھوال مخصوص نشست سے بی ایس پی کے ایم ایل اے کے طور پر منتخب ہوئے تھے۔ بعد میں چارتھوال کے بجائے پرکاجی محفوظ سیٹ بن گئی۔ سال 2017 کے اسمبلی انتخابات میں سماج وادی پارٹی کے امیدوار تھے۔ انہیں بی جے پی امیدوار پرمود اُتوال نے شکست دی۔ انہوں نے 2022 کے انتخابات پرکاجی سیٹ سے ایس پی۔ آر ایل ڈی اتحاد سے لڑے اور بی جے پی کے پرمود اُتوال کو شکست دے کر 2017 کی شکست کا بدلہ لیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے دیوبند سے برجیش راوت اور سہارنپور سے ایم ایل سی جسونت سینی ریاستی وزیر ہیں، جبکہ مظفر نگر شہر کے ایم ایل اے کپل دیو اگروال آزاد چارج کے ساتھ ریاستی وزیر ہیں۔ سہارنپور ڈویژن کے شاملی ضلع کی یوگی حکومت میں کوئی نمائندگی نہیں ہے۔ دلچسپ ہے کہ جاٹوں کی پارٹی سمجھی جانے والی راشٹریہ لوک دل نے اپنے دلت ایم ایل اے انل کمار کو کابینی وزیر اور نوجوان گوجر ایم ایل اے چندن چوہان کو بجنور لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنا کر ذات پات کا توازن برقرار رکھتے ہوئے لوگوں پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کی کوشش کی ہے۔ بھی کو توقع تھی کہ آر ایل ڈی کوٹہ کے سینئر بڈھانہ ایم ایل اے اور جاٹ چہرے راج پال بالیان کو وزیر بنایا جائے گا، لیکن جینت چودھری نے سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک نئی سیاسی پہل کی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے نقطہ نظر سے بھی ان کے قدم کو مناسب سمجھا جا رہا ہے۔

ادائیگی میں تاخیر سے ناراض کسانوں نے گنا کمشنر سے شکایت کی

سہارنپور: 05 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سہارنپور ڈویژن میں کئی چینی ملیں گنا قیمتوں کی ادائیگی میں تساہل کا مظاہرہ کر رہی ہیں جس کے خلاف کسانوں نے گنا کمشنر سے شکایت کی ہے۔ گنا ڈپٹی کمشنر اوپ سنگھ نے منگل کو بتایا کہ شاملی کی سرساوی لال چینی مل نے گزشتہ سیشن کا 214 کروڑ روپے کے بقایہ جات کی ادائیگی نہیں کی ہے۔ شاملی کے ڈی ایم رویندر سنگھ نے چینی مل افسران کے ساتھ میٹنگ کر پیرائی سیشن 2023-24 میں گنا خرید اور گنا ادائیگی کا جائزہ لیا اور مل کی لسٹ بڑھا کر گنا ادائیگی کی ہدایت دی۔ سنگھ نے شاملی شوگر مل کے یونٹ ہیڈ سے پوچھا کہ معاہدے کے باوجود 214 کروڑ روپے کے واجبات کیوں ادا نہیں کیے گئے۔ ڈویژن کے کسانوں نے اتر پردیش کے گنے اور شوگر مل کمشنر پربھو این سنگھ سے مطالبہ کیا کہ جو شوگر ملیں موجودہ کرشنگ سیزن یا گنے کی بقایا قیمت کی ادائیگی نہیں کر رہی ہیں تو ان کے گنے کو ڈویژن کی ان شوگر ملوں کو الاٹ کیا جائے جو وقت پر گنے کی قیمت ادا کر رہی ہیں۔ حکام کے مطابق ریاستی گنے کے کمشنر پربھو این سنگھ نے شاملی شوگر مل کے جوائنٹ ڈائریکٹر راہل لال کو اس معاملے میں مناسب کارروائی کے لیے لکھنؤ بلایا ہے۔

امتحان سنٹر سے غائب ملے خارجی سنٹر منتظم، کارروائی کا حکم

پریاگ راج: 05 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع کوشامبی کے مہگاؤں انٹر کالج میں امتحان کے دوران منگل کو خارجی سنٹر منتظم غائب ملے۔ یوپی بورڈ کے سکریٹری نے امتحان سنٹر کے معائنے میں اس غیر ذمہ دارانہ حرکت کو پکڑا۔ خارجی سنٹر منتظم کو فوری ہٹا کر قانونی کارروائی کی ہدایت دی گئی ہے۔ کوشامبی کے ایک درجن امتحانی سنٹروں کے اسٹرانگ روموں کی بھی جانچ ہوئی ہے۔ جن سنٹروں میں خامیاں پائی گئی ہیں انہیں بہتری کو کہا گیا ہے۔ سکریٹری دبیا کانت شکلا نے پریاگ راج اور کوشامبی کے ڈی آئی او ایس آفس کے کنٹرول رومز کا معائنہ کیا ہے۔ کنٹرول روم میں پائی جانے والی خامیوں کو فوری طور پر دور کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ کوشامبی کے اوساکے درگاوتی انٹر کالج کے اسٹرونگ روم کی بھی جانچ کی گئی۔ یوپی بورڈ کے سکریٹری نے منگل کو پریاگ راج اور کوشامبی کے امتحانی مراکز کا معائنہ کیا۔ پہلی شفٹ میں سکریٹری پریاگ راج کے ڈی آئی او ایس آفس پہنچے۔ یہاں انہوں نے کافی وقت کنٹرول روم میں گزارا۔ معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ امتحانی مراکز کی 24 گھنٹے نگرانی نہیں کی جا رہی ہے۔ سکریٹری نے اس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ امتحانی مراکز کی 9 مارچ تک مسلسل نگرانی کی جائے۔ سکریٹری اپنی ٹیم کے ساتھ دوسری شفٹ میں کوشامبی پہنچے اور مہاگاؤں انٹر کالج امتحانی مرکز کا معائنہ کیا۔ تفتیش کے دوران بیرونی مرکز کے منتظم لاپتہ پائے گئے۔ جس پر انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ ڈی آئی او ایس کو امتحانی مراکز پر نظر رکھنے کو کہا ہے۔ سنٹر منتظم کو ہٹانے کے ساتھ ہی قانونی کارروائی کو بھی کہا ہے۔

لوک سبھا الیکشن 2024:

ڈاکٹر راجیش مشرا بی جے پی میں شامل

وارانسی لوک سبھا سیٹ سے ایم پی رہ چکے ہیں

وارانسی سے کانگریس کے سابق ایم پی راجیش مشرا بھارتیہ جنتا پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات سے عین قبل راجیش مشرا کے بی جے پی میں شامل ہونے سے کانگریس پارٹی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ وارانسی لوک سبھا سیٹ سے ایم پی رہنے والے ڈاکٹر راجیش مشرا نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ وہ دہلی میں بی جے پی کے مرکزی دفتر میں پارٹی میں شامل ہوئے۔ سال 2004 میں کانگریس پارٹی کے ڈاکٹر راجیش مشرا وارانسی لوک سبھا سیٹ سے الیکشن جیت کر ایم پی بنے۔ اس کے بعد سے یہاں کانگریس جیت نہیں پائی ہے۔ یہاں، جب کانگریس نے ڈاکٹر راجیش مشرا سے آئندہ لوک سبھا انتخابات میں وارانسی سے مقابلہ کرنے کو کہا، تو انہوں نے صاف انکار کر دیا۔ اس سے پہلے یہ بحث تھی کہ راجیش مشرا انتخابات کے درمیان میں کانگریس سے سماج وادی پارٹی میں رخ کر سکتے ہیں اور ایس پی کی سائیکل پر سوار ہو کر بھدوہی لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑ سکتے ہیں۔ اجے رائے اور راجیش مشرا کے درمیان جھگڑا کافی عرصے سے بحث کا موضوع رہا ہے، لیکن انتخابات کے درمیان کانگریس کے دو اعلیٰ لیڈروں کے درمیان یہ رسہ کشی پارٹی کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

عازمین حج کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں: دانش آزاد

خادم الحجاج ریاست سے جانے والے عازمین حج کو سفر کے دوران مکمل تعاون فراہم کریں: محسن رضا

لکھنؤ: 05 مارچ۔ ریاست سے جانے والے عازمین حج کی مدد اور رہنمائی کے لیے اتر پردیش حکومت کی جانب سے بھیجے گئے خادم الحجاج کو آج اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج جناب دانش آزاد انصاری اور چیئرمین ریاستی حج کمیٹی جناب محسن رضا کی موجودگی میں مولانا علی میاں میموریل حج ہاؤس سروجنی نگر میں منعقدہ ایک پروگرام میں قرعہ اندازی کے عمل کے تحت 61 خادم الحجاج کا انتخاب کیا گیا۔ باقی فہرست میں سے 06 درخواست دہندگان کو 10 فیصد کی بنیاد پر ویٹنگ لسٹ کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس موقع پر اتر پردیش ریاستی حج کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔ وزیر اقلیتی بہبود جناب دانش آزاد انصاری نے اس موقع پر کہا کہ ریاستی حکومت کا مقصد یہ ہے کہ حج کے دوران عازمین حج کو کسی بھی سطح پر کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور انہیں بہترین سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ خادم الحجاج کا انتخاب ایک شفاف عمل کے تحت قرعہ اندازی کے ذریعے کیا گیا ہے۔ تمام منتخب خواتین اور مرد درخواست گزاروں کو مبارکباد دیتے ہوئے جناب انصاری نے ہدایت دی کہ منتخب خادم الحجاج اس ریاست سے حج کے دوران جانے والے عازمین حج کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے میں مکمل تعاون کریں گے۔ اس موقع پر اتر پردیش اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیئرمین جناب محسن رضا نے کہا کہ منتخب خادم الحجاج کو یہ مقدس موقع ملا ہے کہ وہ عازمین حج کے تئیں اپنی تمام ذمہ داریاں پوری کریں۔ انہوں نے منصفانہ اور شفاف طریقے سے حج ملازمین کے انتخاب پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سے جانے والے کسی بھی عازمین حج کو سفر کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اسی مقصد کے لیے حکومت کی جانب سے خادم الحجاج کو منتخب کر کے ڈیوٹی پر تعینات کیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ خادم الحجاج کے لیے کل 273 درخواست گزاروں نے مقررہ وقت کے اندر آن لائن درخواستیں دی تھیں جن کی دفتری سطح پر جانچ پڑتال کی گئی۔ 160 درخواست دہندگان اہل پائے گئے جن میں 150 مرد اور 10 خواتین تھیں۔ خادم الحجاج حج 2023 کے لیے مقررہ وقت میں ضروری فارم آن لائن اپ لوڈ نہ کرنے، حج/عمرہ کے ثبوت کی عدم موجودگی، پاسپورٹ کی عدم تصدیق کی وجہ سے ایسی درخواستیں نااہل قرار دی گئیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق ہر 300 عازمین حج کے لیے 01 خادم الحجاج کو بھیجا جانا ہے۔ اس سال اتر پردیش سے کل 19702 عازمین حج کی درخواست موصول ہوئیں، جن میں سے 1404 درخواستیں مختلف وجوہات کی بنا پر مسترد کر دی گئی ہیں۔ اس طرح 18298 عازمین حج کا انتخاب کیا گیا۔ اس طرح 61 خادم الحجاج کو ایک سے 300 درخواست گزاروں کے تناسب سے منتخب کیا گیا ہے۔ پروگرام کے بعد اتر پردیش ریاستی حج کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں حج 2024 کی تیاریوں اور دیگر نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور اتر پردیش ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین جناب محسن رضا کی صدارت میں تجاویز منظور کی گئیں۔

اکھلیش نے دیا بی جے پی ہٹاؤ۔ نوکری پاؤ کا نعرہ

کابینہ توسیع کو لے کر ایس پی صدر نے کیا بی جے پی پر طنز

لکھنؤ: 05 مارچ (یو این آئی) اتر پردیش یوگی حکومت کے دوسرے میعاد کار میں کابینہ کے پہلی توسیع کی حلف برداری تقریب پر طنز کستے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے نوجوانوں کو بی جے پی ہٹاؤ۔ نوکری پاؤ کا نعرہ دیا۔ یادو نے منگل کو بی جے پی حکومت کی حلف برداری تقریب کے بعد ایکس پر لکھا ’’اپنے مستقبل کو بچانے کے لیے ہم بے روزگار لوگ، پیپر لیک سے پریشان، نوکریوں کی تلاش میں نکلے نوجوان، حلف اٹھاتے ہیں کہ ہم صرف ایسی پارٹیوں کو ووٹ دیں گے جن کا مقصد روزگار فراہم کرنا ہے۔ ہم یہ حلف بھی لیتے ہیں کہ ہم اپنے خاندان اور آس پاس کے علاقوں کے ووٹروں کو ہم آہنگی اور مثبت سیاست کے بارے میں فعال طور پر آگاہ کریں گے اور سماج سے کھل کر اپیل کریں گے کہ وہ آئندہ لوک سبھا انتخابات میں آئین پر یقین رکھنے والی پارٹیوں کو کامیاب بنائیں۔ ہم اس نعرے کو ہر خاندان، ہر نوجوان اور عورت تک پھیلانے کا عہد کرتے ہیں۔ بی جے پی ہٹاؤ، نوکری حاصل کرو۔ اس سے پہلے ایس پی سربراہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ہر سال نوجوانوں کو دو کروڑ نوکریاں دینے کا وعدہ کر کے اقتدار میں آئی ہے۔ ہمیں بتائیں کہ مرکز میں بی جے پی حکومت کے 10 سال اور اتر پردیش میں بی جے پی حکومت کے 7 سالوں میں کتنے نوجوانوں کو نوکریاں دی گئیں۔ حکومت کا غیر ملکی سرمایہ کاری لانے اور نوجوانوں کو نوکریاں دینے کا وعدہ بھی جھوٹا ثابت ہوا۔ نہ سرمایہ کاری آئی اور نہ کسی بے روزگار کو نوکری ملی۔ کورونا بحران کے دوران نوجوان اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور کارخانے بند ہو گئے۔ جو کارخانے پہلے بھی چل رہے تھے آج بند ہونے کے دہانے پر ہیں۔ کروڑوں نوجوان بے روزگار ہو گئے۔ آج بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ بی جے پی نے نوجوانوں کی نوکریاں چھین لی ہیں۔ جب سے بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت آئی ہے، نوجوانوں کی نوکریاں چھینی جا رہی ہیں۔ لوگوں کو سرکاری یا غیر سرکاری اداروں میں نوکریوں سے نکالا جا رہا ہے۔ آج بے روزگاری کی وجہ سے نوجوان جنگ زدہ ممالک میں کام کرنے کو مجبور ہیں۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور بے روزگاری کے باعث نوجوان روزی روٹی کے بحران کا شکار ہیں۔ حال ہی میں ریاست کے ہزاروں نوجوانوں کو جنگ زدہ اسرائیل میں نوکریوں کے حصول کے لیے لائن میں کھڑے دیکھا گیا۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے نوجوانوں کی زندگی اس قدر جہنم بن چکی ہے کہ ان کے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں بچا ہے۔ ملک کے تھکے ہارے نوجوان اب 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی حکومت کو بے روزگار کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

لکھنؤ کی ترقی کو رفتار دینے میں راج ناتھ سنگھ کا اہم رول: ڈاکٹر عمار رضوی

لکھنؤ سے بی جے پی امیدوار بنائے جانے پر مائنارٹیز فورم کا اظہار مسرت

لکھنؤ: آل انڈیا مائنارٹیز فورم فار ڈیموکریسی کی ایک میٹنگ فورم کے لکھنؤ واقع پارک روڈ دفتر پر زیر صدارت قومی صدر ڈاکٹر عمار رضوی منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں شرکت کرنے والے اراکین نے مشترکہ طور پر لکھنؤ پارلیمانی حلقہ سے بی جے پی سے راج ناتھ سنگھ کے نام کے اعلان پر پارٹی ہائی کمان کو شکریہ ادا کیا ہے۔ فورم کے صدر ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ میرے راج ناتھ جی سے دیرینہ تعلقات ہیں۔ جب بھی دہلی یا لکھنؤ میں ان سے ملاقات ہوتی ہے تو اکثر ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوتا ہے۔ راج ناتھ جی نے لکھنؤ میں جو بائی پاس اور اوور برج کی تعمیرات میں ذاتی دلچسپی لی ہے اس سے لوگوں کو آمد و رفت میں بہت آسانی ہو رہی ہے۔ ڈاکٹر رضوی نے کہا کہ راج ناتھ سنگھ نے جس محکمے کی ذمہ داری سنبھالی اس میں جدت پسندی اور ترقیاتی کاموں کو فوقیت دی۔ ریاست کے وزیر تعلیم رہے ہوں یا وزیر اعلیٰ رہتے ہوئے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور موجودہ وقت میں وزیر دفاع کی حیثیت سے دفاعی سیکٹر میں ملک کو خود کفیل بنانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر رضوی نے فورم کے ممبران کے سامنے تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ آل انڈیا مائنارٹیز فورم بی جے پی امیدواروں کے حق میں انکو کامیاب بنانے کے لئے کام کریگا اور خصوصی طور پر راج ناتھ سنگھ کے الیکشن میں لکھنؤ میں عوام کے درمیان میٹنگز کر کے شاندار اور یادگار فتح حاصل کرنے میں سرگرم رہیگی۔ ڈاکٹر رضوی کی اس تجویز پر میٹنگ میں موجود تمام اراکین نے اتفاق کیا۔ میٹنگ میں پروفیسر ایس پی شاکیہ، ڈاکٹر احتشام خان، جمیل حسن نقوی، مرزا اسلم بیگ، فرقان بیگ، شہاب الدین خان، عطیق احمد ردوی، پرکاش یادو، برجیش کمار، شری کانت دویدی، جتیندر سنگھ وغیرہ نے شرکت کی۔

رمضان میں بہتر انتظامات یقینی بنائے جائیں: مولانا خالد رشید

رمضان المبارک کی تیاریوں کے سلسلے میں عیدگاہ میں اہم میٹنگ

ISLAMIC CENTRE OF INDIA
EIDGAH COMMITEE
WELCOME YOU

لکھنؤ، ۵ مارچ۔ عیدگاہ لکھنؤ میں ماہ رمضان المبارک کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ، عیدگاہ کمیٹی اور اسلامک سنٹر آف انڈیا فرنگی محل کے ذمہ داروں اور ارکان کی ایک اہم میٹنگ مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ کی صدارت میں ہوئی۔ مولانا نے ضلع انتظامیہ کے افسروں کی توجہ اس بات پر دلائی کہ رمضان کے مقدس مہینے میں پورے شہر خصوصاً مسلم اکثریتی علاقوں میں صفائی ستھرائی کا معقول انتظام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۱ مارچ کو اگر چاند ہوگیا تو تراویح اسی رات سے شروع ہوجائے گی ورنہ ۱۲ مارچ سے ہوگی اور پہلا روزہ ۱۲ مارچ یا ۱۳ مارچ کو ہوگا۔ اس لیے عیدگاہ اور شہر کی تمام مساجد کے ارد گرد صفائی کا جلد از جلد معقول انتظام اور نظم و نسق مزید بہتر کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ خصوصاً افطار، تراویح اور سحری کے وقت بجلی نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ عیش باغ، بلوچ پورہ، اکبری گیٹ، چوک، نخاس، مولوی گنج، گولہ گنج، امین آباد، قصائی باڑہ، مچھلی محال، حسین آباد، ڈالی گنج، کھدرہ، خرم نگر اور دیگر مسلم اکثریتی علاقوں میں ٹریفک کے نظام کو درست کیا جائے۔ مولانا نے کہا کہ رمضان المبارک ایک مقدس مہینہ ہے۔ تمام مسلمان عبادت میں مصروف رہتے ہیں۔ رمضان کے فوراً بعد عید الفطر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے کہ شہر میں خصوصاً پرانے شہر میں کسی کو بھی امن و امان کے ساتھ کھلواڑ نہ کرنے دیا جائے۔ مولانا نے عوام سے اپیل کی کہ کسی بھی قسم کی افواہوں پر دھیان نہ دیں اور کسی کے بہکاوے میں بھی نہ آئیں۔ میٹنگ میں اس بات کا بھی مطالبہ کیا گیا کہ سحری کے وقت پانی کی اضافی سپلائی کی جائے جس سے روزہ داروں کو کوئی زحمت نہ ہو۔ بڑی مسجدوں کے پاس پانی کے ٹینکرس کا بھی انتظام کیا جائے جس سے نمازیوں کو وضو میں کوئی دشواری نہ ہو۔ جوائنٹ پولیس کمشنر اپیندر کمار اگروال نے مولانا خالد رشید اور تمام حاضرین کو یقین دلایا کہ تمام انتظامات ہر سال سے بہتر کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ رمضان جیسے مبارک مہینے میں شہر کا امن و امان بگاڑنے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے ذمہ داروں کو اس سلسلے میں تفصیل سے احکامات جاری کیے۔ اے ڈی سی پی نے اسلامک سنٹر اور دیگر محکموں کو مبارکباد دی کہ شب برأت خوش گوار ماحول میں گزر گئی وہ قابل ستائش ہے۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے ڈی سی پی مغربی نے کہا کہ رمضان کے پیش نظر پولیس محکمہ امن و امان قائم رکھنے کے لیے ہر ممکن انتظامات کر رہا ہے اور کسی کو بھی قانون کے ساتھ کھلواڑ نہیں کرنے دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں ہمیں ہمیشہ کی طرح امید ہے کہ امام عیدگاہ لکھنؤ اور عوام کا تعاون پہلے کی طرح ملتا رہے گا۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل میونسپل کمشنر نے کہا کہ نگر نگم کی طرف سے اس مبارک مہینے میں صفائی اور دیگر انتظامات میں کوئی کمی نہیں چھوڑی جائے گی اور لکھنؤ میں ہر ممکنہ سہولت فراہم کی جائے گی۔ میٹنگ میں سول ڈیفنس کے چیف وارڈن امرناتھ مشرا نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی ہماری پوری ٹیم امن و امان برقرار رکھنے میں بھرپور تعاون کرے گی۔ اس موقع پر ڈی سی پی سنٹرل، اے ڈی سی پی سنٹرل، اے سی پی بازار کھالہ، اے سی پی چوک، لیسا، جل سنستھان اور مختلف محکموں کے افسروں نے شرکت کی۔ میٹنگ کی نظامت مولانا سفیان نظامی نے کی۔ مہمانوں کا استقبال کلیم خاں اور عدنان خاں نے کیا اور شکریہ مولانا نعیم الرحمن صدیقی نے ادا کیا۔ اس میٹنگ میں علمائے کرام، عمائدین شہر اور متعدد تنظیموں کے ذمہ داروں نے شرکت کی۔

جاب کارڈ ہولڈروں کو منریگا کے تحت کام دیا جائے: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 05 مارچ۔ نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے خاص طور پر منریگا کے نفاذ میں شفافیت پر توجہ دینے کی ہدایات دی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ جاب کارڈ ہولڈروں کو منریگا کے تحت کام دیا جائے جب وہ کام مانگیں، اور ان کی اجرت وقت پر ادا کی جائے۔ مہاتما گاندھی نریگا نہ صرف دیہی علاقوں میں مزدوروں کو روزگار فراہم کرتی ہے بلکہ دیہی اثاثے بھی تخلیق کرتی ہے۔ دیہی ترقی کی وزارت نے چھتیس گڑھ اور اسرو کے نیشنل ریموٹ سینسنگ سینٹر کے ساتھ مل کر، Jio MNREGA کے تحت جیوٹیگ والے اثاثوں کو آسانی سے ایک جگہ پر اکٹھا کرنے کے لیے ایک موبائل ایپ جن منریگا تیار کیا ہے۔ اس موبائل ایپ کے ذریعے منریگا کے تحت بنائے گئے اثاثوں کو ملک اور ریاست کے کسی بھی کونے میں دیکھا جا سکتا ہے۔ حکومت کی طرف سے مہاتما گاندھی نریگا اسکیم کو مسلسل شفاف بنایا جا رہا ہے۔ Janmanrega ایپ لوگوں کو معلومات فراہم کرنے کے لیے چلائی جاتی ہے۔ ایپ سے کوئی بھی شہری کام کی مانگ، کام کی صورتحال، شکایات درج کروانے کے ساتھ ساتھ مکمل شدہ کاموں کی صورتحال بھی دیکھ سکتا ہے۔ کوئی بھی شہری اس ایپلیکیشن کو اپنے سمارٹ فون پر انسٹال کر سکتا ہے۔ جن منریگا موبائل ایپ کو شروع کرنے کا بنیادی مقصد جاب کارڈ ہولڈروں کو ان کے گھروں کے قریب روزگار فراہم کرنا ہے، تاکہ استفادہ کنندگان کی معاشی حالت کو بہتر بنایا جا سکے۔ گھر بیٹھے آپ اپنی گرام پنچایت میں منریگا کے اثاثوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی رائے بھی دے سکتے ہیں۔ کمشنر، دیہی ترقی جناب جی ایس پریہ درشی نے بتایا کہ جن منریگا ایپ ایک بہت ہی مفید موبائل ایپلی کیشن ہے۔ اس سے دیہی علاقوں میں رہنے والے عام شہری گھر بیٹھے آسانی سے منریگا کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں اور منریگا کے جیوٹیگ شدہ اثاثوں کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں، اور اپنی رائے کا اظہار بھی کر سکتے ہیں۔

یوپی بی جے پی: مینکا یا ورون میں سے کسی ایک کو ہی ملے گا ٹکٹ

برج بھوشن شرن سنگھ سمیت سابق دگجوں نے لگایا زور

لکھنؤ: 5 مارچ (پی این ایس) لوک سبھا انتخابات کے لیے بی جے پی امیدواروں کی پہلی فہرست سے باہر ہونے کے بعد پارٹی کے تجربہ کار ممبران اسمبلی نے اپنا ٹکٹ حاصل کرنے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں لگا دی ہیں۔ رام لہر اور مودی کی گارنٹی کے ماحول میں بھی پارٹی کو تجربہ کار چہروں کو انتخابی میدان سے بے دخل کرنے کی جدوجہد کرنی پڑے گی۔ بی جے پی نے پہلے مرحلے میں یوپی کی 80 میں سے 51 سیٹوں پر امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ باقی 29 سیٹوں میں سے این ڈی اے کی حلیف راشٹریہ لوک دل نے باغپت اور بجنور کے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں 27 سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کیا جائے گا۔ ان میں سے اپنا دل (ایس) کو دو اور سبھاسپا کو ایک سیٹ ملے گی۔ بی جے پی 24 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔ موجودہ ممبران پارلیمنٹ جن کے ٹکٹ کا اعلان نہیں ہوا ہے وہ اپنے حامیوں کے ساتھ لکھنؤ سے دہلی تک کوششیں کر رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ قیصر گنج سے بی جے پی کے ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ جو کہ کشتی ایسوسی ایشن سے تنازعات میں گھرے ہوئے تھے کے بجائے پارٹی چاہتی ہے کہ ان کی اہلیہ کیتکی سنگھ یا ایم ایل اے بیٹا پرتیک بھوشن سنگھ الیکشن لڑیں۔

پی ایم جی ایس وائی کے مستفیدین کی تصدیق کے لیے فیس آتھینٹی کیشن ای کے وائی سی ایپ تیار کیا گیا

لکھنؤ: 05 مارچ۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے موثر نفاذ اور نگرانی کے پیش نظر، مستفیدین کی تصدیق کے لیے فیس آتھینٹی کیشن بیسڈ ای۔ کے وائی سی ایپ تیار کیا گیا ہے، جسے اسکیم کے ایم آئی ایس میں شامل کیا جائے گا۔ اس کی میزبانی کے ساتھ ساتھ اسے آواس ایپ اور UIDAI ڈیٹا سے بھی جوڑ دیا گیا ہے۔ کمشنر، دیہی ترقیات، جناب جی ایس پریہ درشی نے بتایا کہ اس ای۔ کے وائی سی ایپ کو حکومت ہند نے 01 جنوری 2024 سے شروع کیا ہے۔ جناب پریہ درشی نے تمام چیف ڈیولپمنٹ افسران کو اس سلسلے میں ضروری کارروائی کرنے کی ہدایات دی ہیں۔

پروفیسر ولی الحق انصاری ایک عہد ساز شخصیت تھے: پروفیسر احسن الظفر

یوپی اردو اکادمی کے اشتراک سے ’پروفیسر ولی الحق انصاری فن و شخصیت‘ پر سیمینار کا انعقاد

لکھنؤ۔ ۵ مارچ۔ پروفیسر ولی الحق انصاری کی عہد ساز شخصیت پر اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے حضرت بلال ایجوکیشنل ویلفیئر اینڈ سوشل سوسائٹی کے زیر اہتمام یوپی پریس کلب میں منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت پروفیسر احسن الظفر سابق صدر شعبہ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی نے کی۔ انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ولی الحق انصاری ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ وہ فارسی و اردو کے ذولسانی ادیب و شاعر تھے۔ جن کی تحریر سے ایران علمی حلقہ بھی مستفید ہی نہیں ہوا بلکہ ان کی کتابوں کو تہران یونیورسٹی کے شعبہ تحقیق و تصنیف سے شائع بھی کیا۔ ایرانی حکومت میں انہیں اپنے ملک کا اعلیٰ ترین اعزاز ’سعدی شیرازی‘ ایوارڈ بھی عطا کیا۔ ان کی کتاب ’شب چراغ‘ میں ’این چراغ‘ کے نام سے شائع ہوئی یہ کم لوگ جانتے ہیں۔ ان کے اندر تکبر نہیں تھا، جبکہ یہ علم کے بحر بیکراں تھے۔ مولانا ابوالعرفان میں فرنگی محلی نے بحیثیت سرپرست اپنے خطاب میں کہا کہ وہ ہمارے خاندانی بھائی تھے۔ ان کی علمی بہاری گھر سے نکل کر ایران تک پہنچ گئی اور وہاں انہوں نے اپنا سکہ جمایا۔ وہ موزوں بھی تھے اور ناموزوں بھی تھے، یہ ان کی محویت کا عالم ہوتا تھا۔ مہمان خصوصی پروفیسر عتیق احمد فاروقی نے کہا کہ وہ ہمیں بیٹے کی طرح مانتے تھے۔ فارسی سے اردو میں ترجمہ اور اردو میں فارسی سے ترجمہ۔ اس فن پر آپ کو کمال حاصل تھا۔ مہمان ذی وقار سینئر صحافی قطب اللہ نے کہا کہ وہ اپنے عہد کی ایک اکادمی تھے جس کے اندر بہت سارے فنون جمع تھے۔ انہوں نے دو سطر ایسی لکھ دی کہ پوری یونیورسٹی میں ہنگامہ ہوگیا۔ ان کا فارسی سفرنامہ اردو نثر کا نایاب نمونہ ہے۔ تنظیم اور یوپی اردو اکادمی مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایسی شخصیت پر سیمینار منعقد کرایا۔ مہمان ذی وقار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے پروفیسر اکبر علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ولی الحق انصاری لسانیات کے ماہر تھے اور فی البدیہہ لکھتے تھے۔ شاعری میں اختراعی فن کے قدرداں تھے۔ یوپی پریس کلب کے سکریٹری عبدالحسیب نے اپنے خطاب میں کہا کہ کم لوگ جانتے ہیں کہ وہ انگریزی کے ادیب تھے۔ وہ انگریزی کی تین کتابوں کے مصنف ہیں۔ مولانا ذکی نور عظیم ندوی نے کہا کہ ایران نے ان کو ایوارڈ سے نوازا تو ہمارے ملک ہندوستان میں بھی انہیں فارسی کی خدمات پر صدر جمہوریہ ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ان کی علمی بلندی کی دلیل ہے۔ وہیں لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے کوآرڈینیٹر فاضل احسن ہاشمی نے بھی تبادلہ خیال کیا۔

مقالہ نگار راشد خان ندوی نے ان کی اردو شاعری کے حوالے تفصیلی گفتگو کی۔ ان کی فارسی شاعری پر اشرف فردوسی ندوی جامع مقالہ پیش کیا۔ مجموعی حیات زندگی کو سمجھنے کے لئے معراج الحسن نے ان کی حیات و خدمات کا نچوڑ پیش کیا۔ صالح ظفر ندوی نے اپنے مقالہ میں پروفیسر ولی الحق انصاری کی اردو، فارسی اور انگریزی کتابوں کا تعارف کرایا۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز تلاوت کلام ہوا۔ پروگرام میں مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کے بدست اہم شخصیات کو ان کی خدمات کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض صحافی غفران نسیم نے انجام دئے۔ آخیر میں تنظیم کے صدر مسعود احمد ندوی نے سبھی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے زور دیا کہ پروفیسر ولی الحق انصاری کے بکھرے ہوئے مضامین کو یکجا کر کے شائع کرایا جائے تاکہ نئی نسل ان کی تحریروں سے مستفید ہو سکے۔ اس موقع پر سماجی کارکن محمد خالد، ڈاکٹر اشفاق، مولانا نعمان اختر، ڈاکٹر ثروت تقی، تمیم قاسم، فیضان فرنگی محلی، ضیاء اللہ صدیقی، ذوالفقار ندوی، عمار عبداللہ، سماجی کارکن عزرا امین، جویریہ عامر، نجم الحسن، عبداللہ مسعود، محمد عرفان، محمد حنظلہ، عبدالرحمن، محمد آصف، حافظ عبیداللہ، فضل اللہ سمیت دیگر لوگ کثیر تعداد میں موجود رہے۔

مرکز اور ڈبل انجن والی حکومت کسانوں اور مزدوروں کی مخالف ہے: اجے رائے

لکھنؤ، 05 مارچ۔ ریاست کے کسانوں کی فصلیں تباہ ہوئے دو دن سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک کوئی ذمہ دار ان تک نہیں پہنچا ہے۔ یہاں وزیر اعلیٰ 24 گھنٹے کے اندر معاوضہ دینے کی بات کر رہے ہیں، دوسری طرف آفت سے متعلق کوئی بھی ٹول فری نمبر کام نہیں کر رہا۔ کسان مشکل میں ہیں اور فوری فائدہ دینے کے بجائے پہلے سروے کرانے اور لمبے لمبے کاغذی کارروائی کرنے کی بات ہو رہی ہے۔ ریاستی کانگریس صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے نے آج کانگریس ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں یہ باتیں کہیں۔ میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین، سابق وزیر ڈاکٹر سی پی رائے نے معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ راجدھانی کے کاکوری بلاک کے کرچھان گاؤں کے کسان (آسارام راوت، وریندر راوت، لکشمن یادو) نے بھی پریس کانفرنس میں حصہ لیا۔ کسان تباہ شدہ فصلوں (مٹر، آلو، ٹماٹر، پیاز) کے نمونے بھی اپنے ساتھ لائے تھے۔ کسان آسارام راوت نے بھی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شدید بارش اور ژالہ باری سے تقریباً 80 فیصد فصل تباہ ہو گئی ہے۔ ریاست کے کسان پریشان ہیں، حکومت صرف بیانات دے رہی ہے۔ پریس کانفرنس میں مزید کہا کہ ریاستی کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا کہ یوگی اور مودی کی ڈبل انجن والی حکومت کسانوں اور مزدوروں کی مخالف ہے۔ حکومت خود اپنے بجٹ میں دکھاتی ہے کہ اتر پردیش کے تقریباً 5.2 کروڑ کسانوں میں سے صرف 10 لاکھ کسانوں کو ہی معاوضہ ملا ہے۔ دراصل سچ یہ ہے کہ ’’فصل کی بیمہ‘‘ کے اس کھیل میں صرف نجی کمپنیاں ہی فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ شری رائے نے کہا کہ اتر پردیش میں منریگا کارکنوں کو 16 نومبر 2023 سے ان کی اجرت نہیں ملی ہے۔ جبکہ ایکٹ کہتا ہے کہ اجرت 15 دنوں کے اندر کھاتوں تک پہنچ جانی چاہیے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو یہ سود ادا کرنے کی بات کرتا ہے۔ لیکن مصلحت کو ایک طرف چھوڑیں، اصل بات یہاں نہیں معلوم۔ ریاست میں 1 کروڑ 50 لاکھ منریگا کارڈ ہولڈر ہیں اور اگر ایک خاندان میں اوسطاً پانچ افراد کو مانا جائے تو کل ساڑھے سات کروڑ لوگ حکومت کی اس بے حسی سے متاثر ہو رہے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ایسے وقت میں جب انتخابات قریب ہیں کابینہ کی توسیع صرف بی جے پی کی گھبراہٹ کو ظاہر کر رہی ہے۔ ایک ایسا لیڈر جو وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ کو گالی دے رہا تھا، ایک ایسا لیڈر جو ابھی ابھی الیکشن ہار گیا ہے، صرف ذات کا توازن برقرار رکھنے کے لیے ان تمام لوگوں کو کابینہ میں جگہ دینا بتاتا ہے کہ بی جے پی کتنی بے چین ہے۔

مفتی گنج میں بجلی چیکنگ مہم سے کئی گھروں میں اندھیرا

لکھنؤ: مفتی گنج، ٹھاکر گنج کے مبارک علاقے میں صبح 6 بجے سے شروع ہونے والی بجلی چیکنگ مہم سے بجلی چوری کرنے والے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا اور وہ صارفین جو کئی مہینوں سے بجلی کا بل ادا نہیں کر پا رہے تھے، بتاتے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ چیف انجینئر I.O روی کمار اگروال لیسا، سس گومتی زون 2، سپرنٹنڈنگ انجینئر ڈویژن VIII رمیش چند پانڈے، اور ایگزیکٹو انجینئر ٹھاکر گنج، دیپک کمار کی ہدایات پر ہائی لاس فیڈر سے متاثرہ علاقے میں ایک چیکنگ مہم چلائی گئی۔ سب ڈویژن ٹھاکر گنج کے جگر یا جس میں 54 صارفین کو چیک کیا گیا۔ جن میں 5 صارفین کے میٹر کیبل بائی پاس یا بجلی کے دیگر ذرائع۔ چوری پکڑی گئی۔ بجلی چوری کرتے پائے گئے۔ دفعہ 135 کے تحت صارفین کے نام پر ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ تاجروں کے اہلکاروں کے ساتھ ساتھ پولیس اور علاقہ کے جے ای اور انچارج سب انسپکٹر بھی چیکنگ سکواڈ کے ہمراہ تھے، اس موقع پر چیکنگ ٹیم نے متعدد گھروں کے کنکشن کاٹ کر بجلی چوری کرنے والے افراد کے خلاف کارروائی کی۔ چیکنگ ٹیم کی طرف سے وارننگ دی گئی۔ اس حوالے سے اطلاع ملنے پر انچارج ڈپٹی انسپکٹر رامائن پرساد نے بتایا کہ لائن لاسز اور ٹرانسفارمر پر پریشر کی وجہ سے حلقہ 8 کے 45 ہائی لاس فیڈرز پر صبح چیکنگ مہم چلائی جا رہی ہے، یہ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی۔ ان میں ڈپٹی انچارج انسپکٹر سب اسٹیشن ٹھاکر گنج، جے ای ویجیلنس شیو کمار شاکیا، جے ای ڈسٹری بیوشن اجے کمار، ہیڈ کانسٹیبل نور محمد، ہیڈ کانسٹیبل ورکیش کمار اور دیگر عملہ چیکنگ ٹیم کا حصہ تھا۔